

چوتھی مہر

THE FOURTH SEAL

شب بخیر۔ آئیں اب ہم اپنے سروں کو ایک لمحے کے لیے، دُعا میں جھکا سکیں۔

(2) ہمارے پُر فضل آسمانی باپ، ہم آج رات پھر تجھ تک رسائی حاصل کر رہے ہیں، اب، ہم خُداوند یسوع کے نام میں، ایک اور دن کے لیے تیرے شکر گزار ہیں۔ اور اب ہم آج رات کی عبادت کے لیے تیری برکات کو مانگتے ہیں۔ رُوح القدس کو آنے دے تاکہ ان باتوں کی جن کی ہم بڑی جانفشانی کر رہے ہیں تفسیر بتائے۔ اے خُدا، یہ اس قدر بیش قیمت ہو کہ ہم سب کلام کے چوگرد اس طرح رفاقت رکھیں، کہ جب ہم یہاں سے جائیں، تو ہم یہ کہنے کے لائق ہو سکیں، ”کیا جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کر رہا تھا، تو ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟“ ہم تیرا شکر کرتے ہیں جو بھی تُو نے ہمارے لیے کیا ہے، اور ہمارا بھروسہ ہے کہ وہ اس سفر میں بھی ہمارے ساتھ رہے گا، ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(3) آج رات، پھر میں خُداوند کے گھر میں، عبادت کے لیے آکر بہت زیادہ خوش ہوں! اور ہم خوش ہیں۔ میں تو نہایت خوش ہوں.....

(4) میں نے سوچا تھا کہ یہ موقع پھر نہیں آئیگا، مگر آخر کار یہ آ ہی گیا۔ اور پس میں نہایت شکر گزار ہوں، کہ اُن چار گھڑسواروں میں سے آخری پر ہوں، میرے خیال کے مطابق اس وقت یہ کلیسیا کے لیے بڑے خاص پیغامات میں سے ایک ہے۔

(5) میں نہیں جانتا کہ اگلا کیا ہے۔ میں تو بس اُسے لیے جارہا ہوں، جو کچھ وہ روز بروز مجھ پر ظاہر کرتا ہے۔ میں اُسی طرح اُسے پیش کرنے کی۔ کی کوشش کر رہا ہوں، جس..... جس طرح وہ مجھے یہ دیتا ہے۔

(6) کیا آپ ان برکات کا۔ کالطف اُٹھا رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] کیا آپ نے غور کیا، کس طرح یہ ان کلیسیائی زمانوں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں، یہ پوری طرح سے انکے ساتھ جڑے ہوئے ہیں؟ یہی بات تو ہے..... جو مجھ پر، ظاہر کرتی ہے کہ۔ کہ جس پاک رُوح نے

مجھے کلیدیائی زمانے دیئے، وہی پاک رُوح مجھے یہ دے رہا ہے، آپ دیکھیں، کیونکہ یہ ساتھ ملے ہوئے ہیں؛ اور خُدا کے بڑے کاموں میں سے ایک ہے، جو اپنے آپکو مختلف طریقوں سے ظاہر کر رہا ہے۔

(7) آپ غور کریں، کہ جب اُس نے اپنے آپکو دانی ایل پر رویاؤں میں ظاہر کیا، تو وہاں ایک چیز کی نمائندگی کی گئی تھی، جیسے کہ اُس جگہ ایک۔ ایک بکرا، یا ہو سکتا ایک درخت ہو؛ اور اُس سے اگلا مقام ایک بت کا ہو۔ اور۔ اور۔ اور جو کام اُس نے کیے، اور کر رہا ہے، وہی کام ہمیشہ کرتا ہے، بس پُر یقین ہو جائیں کہ ہم ان کو کھونہ دیں۔

(8) ابھی تھوڑی دیر پہلے یقیناً میں جوش سے بھر گیا تھا، جب ایک پچاسی سالہ بوڑھی خاتون سے جو یہاں بیٹھی ہوئی ہیں باتیں کر رہا تھا۔ اور وہ.....

(9) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، اس سے پہلے کے میں بیرونی سفر پر روانہ ہونے کے لیے مغرب کی جانب جاتا، کیوں، اوہائیو میں ایک۔ ایک چھوٹی لڑکی بیمار پڑی ہوئی تھی، جو کہ، میرا خیال ہے، لُوکیمیا کی بیماری کی آخری منزل پر پہنچ جانے کی وجہ سے مر رہی تھی۔ اب، لُوکیمیا خون کی نالیوں میں ایک کینسر ہے۔ اور، اوہ، آپکو اس بات کا علم ہونا چاہیے، کہ وہ بچاری بچی، اسقدر بُری حالت میں تھی، کہ اُس کیلئے کوئی اُمید باقی نہ تھی۔ وہ آپریشن کے وسیلے، اُس کونسوں کے ذریعے خوراک پہنچا رہے تھے۔ اور وہ واقعی ایک غریب گھرانہ تھا۔ اور وہ.....

(10) یہاں پر، مسز کڈ، اور بھائی کڈ ہیں، انہوں نے اُن کو بتایا تھا کہ خُداوند کس طرح دُعاؤں کا جواب دیتا ہے۔ اور میرا خیال ہے، اُنہوں نے مل کر، کوئی گاڑی کرائے پر لی، اور اُس چھوٹی لڑکی کو یہاں پر لائے۔ اور وہ چھوٹی لڑکی بہت خوبصورت تھی، اور اُسکی عمر، اوہ، تقریباً، چھ، یا سات سال تھی۔ [ایک بہن کہتی ہیں ”نوسال“۔ ایڈیٹر۔] نو سال تھی۔ اور۔ اور وہ پیچھے وہاں کمرے میں تھی۔ اور.....

(11) اور جب ہم خُداوند کی حضوری میں گئے، تو پاک رُوح نے اُس کے لیے کلام کیا۔ اور اُنہوں نے اُس کے لیے کلام کو قبول کیا، اور اُسے لیا اور اُسے کھانا کھلایا، آپ اس بات کو، جانتے ہیں۔ اور جب وہ رخصت ہوئی، تو برگر مانگ رہی تھی، اور، پس، اب وہ اپنی خوراک منہ کے ذریعے کھا رہی تھی۔ اور اُنہوں نے اُسے برگر دیا، اور یوں وہ فطرتی طریقے سے خوراک دیتے ہوئے

آگے بڑھتے گئے۔

(12) جلدی ہی، یعنی کچھ ہی دنوں میں، وہ اُسے واپس ڈاکٹر کے پاس لیکر گئے۔ اور وہ..... ڈاکٹر اس بات کو بالکل سمجھ نہ سکا۔ اُس نے کہا، ”یہ وہ نہیں ہے، یہ وہ لڑکی نہیں ہے۔“ اُس نے کہا، ”کیوں، اس۔ اس لیے کہ اب اس میں، خون کے سرطان کا، نام و نشان تک نہیں ہے۔“ پس جبکہ، وہ مر رہی تھی۔ وہ اُس کے لیے سب کچھ کر چکے تھے؛ فقط اُسے نسوں کے ذریعے خوراک پہنچا رہے تھے۔ وہ زرد پڑ چکی تھی۔ آپ جانتے ہیں اب اُنہوں نے اُسے کیسا پایا ہے۔ اور پس وہ..... اب وہ اسکول میں، بچوں کے ساتھ کھیلتی کودتی ہے، اور اتنی خوش ہے جتنی کہ وہ ہو سکتی ہے۔

(13) یہ بات مجھے اسی قسم کے ایک اور واقع کی یاد دلاتی ہے۔ ایک دن، ابھی میں گھر میں آیا ہی تھا، وہاں پر..... اگر میں غلطی پر نہ ہوں، تو وہ انٹیس کو پیلین یا پریسیڈیٹرین لوگ تھے، جو کنساس سے ایک چھوٹی لڑکی کو لیکر آئے تھے۔ اور ڈاکٹروں نے اُسے، خون کے سرطان کی وجہ سے لا علاج قرار دے دیا تھا۔ اور میرا خیال ہے، اُنہوں نے، اُسے زندہ رہنے کے لیے چار دن کا وقت دیا تھا؛ وہ اس قدر بے حال ہو چکی تھی۔ اُنہوں نے بتایا کہ اُسے برفانی راستوں سے یہاں تک لانے میں، چار دن لگے اور وغیرہ وغیرہ، پورے مُلک میں، اُس کے کیے دُعا نئیں کی گئیں۔ اور اُس کے دادا، بہت اچھے ہیں، اور سفید بالوں والے، بزرگ آدمی ہیں۔

(14) اور وہ اُنکے ساتھ، پہلے ہی، یہاں دو دن سے، ایک چھوٹے سے ہوٹل میں ہے۔ میرا - میرا خیال ہے کہ وہ جگہ، سلور کریک کی طرف نہیں ہے۔ اور میں اُس رات اُس کیلئے دُعا کرنے کیلئے وہاں گیا۔ یہ فجر کا وقت تھا۔ میں اُس رات، دوسرے علاقہ سے ابھی آیا ہی تھا، اور وہاں چلا گیا۔ اور بزرگ باپ..... بلکہ دادا فرش پر چل رہا تھا۔ اور، ماں، بچی کی دیکھ بھال کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

(15) اور جب میں دُعا کے لیے، گھٹنوں کے بل ہوا تو پاک رُوح نے مجھ پر ایک پوشیدہ بھید کھول دیا جو ماں باپ کے۔ کے درمیان تھا، جو کچھ اُنہوں نے کیا تھا۔ میں نے اُنکو ایک طرف بلایا اور اُس کے بارے میں پوچھا۔ اُنہوں نے رونا شروع کر دیا، اور کہا، ”یہ سچ ہے۔“

(16) اسکے بعد میں نے پیچھے مڑ کر رویا میں دیکھا، تو اُس چھوٹی لڑکی کو، رسی کودتے، اور کھیلنے دیکھا۔ اور اب تین ہفتوں کے..... بعد اُنہوں نے، مجھے اُس بچی کی تصویر بھیجی ہے، جہاں اسکول میں، وہ رسی پر کود رہی تھی، اور خون کے سرطان کا نام و نشان، تک باقی نہیں رہا تھا۔

(17) اب، دیکھیں، یہ گواہیاں بالکل سچائی پر مبنی ہیں، سمجھے۔ پس، ہمارا خدا کس قدر سچا ہے، آپ سمجھ گئے۔ ہمیں فقط اُسکی خدمت کرنی چاہیے اور۔ اور اُسی پر ایمان رکھنا چاہیے۔ اور۔ اور میں۔ میں جانتا ہوں کہ وہ سچا ہے۔

(18) اب، میں اپنی پوری کوشش کر رہا ہوں، اور اب جبکہ کوئی چیز، ہمارے درمیان، کام کرتی چلی آ رہی ہے۔ تو آج رات، خدا کے فضل سے، ہم چوتھی مہر کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے، اور دیکھیں گے کہ رُوح القدس ہم کو، اس میں سے کیا سیکھاتا ہے۔

(19) اب میں مکاشفہ کے۔ کے، چھٹے باب کی، 7 ویں آیت سے شروع کرنے جا رہا ہوں؛ 7 ویں اور 8 ویں آیت۔

یہ ہمیشہ دو آیات ہی رہی ہیں؛ پہلی آیت میں اعلان ہے، اور دوسری میں جو کچھ اُس نے دیکھا ہے۔ اور جب اُس نے چوتھی مہر، کھولی تو میں نے چوتھے۔ چوتھے جاندار کو یہ کہتے سنا، کہ آ۔ اور میں نے نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہوں ایک زرد سا گھوڑا ہے: اور اُسکے سوار (اُس سوار) کا نام موت ہے، اور عالم ارواح..... اُسکے پیچھے پیچھے ہے۔ اور ان کو چوتھائی زمین پر یہ اختیار دیا گیا، کہ تلوار، اور کال، اور وبا، اور زہن کے..... درندوں سے لوگوں کو ہلاک کریں۔

(20) اب، خداوند ہماری مدد کرے تاکہ ہم اسے سمجھ سکیں۔ یہ ایک بھید ہے۔ (21) اب، جس طرح ہم نے، کلیسیائی زمانوں، کے ذرا سے پس منظر کو دیکھا، اُسی طرح ہم ان سواروں اور مہروں کے کھولنے کی دہرائی کریں گے۔ اسیلئے، اب ہمیں اس بات کو ذہن نشین کر لینا چاہیے، آئیں تھوڑی بات چیت کریں جب تک ہم محسوس نہ کر لیں کہ اب بولنے کا مناسب وقت ہے۔

(22) اب، ہم نے غور کیا ہے، کہ اب، مہروں کا کھولنا، دراصل یہ مخلصی کی سر بہر کتاب ہے۔ اور پھر یہ کتاب بھی طومار کی طرح لپٹی ہوئی ہے، جس طرح قدیم دور میں ہوا کرتا تھا۔

(23) [بھائی برتنہم کاغذ کے صفحات لیکر طومار بنا کر، مہر لگانے کی وضاحت کرتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] اس طرح کی کتاب نہیں ہوا کرتی تھی؛ کیونکہ اس قسم کی کتابیں، حال ہی میں وجود میں آئیں ہیں، اوہ، میرا خیال ہے زیادہ عرصہ نہیں ہوا، ڈیڑھ سو سال، یا تقریباً دو سو سال کا عرصہ ہوا ہے۔ اور پھر وہ طومار کو لپیٹ دیتے تھے، اور پھر اُسکا ایک کنارہ کھلا ہوا چھوڑ دیتے تھے۔ جیسے کہ میں

نے آپکو بتایا تھا کہ یہ کس طرح کیا جاتا تھا، اور کلام مقدس میں، ہم اس بات کو، یرمیاہ میں، اور دیگر مقامات پر بھی پاتے ہیں۔ پھر اُسے لپیٹ دیا جاتا تھا، اور اس طرح، اُس کا آخری سر اٹھلوا ہوا چھوڑ دیا جاتا تھا۔

(24) اور ہر ایک کو مہر بند کیا جاتا تھا۔ اور اس طرح یہ سات مہروں کی کتاب بن گئی تھی، اور یہ ایک..... کوئی ایک..... اور جب وہ..... یہ ایک سات مہروں والی مخلصی کی کتاب تھی۔ معذرت چاہتا ہوں۔

(25) اور، پھر، کوئی شخص آسمان یا زمین پر، یا زمین کے نیچے، اس کتاب پر نظر کرنے یا اُسکو کھولنے کے لائق نہ نکلا۔ اور یوحنا رو پڑا، کیونکہ اُس نے کسی شخص کو نہ پایا..... کیونکہ، اگر وہ کتاب اُس کے اصل مالک کے ہاتھوں سے نہ لی جاتی..... کیونکہ، آدم اور حوا اس کو کھو چکے تھے، اور اس کے بعد، اُنکے کلام کے حقوق، وعدے اور اُنکی میراث، واپس ضبط، ہو چکی تھی۔

(26) یاد رکھیں، اُس، اُس کا زمین پر اختیار تھا۔ وہ ایک۔ وہ ایک چھوٹا خدا تھا، کیونکہ وہ خدا کا بیٹا تھا۔ اور خدا کا بیٹا ایک۔ ایک۔ چھوٹا خدا ہوتا ہے۔ اب، یہ بات کلام مقدس کے خلاف نہیں ہے۔ میں جانتا ہوں یہ بات عجیب لگتی ہے۔

(27) لیکن یسوع نے کہا، ”تم اُنہیں، خدا کہتے ہو جن کے پاس خدا کا کلام آیا.....“ اور خدا کا کلام کن کے پاس آتا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”نبیوں۔“۔ ایڈیٹر۔] نبیوں کے پاس۔ ”اگر تم اُنہیں، خدا، کہتے ہو جن کا پاس خدا کا کلام آیا، تو جب میں اپنے آپکو خدا کا بیٹا کہتا ہوں تو مجھے کیوں رد کرتے ہو؟“ سمجھے؟

اور، اب، وہ خدا تھے۔

(28) اور اگر ایک شخص، یعنی وہ اپنے خاندانی نام میں جنم لیتا ہے، تو ایک بیٹا ہوتے ہوئے، اپنے باپ کا حصہ ہوتا ہے۔

(29) اور پھر۔ پھر جب گناہ آ موجود ہوا، تو ہم دیکھتے ہیں کہ انسان نے رخنہ کو پار کیا۔ اور۔ اور بیلوں اور کمبروں، کے خون کے پیچھے چھپنے سے، معافی نہ پاسکا۔ جب تک، صاف کرنے والی اصل چیز نہ آئی، جس نے گناہوں کے سارے داغوں کو بالکل مٹا کر، اُس کو واپس اُس کے اصل گمراہ، کرنے والے ابلیس کے پاس بھیج نہ دیا۔

(30) جب سے یہ واپس شیطان، کے پاس گئے ہیں تب سے وہ اپنی ابدی ہلاکت کا منتظر ہے۔ اب، یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہمارا ایمان کیا ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ وہ مکمل طور پر دُور کیا جائیگا اور ہلاکت میں ڈالا جائے گا۔

(31) میرا ایمان ہے کہ گناہ مٹایا جائے گا۔ اور جب اس کا اقرار یسوع مسیح کے خون کی بنیاد پر ہوتا ہے، تو پھر یہ اس طرح ہے جیسے کسی رنگ کاٹنے والی چیز میں سیاہی کا ایک قطرہ ڈال دیا جائے۔ تو وہ اُس کو کیمیائے مادے میں بدل کر ٹھیک اُسی صورت میں لے آئیگا جس میں وہ پہلے تھا۔ سمجھے؟ یہی وہ کام ہے جو یسوع کا خون کرتا ہے۔

(32) پھر، خُدا کا بیٹا ہوتے ہوئے، یہی چیز ایک شخص کو گڑھے کی دوسری جانب رکھتی ہے۔ سمجھے؟ اور پھر۔ پھر وہ کُچھ۔ کُچھ اور بن جاتا ہے..... کیوں، یہاں تک کہ پھر..... اُس میں خُدا کی تخلیقی قوت آ جاتی ہے۔ اور، بالآخر، جب بھی خُدا احکم کرتا ہے کہ ایسا ہو جائے، تو پھر وہ کام ہو جائیگا۔ ہم ماضی میں اس چیز کو پاتے ہیں۔ کہ۔ کہ جب.....

(33) موسیٰ جو کہ بیلوں کے خون کے نیچے تھا؛ اور جب اُسکی اُس ٹور سے ملاقات ہوئی، جو کہ اُس جلتی ہوئی جھاڑی میں آگ کا ستون تھا۔ تو پھر وہ، اُس اختیار سے، وہاں کھڑا تھا، جو خُدا نے اُسے دیا تھا۔ وہ ایک نبی تھا۔ جب خُداوند کا کلام اُس کے پاس آیا، اور اُس نے فرمایا، تو کلام سے چیزیں تخلیق ہوئیں۔ سمجھے؟

(34) اب، اگر بیلوں کے، خون کے نیچے یہ ہوا، تو یسوع کے خون کے بارے میں کیا خیال ہے؟ یہ ڈھانپتا ہی نہیں؛ بلکہ، سب کچھ ختم ہی کر دیتا ہے۔ اور آپ خُدا کی حضوری میں ایک نجات یافتہ بیٹے کی صورت میں کھڑے ہوتے ہیں۔ اب، دیکھیں، کلیسیا اس زندگی کے معیار سے بالکل دُور ہے۔ میرا خیال ہے، ہم اکثر اوقات، حالات کا مقابلہ کرنے کی بجائے چھان بین کرتے رہتے ہیں۔

میرے پاس کہنے کو کچھ ہے، مگر میں۔ میں وقت پر ہی کہوں گا۔

(35) اور اب غور کریں کلیسیاؤں میں کہیں نہ کہیں کوئی غلطی ہے۔ میرا خیال ہے یہ تنظیمی نظام ہے جس نے لوگوں کے ذہنوں کو جھکڑا ہوا ہے، اور وغیرہ وغیرہ، یہاں تک کہ وہ نہیں جانتے کہ اسے کیسے کرنا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(36) لیکن ہمارے ساتھ وعدہ کیا گیا ہے کہ کلام ظاہر کیا جائے گا۔ یہ سات مہریں جس سے یہ

کتاب بند کی گئی ہے۔ اور اب یہ سات مہریں.....

(37) اور جب یہ سات مہریں مکمل ہو جاتی ہیں، تو پھر ہم، مکاشفہ 10، کو پاتے ہیں، جہاں سات گرج کی پُر اسرار آوازیں ہیں جن کو یوحنا نے لکھنے کا ارادہ کیا مگر اُس کو لکھنے سے منع کر دیا گیا۔ اور اُن گرجوں کے وقت ہم پاتے ہیں کہ مسیح، یا، 'ایک فرشتہ ایک دھنک کے ساتھ، نیچے اترا اور اُس نے اپنے پاؤں خشکی اور سمندر پر رکھے، اور قسم کھائی، کہ اب، اور دیر نہ ہوگی۔'

(38) اور پھر ہم یہ پاتے۔ پاتے ہیں کہ، مہروں کے کھولنے کے، وقت برے نے شفافیت کی۔ کی حیثیت سے درمیانی کی جگہ کو چھوڑا، اور اپنے حقوق حاصل کرنے کے کیے آگے بڑھا، یعنی اُن سب کے لیے جھکو اُس نے اپنی جان دینے کے وسیلے بچایا تھا تھا۔

(39) اور، پھر، کوئی اُس کتاب کو کھول نہیں سکتا تھا۔ کوئی اُس کو سمجھ نہیں سکتا تھا۔ یہ مخلص کی کتاب تھی۔ اور خُدا باپ، رُوح، اُسے اپنے ہاتھوں میں تھا میں ہوئے تھا، کیونکہ مسیح بطور درمیانی تخت پر بیٹھا ہوا تھا، اور صرف وہی ایک درمیانی ہے۔ اسلئے، وہاں اُس مذبح پر، نہ کوئی مُقدس، نہ مریم، نہ یوسف، اور نہ ہی کوئی اور ہو سکتا تھا، بلکہ خون تھا۔ یہ صرف یسوع کا خون ہی تھا جو کفارہ دے سکتا تھا، اسلئے کوئی بھی درمیانی کی جگہ کھڑا نہیں ہو سکتا تھا۔ یہ سچ ہے۔ کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا تھا۔

(40) پس یہ سارے نُصورات کہ یہودہ شفاعت کا کام کر رہا ہے سیاست ہے، یا پھر مقدس سیسیلیا یا کسی اور کے آگے شفاعت کرنا، یہ حماقت ہے۔ یہ کُچھ نہیں..... میں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ لوگ مخلص یا سنجیدہ نہیں ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ آپ ایسا کرنے میں سنجیدہ نہیں ہیں، لیکن اگر آپ ایسا کرتے ہیں۔ تو پھر، آپ غلط ہیں۔ آپ۔ آپ بالکل غلط ہیں۔ ایسی کوئی چیز نہیں.....

(41) وہ کہتے ہیں، 'ٹھیک ہے یہ۔ یہ فرشتہ، یہ۔ یہ فرشتہ مُقدس بونی فر پر ظاہر ہوا اور یہ، وہ، یا، کچھ اور کہا۔ وہ ایسا کہنا چاہتے ہیں۔' میں اپنے ذہن میں، ذرا بھی شک نہیں کرنا چاہتا، کہ کسی نے رویا میں کیا دیکھا ہے۔ مجھے۔ مجھے شک نہیں جو رویا جوزف سمٹھ نے دیکھی، مگر وہ کلام کے مطابق نہیں تھی۔ پس اس لیے، یہ میری دانست، میں غلط ہے۔ سمجھے؟ اسے پورے کلام کے مطابق ہونا چاہیے۔

(42) یہی بات کلیسیائی زمانوں، مہروں، اور باقی چیزوں میں ہے۔ اور جب کوئی سمجھتا ہے کہ اُس کے پاس سات گرج کی آوازیں ہیں، اور کلام کے، باقی حصے کے ساتھ متفق نہیں ہیں تو کچھ غلط ہے۔ سمجھے؟ یہ اس طرح آنا چاہیے، کہ خُداوند یوں فرماتا ہے، یہ کتاب ہے۔ یہ مکمل طور پر، یسوع مسیح

کا مکاشفہ ہے۔

اب، میرا۔ میرا ایمان ہے کہ، پھر وہ برہ نکلا۔

(43) وہ نہیں جانتے تھے۔ یوحنا رو رہا تھا۔ اُس نے آسمان، اور زمین پر، کسی کو نہ پایا، دیکھیں، گناہ، کے سبب سے وہ سب گڑھے کی دوسری جانب تھے۔ وہاں کوئی شخص نہیں تھا..... اور ایک فرشتہ، بلاشبہ، وہ اس لائق ہوگا، مگر، اس سب کے باوجود، اُسے ایک قراہتی ہونا تھا۔ اُسے ایک انسان ہونا تھا۔ اور کوئی ایسی چیز نہیں تھی، کیونکہ ہر ایک انسان جنسی ملاپ سے پیدا ہوا تھا۔

(44) اُسے بغیر اس کے ایک پیدائش کو لینا تھا۔ پس خُدا نے خُود، اس پیدائش کو کنواری سے لیا، اور عمانوئیل بن گیا۔ کیونکہ اُسی کا خون اس لائق تھا۔ پھر جب اُس نے خُود، اُس گڑھے کو پار کر لیا، اور قیمت ادا کر دی اور ہم سب کے لیے ایک پل بن گیا، تب وہ ایک شفاعتی، بن کر بیٹھ گیا۔ اور وہ وہاں بیٹھا ہوا ہے۔

(45) اور اُن تمام وقتوں سے، کتاب بند پڑی ہوئی تھی، مگر، یہ وہاں ابھی تک علامات میں تھی۔ اُنہوں نے اُسے دیکھا، یہاں تک کہ یوحنا نے بھی اُسے دیکھا۔ جب پہلے کے نکلنے، کا اعلان کیا گیا، تو اُس نے کہا، ”ایک سفید گھوڑا نکلا؛ اور اُس پر ایک سوار تھا؛ اُس کے ہاتھ میں ایک کمان تھی۔“ جو کہ ایک علامت ہے۔ کیا یہ ظاہر نہیں ہوئی۔ کیا نہیں ہوئی۔ یہ تو فقط ایک علامت ہے۔ اور جہاں تک اس زمین پر کسی بھی شخص کا تعلق ہے، وہ یہی کچھ کہہ سکتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہ ٹھوکر کھا سکتا ہے اور لڑکھڑاسکتا ہے، اور بلاشبہ، اس کے تھوڑی دیر بعد، یہاں یا وہاں ضرب لگا سکتا ہے۔

(46) لیکن ہم نے پھر، مکاشفہ کی کتاب میں دیکھا ہے کہ، ”ساتویں فرشتہ کے پیغام میں، بھید، (بلکہ اُسکے تمام بھید) اُس وقت، پہلے ہی کھل جانے چاہیں۔“ اب یہی مکاشفہ 1:10 تا 7 میں ہے، اُس وقت کے مطابق اسے ظاہر ہو جانا چاہیے، اُس وقت سے جب اُس نے یہ کیا۔

(47) پھر سات گرجیں اور اُنکی عجیب آوازیں ہیں، اور یوحنا لکھنے لگا۔ مگر، یوحنا جان گیا کہ یہ کیا تھا، لیکن اُس۔ اُس نے اُسے نہیں لکھا، کیونکہ اُسکو اُسے لکھنے سے منع کر دیا گیا تھا۔ یہی سبب ہے یہ بالکل، اور مکمل طور پر، ایک بھید ہے۔ یہ اُس کے علاوہ کچھ نہیں اور نہ کوئی علامت ہے۔ ہم فقط یہ جانتے ہیں کہ وہ..... یہ گرجیں تھیں، بس اتنا ہی ہے۔

(48) اور اب دیکھیں کہ اُس مطالعہ کے دوران، مت بھولیں، کہ، اتوار، یا اتوار کی صُبح، ہم نے

شفائی عبادت کو نظر انداز کیا کیونکہ لوگوں کے۔ کے سوالات کے جواب دینے تھے۔ اب، میں چاہتا ہوں کہ اگر آپ کا کوئی سات مہروں پر سوال ہو، جو آپ کو پریشان کر رہا ہو، یا کوئی ایسی بات جو آپ کو سمجھ نہ آرہی ہو۔ تو پھر آئیں سات مہروں کے ساتھ ہی رہیں۔ اور پھر ہفتے کی رات کو میں، بتا سکتا ہوں، کہ یہ ان کے جواب دینے کے۔ کے لیے، بہتر ہے یا نہیں، آپ سمجھ گئے۔ اور کیا اب، ٹھیک، کسی اور بات کے بارے میں، کہنا مناسب ہے، یا، ”پھر مجھے یہ کرنا چاہیے؟“ یا، شاید یہ ایک خواب ہو۔ انہیں، اب، ان سب قابل قدر چیزوں کو، یاد رکھنا چاہیے۔ کیونکہ یہ قابل قدر چیزیں ہیں۔ مگر آئیں ہم ٹھیک ان سات مہروں پر ہی ٹھہریں، یہی ہیں جن پر ٹھیک ہمیں رہنا ہے۔ آئیں..... دیکھیں یہی سات مہریں ہیں جن کے لیے عبادت کا۔ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ آئیں انہی کے ساتھ ٹھہریں رہیں۔

(49) مجھے گھر بھی جانا ہے، اور پھر مغرب میں کچھ عبادت بھی ہیں۔ اور پھر میں کچھ دیر کے لیے واپس آؤں گا، شاید ایک یا دو مہینے، یا کچھ دیر کے لیے آؤں، اور اگر خداوند نے اجازت دی، تو پھر ہم اُس وقت کچھ کریں گے، ہو سکتا ہے شفائی عبادت یا کچھ اور، ورنہ جو کچھ ہم چاہیں گے..... یہ جو کچھ بھی ہو سکا۔

(50) پھر ہمارے پاس یہاں سات نرسنگے ہیں، جو ابھی آنے والے ہیں، آپ سمجھ۔ اور یہ سب کے سب، یہاں آنے والے ہیں۔ اور پھر دیکھیں، سات پیالے ہیں، جو انڈیلے جانے والے ہیں۔ اور، پس یہ سب یہاں یک جان کیے جائیں گے، مگر یہ ابھی تک بھید ہیں۔

(51) اب، گزشتہ رات..... ہم جب پہلی مہر کو دیکھتے ہیں، تو ایک سوار نکلتا ہے..... اور خداوند..... پس میری مدد کرے، میں اس سے پیشتر یہ کبھی نہیں جانتا تھا۔ ان باتوں میں سے کوئی بھی اس سے پیشتر میں نہیں جانتا تھا۔ یہ سچ ہے۔ اور میں واقعی نہیں جانتا تھا۔

(52) میں بس وہاں جاتا ہوں، بائبل لیتا ہوں اور بیٹھ جاتا ہوں، اور تب تک بیٹھا رہتا ہوں جب تک وہ اُسے اس طرح کھول نہیں دیتا۔ میں فقط اپنا قلم لیکر لکھنا شروع کر دیتا ہوں۔ اور بس وہاں، گھنٹوں گھنٹے ٹھہرا رہتا ہوں، جب تک اُسے۔ اُسے مکمل طور پر حاصل نہیں کر لیتا۔

(53) پھر میں واپس کلام میں جاتا ہوں، اور اُسے حاصل کر لیتا ہوں، اور میں دیکھتا ہوں کہ کہاں اُس نے یہ کہا ہے۔ میں سوچتا ہوں، ”ٹھیک ہے، یہ اس طرح لگتا ہے کہ میں اسے پہلے کہیں دیکھ چکا ہوں۔“ اور میں پھر اُسے دیکھنے کے لیے، واپس اپنی ترتیب میں جاتا ہوں۔ ”کہ کیا اس طرح کا کچھ

ہے؟“ اور اگر یہ ٹھیک یہاں ہے، تو پھر ٹھیک وہاں بھی ہونا چاہیے۔ اور اگر یہ یہاں ہے تو دوبارہ بھی یہاں ہونا چاہیے۔ اگر یہ یہاں پیچھے ہے، تو پھر یہاں پر، اور یہاں پر بھی موجود ہونا چاہیے۔“ پھر میں ٹھیک اُسے باہم جوڑ دیتا ہوں۔ میں جانتا ہوں یہ خُدا ہے، جو طویل عرصے سے کلام کو کلام سے جوڑ رہا ہے۔ اور اسی طریقے سے یہ ہونا چاہیے۔ جس طرح پتھروں کو جوڑا جاتا ہے، اور پھر پتھر سے پتھر کو جوڑ کر، ایک عمارت کو بنایا جاتا ہے۔

(54) اب، گزشتہ رات ہم نے تیسری مہر کو۔ کو کھولا تھا۔ پہلے سفید گھوڑا تھا، اور اگلا ایک لال گھوڑا تھا، اور پھر ایک کالا گھوڑا تھا۔ اور ہم نے سواروں کو دیکھا، کہ تمام عرصے، میں ایک ہی سوار تھا؛ اور یہ مخالفِ مسیح تھا، جس نے آغاز کیا۔ اُس وقت اُس کے۔ کے پاس کوئی تاج نہیں تھا، لیکن بعد میں اُس نے حاصل کر لیا۔ اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اُسے ایک تلوار بھی دی گئی، کہ زمین پر سے صُح اٹھالے، اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے ایسا ہی کیا۔ پھر وہ عقیدوں کے ساتھ آتا ہے، تاکہ کلیسیا کو پیسوں کے ساتھ تولے، کہ ایک دینار کا یہ، اور دو دینار کا وہ ہے۔ لیکن اُسے تیل اور مے کا نقصان کرنے سے روک دیا گیا، جو کہ بہت تھوڑا رہ گیا تھا۔

(55) اور پھر ہم نے، کل رات تیل اور مے، کی تشریح کو چھوڑ دیا تھا کہ وہ کیا تھے، اور اس کے کیا اثرات تھے۔ اور ہمیں..... شاید یہ تھوڑا سخت لگے، لیکن پھر بھی..... دراصل یہ سچائی ہے۔ سمجھے؟ اب، ہم نے یہاں چھوڑا تھا..... اب، آئیں تھوڑی دیر اس کی، نظر ثانی کریں۔ اور پھر ہم نے یہاں چھوڑا تھا، کہ مے قوت کی، اور تیل رُوح کی نمائندگی کرتا ہے۔ اب، میرا خیال ہے کہ آپ سب اس کو سمجھ گئے ہیں۔ اگر آپ نہیں سمجھے، تو یہ آپکو ٹیپ پر بھی مل جائیگا۔ اور حوالہ جات کے اندر، جہاں بھی آپ تیل کو پاتے ہیں یہ، ہمیشہ رُوح القدس کی علامت ہے۔ جس طرح بیوقوف کنواریوں کے پاس تیل نہیں تھا، مگر عقلمند کنواریوں کے پاس تیل تھا، جو کہ رُوح القدس ہے۔ اور پھر ہم ماضی میں۔ میں نبیوں، اور وغیرہ وغیرہ کو۔ کو دیکھتے ہیں۔ اور اب مجھے.....

(56) بلکہ، مجھے ہر ایک آیت کو نکالنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ اور یہاں ایسی باتیں ہیں جن کو آپ بیان نہیں کر سکتے؛ کیونکہ کافی وقت درکار ہوتا ہے۔ مگر میں کوشش کرتا ہوں، کہ کلام کو اور باقی باتوں کو اُن کی جگہ پر رکھ کر واضح کروں، تاکہ لوگوں کو کافی کچھ دوں، تاکہ وہ اُن کو جانیں اور اُنکی تصویر کو دیکھ لیں۔ لیکن اگر آپ ان مہروں میں سے ایک کو لے کر بیٹھ جائیں، تو پھر، میرے خُدا یا، آپ مہینوں

ہر رات اس مہر پر وعظ کرتے رہیں، تو بھی آپ اُن میں سے، ایک کو بھی چھو نہیں سکیں گے، دیکھیں، اُن میں سے ایک کو بھی نہیں۔ کیونکہ اُس میں بہت-بہت کچھ ہے۔ لیکن، اگر آپ اُسکی اہم باتوں پر نگاہ کریں، تو پھر آپ دیکھ سکتے-دیکھ سکتے ہیں کہ یہ سب کچھ اُس کے بارے میں ہے۔

(57) اب، جس طرح کہ تیل رُوح القدس کی نمائندگی کرتا ہے۔ اور پھر ہم معلوم کرتے ہیں کہ تیل اور مے کا تعلق عبادت کے ساتھ رہا ہے، دیکھیں، بلکہ ہمیشہ ہی عبادت کے ساتھ رہا ہے۔

(58) اور مے کے متعلق، میں نے بتایا، کہ جس طرح یہ بات مجھے ملی، کہ مے کو مکاشفہ کے ذریعے ابھارنے کی-کی قوت کیساتھ تشبیہ دی جاتی ہے۔ سمجھ؟ یعنی جب کوئی چیز منکشف ہوتی ہے۔ تو یہ ایماندار کو ابھارتی ہے، کیونکہ یہ مکاشفہ کے ذریعے پیش کی جاتی ہے۔ سمجھ؟ یہ کچھ ایسی چیز ہوتی ہے جو خدا نے کہی ہوتی ہے۔ یہ ایک ہیجہ ہوتا ہے، دیکھیں، لوگ اسے سمجھ نہیں سکتے۔ اور، پھر تھوڑی دیر کے بعد خدا اتر کر اس کو عیاں کرتا ہے، اور پھر اس کی تصدیق ہوتی ہے۔

(59) یاد رکھیں، کہ اگر سچائی ظاہر کی جاتی ہے، تو سچائی کی تصدیق بھی کی جاتی ہے۔ خدا، ہمیشہ تک قائم ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آدمی خواہ کتنا ہی ہوشیار ہو، اور چاہے وہ کتنا ہی ذہین کیوں نہ ہو؛ اگر خدا اُس کے پیچھے کھڑا نہیں ہوتا جو وہ کہہ رہا ہے، تو اُس میں کچھ غلطی ہے۔ یہ درست ہے۔ کیونکہ، یہ کلام ہے۔

(60) اب دیکھیں، جب موسیٰ خدا کی تحریک کے زیر سایہ ہو کر گیا، تو اُس نے کہا، ”کہ مجھ پر آجائیں۔“ تو مجھ پر آ گئے۔ پھر اُس نے کہا، ”مینڈک آجائیں۔“ اور مینڈک آ گئے۔

(61) لیکن دیکھیں، اگر وہ کہتا، ”کہ مجھ پر آجائیں،“ اور نہ آتے تو کیا ہوتا؟ دیکھیں، پھر یوں سمجھا جاتا کہ اُس نے خداوند کا کلام نہیں بولا، سمجھ گئے؛ بلکہ اُس نے، اپنی طرف سے ہی بات کی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اُس نے سوچا ہو کہ وہاں مجھروں کو ہونا چاہیے۔ لیکن، وہاں-وہاں کوئی مجھرنہ آئے، اسلئے کہ خدا نے اُس سے ایسا کرنے کیلئے نہیں کہا تھا۔

(62) اور جب خدا آچکے کچھ بتاتا ہے، اور کہتا ہے، ”کہ تم جا کر اس طرح کرو، میں تمہارے ساتھ ہوں گا، کیونکہ یہ میرا کلام ہے۔“ اور وہ اُسے بائبل میں دکھاتا ہے، تو خدا ٹھیک اُس کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے۔ اور اگر وہ بات بائبل میں نہیں لکھی، اور بشرطیکہ، وہ خدا کا کلام ہے، تو پھر بھی خدا ٹھیک اُس کے پیچھے کھڑا ہوگا۔ سمجھ؟

(63) پھر اگر یہ کلام سے باہر ہے، تو یہ نبیوں پر آشکارا ہو جائیگا۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا کے تمام

بھید، صرف اور صرف نبیوں پر عیاں ہوتے ہیں۔ دیکھیں، عاموس 3:7۔

(64) اب دیکھیں، اب، مکاشفہ کی قوت ایک ایماندار کو جوش میں لاتی ہے۔ کیونکہ، قدرتی مے

کی، قوت، جوش دلانے کیلئے ہوتی ہے۔ سمجھ؟ کیونکہ یہ۔ یہ ایک، گرے ہوئے شخص میں، تحریک پیدا

کرتی ہے۔ سمجھ؟ سمجھ؟ ٹھیک ہے، تو پھر، اب دیکھیں، کلام کے مکاشفہ کے اندر ایک قوت ہے، جو

ایماندار کے اندر خوشی کی تحریک پیدا کرتی ہے، یعنی اطمینان کی تحریک، ایسی تحریک جو تصدیق شدہ، اور

ثابت شدہ ہو۔

(65) جیسا کہ اگر ہم، اسکا حوالہ دینا چاہتے ہیں، تو یہ کلام کے اندر، ”تازہ مے کے نام سے

پُکاری گئی ہے۔“ ہم ہمیشہ اس کا حوالہ اس طرح دیتے ہیں، جیسے، ”کہ یہ تو تازہ مے کے نشے میں

ہیں۔“ سمجھ؟ ٹھیک ہے۔ یہ، ”روحانی مے ہونی چاہیے،“ اور میرا خیال ہے، کہ اسکا بہترین ترجمہ یہی

ہونا چاہیے۔ یہ تو، ”روحانی مے ہی ہونا چاہیے۔“ جس طرح فطری مے اپنی قوت کو جوش و خروش میں

ظاہر کرتی ہے، اُسی طرح تازہ مے بھی، جب خدا کے کلام کو، جو روح ہے ظاہر کرتی ہے تو جوش و خروش

پیدا کرتی ہے۔ اوہ! اب یہاں دیکھیں..... یہ ایک..... غور کریں، کہ کلام بذاتِ خود روح ہے۔ کیا

آپ اس کو مانتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“ ایڈیٹر۔]

(66) آئیں اس کو پڑھیں۔ آئیں اسے، یوحنا کے چھٹے باب میں پڑھیں۔ آئیں ذرا..... جی

ہاں، پھر آپ۔ آپ۔ نہیں کہہ سکیں گے، ”ٹھیک ہے، کیونکہ اب، یہاں کسی نے ایسا کہا تھا۔“

آئیں۔ آئیں دیکھیں کہ یہ کہاں لکھا ہے، پھر ہم جان لیں گے کہ یہ سچ ہے، یا کہ نہیں۔ مقدس یوحنا کا،

چھٹا باب۔ چھٹا باب، اور میرا خیال ہے کہ ساٹھویں..... بلکہ 63 ویں آیت ہے، ٹھیک ہے، میرا

خیال ہے یہی ہے۔ جی ہاں۔

زندہ کرنے والی تو روح ہے؛ جسم سے کچھ فائدہ نہیں: جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں، وہ

روح بھی ہیں، اور زندگی بھی۔

(67) کلام بذاتِ خود روح ہے۔ یہ کلام روح کی صورت میں ہے۔ پھر آپ کو، معلوم ہے، کہ

جب یہ زندہ ہوتا ہے، تو روح القدس کام اور عمل کرتا ہے۔ سمجھ؟ کیونکہ یہ.....

(68) اب یہاں دیکھیں۔ ایک خیال کو لفظی صورت اختیار کرنے سے پیشتر ایک خیال ہونا ہے۔

اس کے بعد جب خیال کو پیش کیا جاتا ہے، تو یہ ایک کلمہ ہوتا ہے۔ اب، یہ خُدا کا خیال ہے جو اُس نے کلام کے اندر رکھا ہے۔ اور جب ہم اسے اُس سے حاصل کرتے ہیں، تو یہ کلام بن جاتا ہے۔

(69) خُدا نے موسیٰ پر ظاہر کیا کہ اُسے کیا کرنا ہے۔ موسیٰ نے کلام کیا، اور یہ ویسے ہی ہوا۔ سمجھے؟ جب یہ حقیقت میں خُدا کی طرف سے آتا ہے، تو ایسا ہی ہوتا ہے۔

(70) ہم دیکھتے ہیں، کہ یہ جوش پیدا کرتا ہے اور مسرت بخشتا ہے، کیونکہ یہ خُدا کا کلام ہے۔ اور تازہ مے بھی، جب تازہ مے..... خُدا کے کلام کو عیاں کرتی ہے تو جوش پیدا کرتی ہے۔ اور پھر، یہ بعض اوقات، بے حد خوشی بخشتی ہے۔ ہم نے اسے پہلے ہی دیکھا ہے، کہ بعض اوقات اس قسم کی خوشی آپ کو لبریز کر دیتی ہے۔

(71) اب، میں جانتا ہوں کہ لوگ بہت سے، مذہبی جنون کو لیے پھر رہے ہیں۔ بعض اوقات وہ ایسا اُس وقت کرتے ہیں جب ساز اوپر نیچے بجتے ہیں، اور اسی طرح کا سب کچھ ہوتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ ایسا ہو رہا ہے۔ اور میں۔ میں اس کو تسلیم بھی کرتا ہوں۔ میں ان دنوں میں دیکھ رہا ہوں، کہ جب تک ساز بجنا رہتا ہے، لوگ اوپر نیچے اُچھلتے کودتے اور چیختے رہتے ہیں؛ لیکن جیسے ہی ساز بند ہو جاتا ہے، تو وہ بھی خاموش ہو جاتے ہیں۔ سمجھے؟ مجھے یقین ہے..... ٹھیک ہے، جیسا کہ، اس سلسلے میں جہاں تک میرا ذاتی تعلق ہے میں سمجھتا ہوں، اور آپ بھی دیکھیں، کہ جب تک لوگ دُست رہتے ہیں، تو یہ بھی قابلِ برداشت ہے۔ اور.....

(72) لیکن، اب، کیا، بس آپ کلام دینا شروع کر دیں! اب، اصل میں یہی وہ چیز ہے جو زندگی بخشتی ہے، اور تازہ مے کے جوش کی خوشی بخشتی ہے، اور یہ کلام ہے۔ سمجھے؟ جی ہاں۔ اور یہی بات پنتی کوست کے روز اُس وقت ہوئی، جب کلام کی تصدیق ہوئی۔

(73) اب توجہ دیں۔ اب، یسوع نے، اُن سے، لوقا 49:24 میں کہا، ”اور دیکھو، جس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے میں اُس کو تم پر نازل کروں گا؛ لیکن جب تک تم کو نہ ملے یروشلیم میں ٹھہرے رہو اور انتظار کرو۔“ باپ نے کیا وعدہ کیا تھا؟ یوایل 28:2، کیوں، ہم دیکھتے ہیں، کہ وہ ”پاک روح نازل کرنا چاہتا تھا۔“ یسعیاہ 19:28 میں، کس طرح وہاں ”تھر تھراہٹ، اور غیر زبانی،“ اور ایسی تمام چیزیں موجود تھیں۔

(74) وہ وہاں بالا خانہ پر گئے۔ اور اگر ہم غور کریں، تو شاید ایک نے کہا ہو، ”ٹھیک ہے، میں

سمجھتا ہوں کہ ہم بہت انتظار کر چکے ہیں۔ اسلئے آؤ ہم اسکو ایمان کی روح سے قبول کریں۔“ یہ پیغام پبلسٹ کی اچھی تعلیم تھی، لیکن یہ اُن بھائیوں کے ساتھ کام نہ کر سکی۔

(75) اسلئے پھر، پہلی چیز جیسا کہ آپ کو معلوم ہے وہ یہ تھی، کہ اسکو حقیقت کا روپ دھارنا تھا۔ اسلئے اُنھوں نے اپنی خدمت کیلئے انتظار کیا، تاکہ کلام کی تصدیق ہو۔ اور آپ بھی جب پاک روح کے متلاشی ہوتے ہیں، تو آپ ایسا ہی کرتے ہیں۔

(76) جی ہاں، آپ اُس کو صرف ایمان سے قبول کر سکتے ہیں۔ آپ مسیح کو صرف ایمان کے ذریعے ہی قبول کرتے ہیں۔ اور یہی دُرست طریقہ ہے۔ اگرچہ آپ پاک روح کو ایمان کے ذریعے قبول کرتے ہیں، لیکن پاک رُوح ختمہ کرتا ہے، تاکہ گواہی ہو کہ اُس نے آپ کے ایمان کو قبول کر لیا ہے، آپ سمجھ گئے۔ اب، دیکھیں، ”ابراہام خُدا پر ایمان لایا، اور یہ اُس کیلئے راستبازی گنا گیا۔“ لیکن خُدا نے اُس کی تائید کرنے کیلئے اُس کو ختمے کا نشان عطا کیا، کہ اُس نے اُس کے ایمان کو قبول کر لیا ہے۔

(77) اور یہی وہ کام ہے جو ہمیں ضرور کرنا چاہیے۔ پس ضروری ہے کہ ہم پاک روح کا اُس وقت تک انتظار کریں جب تک وہ ہمارے لیے کُچھ کر نہ دے؛ یہ اسلئے نہیں ہوا کہ ہم نے بیگانہ زبانیں بولیں، نہ اسلئے کہ ہم ناچے، یا ہم نے کوئی جذباتی چیز کو پالیا ہے، اور ہم شور مچاتے رہے۔ بلکہ تب تک جب تک ہم بدل نہیں جاتے؛ یعنی تب تک جب تک کوئی حقیقی چیز واقع نہیں ہوتی! مجھے اُسکی بھی پروا نہیں کہ یہ کونسی شکل میں آتا ہے۔ بلکہ اہم بات یہ ہے، کہ اُسے آنا چاہیے۔ سمجھے؟

(78) اور میں یقین رکھتا ہوں کہ بیگانہ زبانیں بولنا اور باقی تمام چیزیں دُرست ہیں، لیکن یہ چیزیں از خود کوئی کام نہیں کریں گی۔ آپ کو بخوبی علم ہے کہ یہ چیزیں کام نہیں کریں گی۔ اسلئے، یہ کام نہیں کرتیں۔

(79) میں نے جادو گروں، اور جادو گر نیوں کو بیگانہ زبانیں بولتے اور رُوح میں رقص کرتے دیکھا ہے۔ یقیناً۔ ایک پینسل کو لیکر نیچے رکھ دیتے اور وہ کوئی بیگانہ زبان تحریر کرتی۔ اور پھر کوئی اُسکا ترجمہ کرتا، یہ بات دُرست ہے، اور وہ بالکل حقیقت بتاتا۔ ٹھیک ہے۔ اور جو کُچھ اُس نے لکھا ہوتا اُسی طرح وقوع ہوتا، وہ بالکل اُسی طریقے سے ہوتا۔ میں نے انھیں دیکھا کہ کُچھ اپنے سروں میں راکھ ڈالتے، اور اپنے آپ کو چھریوں سے کاٹتے، اور پھر اُس پر جنگلی ہرن یا کسی اور چیز کا خون لگاتے، اور۔ اور، دیکھیں، یقین کریں، کہ پھر وہ ابلیس کو پُکار تے۔ پس، آپ دیکھیں، یہ کام نہیں کرتیں.....

(80) بیگانہ زبانوں میں باتیں کرنے سے کام نہیں بنتا۔ ”اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں، اور محبت نہ رکھوں، تو مجھے کچھ فائدہ نہیں۔ دیکھیں، گو میں ایسا کر سکتا ہوں!“ سمجھے؟ لیکن تو بھی ان باتوں کا قطعی یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ کے پاس رُوح القدس ہے۔

(81) لیکن جب، وہ شخصیت، یعنی مسیح کا۔ کا غیر فانی رُوح آپ کا حقیقی نجات دہندہ بنتا ہے، اور آپ کو تبدیل کرتا ہے، اور آپ کے نظریے کو کلوری پر کلام کی طرف پھیر دیتا ہے، تو پھر کچھ ہوتا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ پھر کچھ وقوع ہوتا ہے۔ پھر اسکی ضرورت نہیں ہوتی کہ کوئی آپ کو اُسکے متعلق بتائے۔ کیونکہ جب یہ بات وقوع میں آئیگی تو آپ جان جائینگے۔

(82) اور جب نئی مے، مُکاشفہ لاتی ہے، تو پھر یہ۔ یہ ظاہر کرتی ہے۔

(83) اور پختی کو ست کے دن ایسا ہی ہوا۔ وہ جانتے تھے کہ اُن کے۔ کے اوپر رُوح القدس نازل ہوگا، اور جب تک ایسا نہ ہوا اُنھوں نے اُس کا انتظار کیا۔ جب مُکاشفہ کی تائید ہوگئی، تو اُن پر ایک جوش طاری ہو گیا۔ یقیناً اُنھوں نے ایسا کیا۔ اور وہ قوت سے، بھر گئے۔ اور وہ، ٹھیک باہر گلیوں میں آگئے؛ جبکہ وہ وہاں، ڈر کے مارے، اپنے دروازے بند کیے بیٹھے تھے۔ لیکن پھر وہ گلیوں میں نکل آئے؛ وہاں، اُن لوگوں کے سامنے جن سے وہ گھبراتے تھے؛ اُن کو خوشخبری سنائی! یہ دُست ہے، سمجھے؟ ایسے کہ کچھ ہوا تھا، کیونکہ وعدے کے سچ کلام کی تائید ہو چکی تھی۔

(84) اب آئیں تھوڑی دیر کیلئے یہاں رکھیں۔ اس بات نے اُن لوگوں پر ایسا مثبت اثر ڈالا، کہ اُن میں۔ میں سے..... تقریباً ہر ایک نے اپنی گواہی پر اپنے خون کی مہر کر دی۔ اس کی پرواہ نہیں کہ آگے کیا ہوگا، جب تک وہ زندہ رہے، کوئی اُن پر غلبہ نہ پاسکا۔ چونکہ یہ تائید شدہ، وعدے کا سچا کلام تھا، ایسے یہ وہاں قائم رہا۔ مُکاشفہ کی تائید ہو گئی تھی۔ اور وہ اپنی گواہی پر اپنے خون کی مہر لگا کر، موت کی آغوش میں چلے گئے۔

(85) اب آپ آخری وقت کے وعدے کو دیکھیں۔ یہاں ہم اُسکو اپنے سامنے پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں، اور۔ اور پاک رُوح کا موجودہ نزول اور وہ کام جو وہ ہمارے لیے کرنے کا پابند ہے، اُن کو ٹھیک ہم اپنے درمیان پاتے ہیں۔ سمجھے؟ اوہ، ہمیں سُنتا چاہیے..... اوہ، میرے خُدا یا! ہم اُن کو کس طرح سُن سکتے ہیں؟ دوستو، میں آپ کو بتاتا ہوں، کچھ واقع ہوتا ہے! جب حقیقی، سچے، وفادار، ازل سے چُنے ہوئے ایمان دار پر، یعنی اُس بیچ پر روشنی چمکتی ہے، تو کوئی چیز زندگی کیلئے پھوٹ نکلتی ہے۔ جیسے

کنویں پر ایک عورت کے ساتھ ہوا تھا۔

(86) جبکہ، اُن عالم فاضل کا ہنوں نے کہا تھا، ”اچھا، لیکن وہ تو ابلیس ہے۔ وہ قسمت کا حال

بتانے والا ہے۔ وہ۔ اُن لوگوں کو صرف اُن کی قسمت کا حال بتاتا ہے۔ وہ۔ وہ ابلیس ہے۔“

(87) لیکن دیکھیں، تب، وہ عورت پہلے سے چُنے ہوئے بیج کے ساتھ موجود تھی! اب کیا آپ

سوچتے ہیں کہ یہ سچائی نہیں ہے؟ لیکن یسوع نے کہا، ”کہ میرے پاس کوئی نہیں آسکتا، جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے؛ اور جنھیں باپ نے مجھے دیا ہے وہ سب میرے پاس آ جائینگے۔“ اور وہ.....

(88) اور اِن آخری دنوں میں، جن میں سے گزر رہے ہیں، مخالفِ مسیح..... بلکہ مخالفِ مسیح کی

روح جس کا مطالعہ، ہم تنظیمی نظامی میں کر رہے ہیں، اور ثابت کیا ہے کہ تنظیمی نظام مخالفِ مسیح کا نظام ہے۔ اب، یقیناً، اگر کوئی شخص یہاں سے اُٹھ کر چلا جائے، اور وہ سوچے، کہ تنظیمی نظام مخالفِ مسیح نہیں

ہے، تو پھر اُس میں کُچھ خرابی ہے۔ جبکہ، اس بات کو تاریخ، اور باقی باتوں کے ذریعے مکمل طور پر

ثابت کیا جا چکا ہے، اور خُدا کی بائبل کے ذریعے اِس کی پیمائش کی گئی ہے، کہ یہ مخالفِ مسیح ہے۔ اور روم

اس کا صدر مقام ہے۔ جبکہ اس کی بیٹیاں کلیسیائیں اسکی پیروی کر رہی ہیں۔ اور وہ دونوں جہنم میں ڈالی

جائینگیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ پس ہم اِس مخالفِ مسیح کو، اور اسکی روح کو دیکھ سکتے ہیں۔

(89) اور اِس زمانے میں جس میں ہم رہ رہے ہیں، اور کیا، اسے ایک ایسی ”خوشی لانی چاہیے

جو ناقابلِ بیان اور جلال سے بھری ہوئی ہو۔“ اُس پُرانی عورت کو دیکھیں، میرے خُدا یا، جب وہ اُس

پر پڑا، تو پھر بیج پھوٹ نکلا!

(90) اب، یاد رکھیں، بائبل کہتی ہے، کہ آخری دنوں میں، مخالفِ مسیح ”پوری دُنیا کو گمراہ کریگا۔“

(91) بہت کم ایسے لوگ ہونگے، جن کے نام بنائے عالم سے پیشتر برہ کے کتاب حیات میں لکھے

جا چکے ہیں۔ اور جب خُدا کے کلام کی منکشف سچائی کی حقیقی تصدیق اُس دل کیساتھ لگراتی ہے، تو اُس

سے، رُوح القدس کا پانی، اِس قدر زور سے بہہ نکلتا ہے۔ اور پھر آپ اُسے بہنے سے روک نہیں

سکتے، اسلئے کہ اُس میں نئی زندگی پھوٹ پڑی ہے۔

(92) تھوڑا عرصہ ہوا، کہ میں ایک شخص کے ساتھ بات کر رہا تھا، وہ میرے ساتھ گفتگو کر کے، یہ

کہنے کی کوشش کر رہا تھا، ”آپکو یہ کہتے ہوئے شرم نہیں آتی کہ خُدا نے آسمان اور زمین کو تین دنوں

..... بلکہ چھ دنوں میں خلق کیا؟“

میں نے جواب دیا، ”کہ یہ وہ بات ہے جو بائبل نے کہی ہے۔“

(93) اُس نے کہا، ”اچھا، مگر ہمارے پاس ثبوت ہے اور ہم اس بات کو ثابت کر سکتے ہیں کہ دُنیا لاکھوں سال پرانی ہے۔“

(94) میں نے کہا، ”مجھے اس سے کوئی واسطہ نہیں۔“ کیونکہ پیدائش 1:1 میں لکھا ہے، کہ ابتدا میں خُدا نے زمین و آسمان کو پیدا کیا۔ یہی عرصہ ہے! بس یہ بات ہے، سمجھے۔ اور زمین ویران، اور سُنسان تھی۔“ اور میں نے کہا، ”مجھے یقین ہے ہر قسم کا بیج وہاں پر موجود تھا، چاہے وہ کسی بھی تہذیب کا یا کسی اور چیز کا تھا۔ اور جو نہی زمین سے پانی الگ ہوا، اور اُس پر روشنی پڑی، تو درخت اور دوسری تمام چیزیں اُگ آئیں۔“

(95) یہ ایک مثال ہے، یہی بات بنی نوع انسان کیساتھ بھی ہے۔ جب تمام گہر ایک-ایک طرف ہٹ جاتی ہے، تو اُس حقیقی بیج کو جو وہاں پڑا ہوتا ہے، منکشف سچائی اُگاتی ہے، اور خوشخبری کی روشنی حقیقی تصدیق شدہ کلام کیساتھ نکل راتی ہے، تو وہ جیتی جان ہوتا ہے۔ اور اپنے اندر زندگی حاصل کرتا ہے۔ پھر وہ یقین کرے گا۔ کیونکہ اسکے بغیر، وہ زندہ نہیں رہ سکتا؛ کیونکہ اُس میں از خود زندگی نہیں ہوتی۔

(96) جن لوگوں کے نام بنائے عالم سے پیشتر برہ کی کتاب حیات میں لکھے گئے ہیں، وہ تو یقینی طور پر باہر نکلیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع وہاں درمیانی کی جگہ پر بیٹھا اُس وقت تک انتظار کر رہا ہے، جب تک کہ آخری بیج اندر داخل نہیں ہو جاتا۔ وہ جانتا ہے کہ اُسے کس وقت اسکے ساتھ نکلنا ہے۔

(97) جیسا کہ ڈاکٹر لی ویل..... میرا خیال ہے کہ وہ یہاں عبادت میں موجود ہیں۔ میں نے اُنکو کچھ دنوں سے نہیں دیکھا۔ مجھے نہیں یقین کہ میں نے انھیں دیکھا ہے۔ [ایک بھائی کہتا ہے، ”کہ وہ یہاں موجود ہے۔“ ایڈیٹر۔] وہ یہاں موجود ہیں۔ ٹھیک ہے، انھوں نے کسی دن مجھے ایک پرچہ بھیجا، جس میں وہ بات لکھی تھی جو کہ آرٹینیس نے کہی تھی۔ ٹھیک ہے، میں آرٹینیس کو، کافی عرصہ سے ایک زمانے کا فرشتہ بتاتا چلا آ رہا ہوں جس زمانے میں وہ تھا۔ اُس میں لکھا تھا، کہ آخری زمانے میں، ”اُسکے بدن کا آخری ممبر بھی اندر آ جائیگا،“ ”اور..... اُس وقت یہ باتیں منکشف ہوں گی۔“ اور یہاں پر ایسا ہی ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ سمجھے؟ ہم اُسی دن میں ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(98) تب، پختی کا سٹل لوگوں نے بے حد خوشی حاصل کی۔ اُن میں واقعی ایک تحریک پیدا ہو گئی تھی۔ اور میرا خیال ہے، کہ یہ ہر ایک کیساتھ ایسا ہی کرتا ہے۔

(99) آئیں ذرا اس بات کیلئے کچھ لمحات لیتے ہیں۔ آئیں ذرا داؤد کی مثال لیتے ہیں۔ اُس کے۔ کے اندر بھی، جوش پیدا ہو گیا تھا۔ اُس نے کہا، ”میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔“ مجھے یقین ہے کہ اُس کی زندگی میں ایک۔ ایک حقیقی موقع آیا۔ وہ کیا تھا، جس نے اُسے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا؟ جب وہ رُوح میں تھا..... کیونکہ، وہ ایک نبی تھا۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ نبی تھا۔ اور بائبل اُسکو نبی کہتی ہے۔ داؤد نبی، اب دیکھیں، کہ وہ ایک نبی تھا، اور وہ رُوح سے معمور تھا، اسلئے اُس نے قیامت کو دیکھا۔ اگر آپ پڑھنا چاہیں، تو یہ بات زبور 16: اور آیت 11 تا 18 میں پڑ سکتے ہیں۔ اُس نے کہا، ”اسی سبب سے میرا دل خوش اور میری رُوح شادمان ہے۔ میرے خُدا یا! میرا۔ میرا جہم بھی امن و امان میں رہے گا، کیونکہ تُو میری جان کو پاتال میں نہ رہنے دے گا؛ اور نہ اپنے مقدس کوسٹر نے دیگا۔“ میں آپ سے کہتا ہوں، کہ اُس کا پیالہ لبریز تھا، کیونکہ اُس نے کچھ دیکھا تھا۔ اُسکی کُچھ پرواہ نہیں کہ وہ کیا تھا؛ اوہ، جب اُس نے جی اٹھنے کو دیکھا، تو یقیناً وہ..... اُس کا پیالہ لبریز ہو گیا۔

(100) اس کے علاوہ، دوسرے سوئیل میں، داؤد کا ایک اور پیالہ لبریز ہو رہا تھا، (اگر آپ کے پاس پینسلین ہیں تو وہ نکال لیں)، دوسرا سوئیل 14:6۔ جبکہ موسمِ قدرے خشک تھا۔

(101) کیونکہ وہ عہد کے صندوق کو چھین کر لے گئے تھے۔ دشمن نے اندر آ کر خداوند کے عہد کے صندوق کو چھین لیا تھا، اور اُنھوں نے اُسے لے جا کر دجون کے آگے رکھ دیا تھا، لیکن دجون اُسکے سامنے اُندھے منہ گر پڑا تھا۔ اور پھر وہ اُسے ایک اور شہر میں لے گئے، لیکن وہاں وبا پھوٹ پڑی۔ کیونکہ وہ..... وہ ایک خطرناک چیز تھی جو اُن کے ہاتھوں میں کبھی آئی ہو، اور وہ وہاں پڑا تھا۔ چونکہ وہ اپنی ٹھیک جگہ پر نہیں تھا، اسلئے وہ اُس سے چھینکارا حاصل نہ کر سکے۔

(102) اب دیکھیں، جب اُنھوں نے اُسے ایک بیل گاڑی پر رکھا، اور اُسکو واپس لانے لگے۔ اور داؤد نے صندوق کو آتے دیکھا، تو آپ کو معلوم ہے کہ اُس نے کیا کیا؟ وہ۔ وہ اس قدر لبریز ہو گیا، اور اُس کا پیالہ جوش سے، لبریز ہونے لگا! اور جب اُس نے دیکھا کہ اسرائیل پر کلام دوبارہ منکشف ہو رہا ہے، تو وہ چاروں طرف، اس طرح، ادھر ادھر، ادھر ادھر، ادھر ادھر، ادھر ادھر، رُوح میں ناچنے لگا۔ جی ہاں۔ اُس کا پیالہ چھلک رہا تھا، آپ سمجھ گئے؟ بھلا کیوں؟ کیونکہ اُس نے کلام کو واپس آتے دیکھا۔

(103) میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات کسی میں بھی تھوڑا بہت جوش پیدا کر سکتی ہے، جب وہ اُن تمام

سوالوں کی طرف نظر دوڑائے؛ کہ اُس وعدے کے مطابق ایسا ہوگا، اب سچا کلام واپس لایا، اور ثابت کیا جا رہا ہے۔ یہ کیسا شاندار وقت ہے! کیا خوب وقت ہے۔

(104) آئیں اب اسکو پڑھیں۔ کیونکہ اگر میں۔ میں اسی طرح بولتا رہا، تو میں اپنے مضمون کو نہیں پکڑ سکو، اور میں آپ سب کو یہاں ساڑھے دس بجے تک بٹھائے رکھوں گا۔ گذشتہ رات میں نے آپ کو جلدی باہر بھیج دیا تھا، اسلئے آج رات مجھے آپ کو کافی دیر بٹھانا چاہیے۔ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“ ایڈیٹر۔] جی ہاں۔ جی ہاں۔ ارے نہیں بھئی، میں تو فقط آپ کو چھیڑ رہا تھا۔ سمجھے؟ میں..... بلکہ ہم ویسے ہی کرینگے جیسے خداوند ہماری رہنمائی کریگا۔ اب دیکھیں۔

اور جب اُس نے چوتھی مہر کھولی، تو میں نے چوتھے جاندار کو یہ کہتے سنا، کہ آ..... دیکھ۔ (105) اب، ”جب برے نے چوتھی مہر کھولی۔“ آئیں اب ذرا اس پر رکھیں۔ اب دیکھیں، چوتھی مہر کو، کس نے کھولا؟ برے نے کھولا۔ کیا کوئی اور شخص اس لائق تھا؟ کوئی دوسرا یہ کہہ ہی نہیں سکتا تھا۔ ہرگز نہیں۔ برے نے چوتھی مہر کھولی۔

(106) تو۔ تو چوتھے جاندار نے، جو عقاب کی مانند تھا، یوحنا سے کہا، ”آ، اور مخلصی کے منصوبے کے چوتھے بھید کو، جو اس کتاب میں چھپا ہے دیکھ،“ کیونکہ برہ اُس کو کھولنے والا تھا۔ دوسرے الفاظ میں، یہ وہ بات تھی جو وہ کہہ رہا تھا۔ ”یہاں چوتھا بھید ہے۔ میں نے آپکو، علامات سے سمجھایا ہے۔ اب، یوحنا، مجھے معلوم نہیں کہ آپ اسے سمجھ سکے ہیں، یا کہ نہیں۔“ لیکن، اُس نے جو کچھ دیکھا وہی لکھ دیا، مگر یہ ایک بھید تھا۔ تو بھی، جو کچھ اُس نے دیکھا وہی لکھ دیا۔

(107) برہ مہر کھول رہا تھا، اور تب خدا اُسے عیاں کرنا نہیں چاہتا تھا۔ اور یہ آخری دنوں کیلئے چھوڑ دی گئی تھی۔ سمجھے؟ ابھی، ہم نے علامات دیکھیں، اور اُن کی چھان بین کی، اور بہت اچھا کام کیا، سمجھے۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ اسے منتقل کر دیا گیا ہے۔ مگر اب، ان آخری دنوں میں، ہم پیچھے مڑ کر دیکھ سکتے ہیں کہ یہ کہاں تھیں۔ اور یہی وہ بات ہے، جو کہ، کلیسیائی زمانوں کے خاتمے پر، اُٹھائے جانے سے پہلے عیاں کی جانی ہیں۔

(108) میں نہیں جانتا، کہ یہ کوئی کیسے کہہ سکتا ہے کہ کلیسیا مصیبتوں میں سے گزرے گی۔ لیکن وہ کیونکر مصیبتوں میں سے گزر سکتی ہے، جبکہ اُس کے۔ کے کھاتے میں کوئی گناہ ہے ہی نہیں؟ یہاں میرا مطلب..... یہاں میرا مطلب کلیسیا نہیں ہے؛ کیونکہ کلیسیا تو مصیبتوں میں سے گزرے گی۔ لیکن

میں دُہن کی بابت کہہ رہا ہوں۔ اور دُہن کے خلاف، کوئی گناہ نہیں ہے، ہرگز نہیں۔ اُس کو صاف کر دیا گیا ہے، یہاں تک کہ ایک۔ ایک..... بلکہ اُس میں گناہ کی بدبو تک بھی نہیں ہے، اور کچھ بھی باقی نہیں رہا ہے۔ خُدا کی نظر میں، وہ کامل ہیں۔ تو پھر کیا اُن کو پاک کرنے کیلئے مصیبتوں کی ضرورت ہوگی؟ بلکہ باقی لوگوں کو ہوگی۔ کلیسیا مصیبتوں میں سے گزرے گی، لیکن دُہن نہیں۔

(109) اب دیکھیں، اب ہم نے ان باتوں کو ہر طرح کی تمثیلوں سے لیا ہے۔ اب۔ اب نوح، کلیسیا کی مثال تھا، جو گناہ میں گر کر، اُپر اُٹھائے جانے کی مثال ہے۔ اب، دیکھیں، وہ بھی اُپر گئے۔ لیکن، حنوک پہلے گیا، اور یہ اُن مقدسوں کی نمائندگی کرتا ہے، جو مصیبتوں سے پہلے اُپر اُٹھائے جائیں گے۔

اب ہم دیکھتے ہیں، کہ اُس بر سے نے مہر کھولی۔

(110) اب، اگر آپ نے غور کیا ہو، تو آپ کو معلوم ہوگا، کہ پہلا جاندار، جو کہ ایک..... پہلا جاندار، ایک شیر بہر تھا؛ اُسے ہم نے کتاب میں سمندر کے اندر..... بلکہ کلیسیا کی زمانوں کے اندر دیکھا۔ اور پھر دوسرا جاندار، میرا خیال ہے، کہ اُسکا۔ کا چہرہ نیل، یا ایک بچھڑے کی مانند تھا۔ اور تیسرے جاندار کا چہرہ ایک انسان کی مانند تھا۔ لیکن چوتھے جاندار کا چہرہ ایک عقاب کی مانند تھا۔ اب ہم نے اُن کو ٹھیک، اسی ترتیب سے گھومتے دیکھا۔ اور وہ ٹھیک اسی ترتیب کے ساتھ کتاب کے اندر رکھے گئے ہیں۔

(111) ایک دفعہ فلوریڈا میں، ایک عظیم اُستاد، سیکھا رہا تھا، وہ کہہ رہا تھا کہ۔ کہ..... کہ، ”اعمال کی کتاب کلیسیا کیلئے محض ایک۔ ایک باڑا۔ کا کام کر رہی ہے۔ جبکہ کلیسیا چار انجیلوں میں پائی جاتی ہے۔“

(112) لیکن ہم اِس کو، اُس کے برعکس دیکھتے ہیں، کہ چاروں اناجیل اعمال کی کتاب کی محافظ ہیں۔ کیونکہ اعمال کی کتاب چاروں اناجیل میں سے لکھی گئی ہے، اور یہ رسولوں میں رُوح القدس کے کاموں کی کتاب ہے۔ اور ہم کتاب میں، دیکھتے ہیں، کہ وہ نگہبان وہاں بیٹھ کر، مشرق، شمال، مغرب، اور جنوب کی نگرانی کر رہے ہیں۔ یاد کریں کہ کس طرح ہم نے اُس کی تصویر کشی کی تھی؟ اور ہر چیز کیسی خوبصورتی اور کاملیت کے ساتھ ٹھکانے پر بیٹھی تھی!

(113) اب میں چاہتا ہوں کہ آپ غور کریں۔ اُس نے کہا، ”آ اور دیکھ۔“ اور یوحنا..... لیکن

اُس سے پہلے، میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس پر دوبارہ غور کریں۔ اب دیکھیں، کہ یہ آخری سوار ہے، جو مخالفِ مسیح کے کاموں کو ظاہر کر رہا ہے۔

کل رات، اُن روحوں کو دیکھیں گے جو قربان گاہ کے نیچے ہیں۔

اُس سے اگلی رات، عدالت۔

(114) اُس سے اگلی رات، آگے بڑھتے ہوئے، زمانے کا - کا خاتمہ، وقت کا خاتمہ، اور دیکھیں، جب دُہن کو اٹھایا جائیگا، تو یہ سب چیزوں کے خاتمے کا وقت ہوگا۔ اسلئے، ساتویں مہر کے اندر، پیالوں کا انڈیلا جانا، اور باقی ہر چیز کا انڈیلا جانا ہے۔ اور وہ کیا ہیں، میں نہیں جانتا۔

(115) توجہ دیں۔ اب یہاں غور فرمائیں، اِس جگہ، ہم پاتے ہیں کہ جاندار ایک عقاب ہے۔ اور یہ آدمی..... بلکہ یہ جاندار اب یہاں پر ظاہر ہوا ہے۔ یا، دوسرے الفاظ میں، اِسکے چار مختلف زمانے ہیں۔ ایک زمانہ شیر کا تھا۔ اور، ہم نے، چوتھے زمانہ میں ہوتے ہوئے اِس بات کو پایا ہے۔

(116) اُس نے کہا، ”آ اور مخلصی کی کتاب کے چوتھے بھید کو، جو اِس کتاب میں پوشیدہ ہے دیکھ۔ آ، اور دیکھ۔“ اور جب یوحنا دیکھنے کو آگے بڑھا، تو اُس نے ایک زرد گھوڑے کو دیکھا۔ اور، اُس زرد گھوڑے پر، دوبارہ، اُسی سوار کو دیکھا۔

(117) اب اُس کا ایک نام ہے جو موت کہلاتا ہے۔ اب ذرا غور کریں۔ اس کے علاوہ کسی دوسرے گھڑ سوار کا کوئی نام نہیں تھا، نہ ہی کوئی ایسا دوسرا گھوڑا تھا، اور نہ ہی کوئی ایسا وقت تھا جس طرح اِس گھڑ سوار نے سواری کی، اُن کے پاس نہیں تھا؛ اور نہ ہی اُس شخص کا کوئی نام تھا۔ لیکن اب اِس کا نام موت ہے۔ پہلے تو اِس کا کوئی ذکر نہ تھا۔ سمجھے؟ لیکن اب اِس کو ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ وہ کیا ہے وہ موت ہے۔

(118) خیر، ہم وعظ کرنے کیلئے اِس پر کتنی دیر تک بول سکتے ہیں، اور اِس بات کو حقیقی طور پر صاف کر سکتے ہیں! لیکن کوئی بھی چیز جو مخالف ہے، اور حقیقت کے برعکس ہے، وہ موت ہے۔ کیونکہ، صرف دو ہی مضمون ہیں، اور وہ ہیں، زندگی اور موت۔ اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ اِس وقت کیلئے، پاک رُوح کا مکاشفہ، بالکل دُرست ہے۔ اور جو مخالف ہے، وہ موت ہے۔ کیونکہ، کلام، زندگی ہے، اور ہم اِس بات کو تھوڑی دیر کے بعد دیکھیں گے۔ سمجھے؟

(119) لیکن یہاں اِس شخص کو موت کہا گیا ہے۔ اب دیکھیں، لیکن دیگر زمانوں میں، اِس سوار

کے متعلق کچھ نہیں بتایا گیا تھا۔ لیکن، چونکہ، اب بتایا گیا ہے، کہ اس کا نام موت کہلاتا ہے۔

(120) لیکن شیربر کے مُکاشفہ کے تحت..... اب ذرا توجہ دیں۔ کیونکہ اب میں اسکو بڑی صفائی کیساتھ پڑھنا چاہتا ہوں، تاکہ مجھے اس کا پورا یقین ہو جائے؛ یہاں ہی ٹھہریں، کیونکہ یہ اسی، کسی جگہ لکھا گیا ہے۔ اس کو، شیربر کے زمانے کے تحت، یا پہلے زمانے، یا ابتدائی زمانے میں، عیاں نہیں کیا گیا۔ اس سے اگلا زمانہ بچھڑے کا زمانہ تھا، جسے تاریک زمانہ کہا جاتا ہے، اور وہ درمیانی زمانہ تھا، لیکن اُس زمانے میں اس کی خصوصیات ظاہر نہ کی گئیں کہ وہ کیا تھیں۔ اور نہ ہی انسان کی حکمت والے، جاندار کے زمانے میں، جو کہ لوہر اور ویسلی جیسے، اصلاح کاروں کی نمائندگی کرتا ہے، اُس زمانے میں بھی ظاہر نہیں کیا گیا۔ مگر عقابانی زمانے میں، آخری زمانے میں، نبوتی زمانے میں، جہاں نبوتی زبان بولی جائے، دیکھیں، جن کے پاس ہمیشہ بھید آتے ہیں! اب یہی وہ مقام ہے جہاں ہم ہیں.....

(121) اب یہی وہ جگہ ہے جہاں ہم، آج رات کچھ وقت لیں گے، تاکہ آپ اچھے طریقے سے سمجھ جائیں۔ اب دیکھیں، آپ زیادہ تر، محسوس کرتے ہیں، کہ..... میں یہ بات صرف اس جماعت ہی سے نہیں کہہ رہا۔ کیونکہ یہ ٹیپ ہر جگہ جاتے ہیں، غور کریں، اسلئے مجھے ضرور یہ بات واضح کرنی چاہیے۔ کیونکہ، اگر کوئی شخص صرف ایک ٹیپ حاصل کر پاتا ہے، اور پھر، وہ باقی ٹیپ حاصل نہیں کرتا، تو دیکھیں، وہ اُلجھ جائے گا، سمجھے۔ دیکھیں، خُدا نے اس کا وعدہ کیا تھا، اس وقت، آخری وقت میں، وہ تمام باتیں جو پہلے گزر چکی ہیں اور آپس میں مکس ہو چکی ہیں، کھولا جانا ہے۔ اور ہم.....

(122) ہمارے پاس ایلیاہ کا لباس تھا۔ ہمارے پاس ایلیاہ کا چوند تھا۔ اوہ، یہ کہتے ہوئے کچھ ایسے لوگ گزرے ہیں..... جیسے کہ جان الیگزینڈر ڈاؤنی، اُسے ایک-ایک چوندے میں لپیٹ کر دفن کیا گیا تھا۔ اور اُس نے کہا تھا کہ وہ الیشع ہے۔ اور ہمارے پاس اس قسم کی اور کئی باتیں ہیں۔ بحر حال، یہ سب کیا ہے؟ یہ محض سچائی سے دُور لے جانا ہے۔ سمجھے؟ یسوع سے قبل اُن کے درمیان جھوٹے مسیح تھے۔ سمجھے؟ وہ ہمیشہ ایسا کرتے ہیں۔ یہ شیطان ہے، جو اصلی چیز کے منظر عام پر آنے سے پہلے، نقلی چیزوں کو پیش کر کے، لوگوں کے ذہنوں کو اور ایمان کو دہم برہم کر دیتا ہے۔ اور یہی ساری بات ہے۔

(123) کیا گملی ایل نے اپنے زمانے کے یہودی لوگوں کو یہی بات نہ کہی تھی؟ اُس نے کہا تھا، ”کیا اس سے پہلے اس قسم کے ایک شخص نے کھڑے ہو کر یہی دعویٰ نہ کیا تھا؟ اور اپنے پیچھے چار سو

آدمیوں کو لگا کر جنگل میں لے گیا تھا۔ اور وہ ہلاک ہو گئے، اور وغیرہ وغیرہ۔“

(124) یسوع نے کہا، ”جو پودا میرے باپ نے نہیں لگایا،“ کہا، ”وہ جڑ سے اکھاڑ دیا جائیگا۔“

(125) گملی ایل نے کہا، ”کہ اُن آدمیوں سے کنارہ کرو۔ کیونکہ اگر یہ کام خُدا کی طرف سے

ہے، تو تم اُن لوگوں کو، مغلوب نہ کر سکو گے؟ لیکن اگر یہ خُدا کی طرف سے ہے، تو ایسا نہ ہو کہ تم خُدا سے لڑنے والے ٹھہرو۔“ اُس شخص نے حکمت کو استعمال کیا، کیونکہ وہ ایک اُستاد تھا۔

(126) اب توجہ دیں۔ اب، اِن تمام بھیدوں کو، باہم ظاہر کرنے کیلئے خُدا نے وعدہ کیا ہے کہ

ایک حقیقی الشیع کھڑا ہوگا، اور اُس رُوح سے مسح کیا ہوا شخص ہوگا، جو یہ ظاہر کریگا۔ اور یہ وعدہ اُس نے ملاکی 4 میں کیا ہے۔ مجھے کچھ خطوط اور پرچے موصول ہوئے ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ یہ اس طرح نہیں ہے، میں اُس شخص سے بات کرنا چاہوں گا۔ سمجھے؟ کیوں، اسیلئے کہ آپ اس سے انکار نہیں کر سکتے۔ کوئی بھی شخص، جو حقیقی طور پر علم الہیات کا ماہر ہے، وہ جانتا ہے کہ یہ سچائی ہے، اور وہ اس کا انتظار کر رہے ہیں۔

(127) لیکن وہ بالکل اُسطرح آئیگا، جس طرح مسیح کا پہلا پیشرو یوحنا آیا تھا۔ کیوں، چونکہ اُس

کے بارے میں بڑی بڑی پیشینگوئیاں کی جا چکی تھیں، اسیلئے وہ اُسے پہچان نہ سکے۔ کیوں، اسیلئے کہ ”وہ سب اُونچی جگہوں کو نیچے، اور نیچی جگہوں کو اُوپر، اور ناہموار جگہوں کو ہموار کرنے والا تھا،“ اور، اوہ، اُسکی..... نبیوں نے: بلکہ یسعیاہ نے، اُسکی پیدائش سے سات سو بارہ سال پہلے؛ اور ملاکی نے، اُس کی آمد سے چار سو سال پہلے؛ اُسکے متعلق تمام پیشینگوئیاں کی تھیں۔ اور وہ توقع کر رہے تھے کہ آسمان کا کوئی دروازہ کھولا جائیگا، اور یہ نبی اپنے ہاتھ میں عصا لیے ہوئے، خُدا کی طرف سے آمو جود ہوگا۔

(128) اور کیا ہوا؟ ایک ایسا شخص آمو جود ہوا..... یہاں تک کہ جو اپنا رفاقتی کارڈ تک نہیں دکھا

سکتا تھا۔ وہ اپنی سند تک نہیں دکھا سکتا تھا۔ اور وہ بیابان میں رہنے والا ایک شخص تھا؛ اور نہ ہی اُس کے پاس عام تعلیم تھی۔ تاریخ دان، ہمیں بتاتے ہیں، کہ وہ اپنے ماں باپ کی وفات کے بعد، نو سال کی عمر میں ہی بیابان میں نکل گیا۔ اور وہیں پرورش پائی..... کیونکہ اُسکا کام سمینری میں غلط ملط ہونے سے، کہیں زیادہ اہم تھا۔ اسیلئے کہ اُس۔ اُس نے مسیحا کا اعلان کرنا تھا۔

(129) خُدا ایسے شخص کو استعمال نہیں کر سکتا جو محض علم الہیات سے بھرا ہوا ہو۔ وہ ایسا نہیں کر

سکتا، کیونکہ، ایسا شخص ہمیشہ واپس اپنی تعلیم کی طرف جائیگا۔ کیونکہ وہ اپنے حاصل کردہ علم کی راہ پر

گامزن ہوتا ہے۔ لیکن، جب وہ کچھ دیکھنے کیلئے آگے بڑھتا ہے، تو وہ واپس اُن ہی باتوں کی طرف مُڑنے کی کوشش کرتا ہے جو اُسکے اُستادوں نے اُسے سیکھائی ہوتی ہیں۔ بہتر ہے اگر آپ اُن باتوں سے دُور رہیں، اور فقط اُخدا پر ایمان رکھیں۔

(130) ہم دیکھتے ہیں کہ اُنھوں نے اُسے نہ پہچانا۔ یہاں تک کہ جو رسول وہاں کھڑے تھے، اُنھوں نے بھی اُسے نہ پہچانا۔ کیوں، اُنھوں نے کہا، ”کہ کلام مُقدس فرماتا ہے، بلکہ فقیر کیونکر کہتے ہیں، کہ ایلیاہ.....“

(131) اُس نے جواب دیا، ”خیر، وہ تو آچکا، اور تم نے اُسے نہ پہچانا۔“

(132) یہی وہ مقام ہے جہاں میں جی اٹھنے، یا اُٹھائے جانے کی تشبیہ دیتا ہوں۔ اور یہ گزر جا یگا۔ لیکن وہ..... میں جانتا ہوں کہ یہ عجیب سا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ آج رات کے بعد آپ کو اسے متعلق کچھ زیادہ واقفیت حاصل ہو جائے، بشرطیکہ یہ اُخدا کو منظور ہو، کہ یہ کس طرح ہوگا، سمجھے۔ لیکن یہ اس قدر پوشیدگی میں ہوگا، کہ مشکل ہی سے، کسی کو اس کا علم ہوگا۔ دُنیا سوچتی ہی رہ جا ئیگی، اور ہمیشہ کی طرح چلتی ہی رہے گی، دیکھیں، صرف اور صرف..... یہی طریقہ ہے اور اُخدا ہمیشہ ایسا ہی کرتا ہے۔

(133) آپ جانتے ہیں، مجھے شبہ ہے کہ..... بلکہ میں کہتا ہوں، جب یسوع مسیح اِس زمین پر تھا تو اُس وقت جو لوگ زمین پر تھے، شاید اُن میں سے بہت ہی تھوڑے سے جانتے تھے کہ وہ زمین پر موجود ہے۔ اور آپ کو معلوم ہے، کہ جب ایلیاہ نے پیشینگوئی کی، تو مجھے شبہ ہے، کہ شاید وہاں ایسا کوئی ہو جو اُس پیشینگوئی کے بارے میں جانتا ہو..... وہ صرف یہ جانتے تھے کہ ایک سکی آدمی ہے، یا کوئی بڑھا جنونی ہے، وہ اُس سے نفرت کرتے تھے۔ یقیناً۔ وہ جیسا بھی تھا لیکن وہ اُسے عجیب چیز کہتے تھے۔

(134) میں سمجھتا ہوں، کہ کوئی بھی مسیحی جو نئے سرے سے پیدا ہو چکا ہے، وہ دُنیا کی۔ کی نظر میں ایک طرح سے عجیب چیز ہوتا ہے، ایسا اسلئے ہے کہ آپ تبدیل ہو چکے ہیں۔ اور آپ دوسری دُنیا کے ہیں۔ آپ کی رُوح گڑھے کی دوسری جانب ہے۔ اور یہ چیزیں یہاں موجود ہیں جو اس قدر غلط ملت ہو چکی ہیں..... کہ اگر، آپ مختلف نہیں۔ نہیں ہیں، تو پھر ضرور کچھ گڑبڑ ہے، اور آپ، ابھی تک دنیا کیساتھ بندھے ہوئے ہیں۔ جبکہ آپ کو آسمانی ذہن کا ہونا چاہیے۔ اور آسمان کلام کے وسیلے قائم ہے۔

(135) اب، ہم نے غور کیا کہ یہ۔ یہ بڑی چیز وجود میں آئی۔ اب، ہمارا ایمان ہے کہ الشیعہ کی حقیقی رُوح کو یہیں پر آنا ہے۔ دیکھیں، کیونکہ اسکی پیشینگوئی کی گئی ہے اور ایسا ہو کر رہیگا۔ ہمیں ضرور یاد رکھنا چاہیے، کہ یہ اپنے وقت اور گھڑی پر ضرور ہوگا۔ ہو سکتا ہے کہ اب ہم اس کی بنیاد رکھ رہے ہوں،۔ اور یہ کوئی تنظیم نہ ہوگی۔

(136) میں۔ میں اپنے ایک اچھے دوست کے ساتھ، اس بات پر متفق نہیں ہوں۔ کیونکہ وہ کہتا ہے یہ یوگوں کا ایک گروہ ہوگا۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ بات مجھے کلام کے اندر دکھائیں۔ خُدا، لا تبدیل خُدا، اپنے منصوبوں کو کبھی نہیں بدلتا۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے، تو پھر وہ خُدا نہیں؛ ٹھیک ہے، پھر اس طرح وہ فانی ہے، اسلئے کہ وہ بھی اُتنا ہی جانتا ہے جتنا میں، اور وہ غلطیاں کرتا ہے۔

(137) خُدا نے باغِ عدن سے لیکر، اب تک اپنے منصوبوں کو کبھی تبدیل نہیں کیا۔ اُس نے مخلص کا ایک منصوبہ بنایا؛ اور وہ خون تھا۔ اور ہم تعلیم سے کوشش کر چکے ہیں۔ ہم آمريت سے کوشش کر چکے ہیں۔ ہم نفسیات سے کوشش کر چکے ہیں۔ ہم تنظیم بندی سے کوشش کر چکے ہیں۔ ہم نے سب کچھ کر کے دیکھ لیا ہے، ہم نے سب کو اکٹھا کر کے اور پیار کر کے بھی اس کی کوشش کی ہے۔ لیکن، رفاقت کی کوئی اور جگہ نہیں ہے سوائے اُس خون کے نیچے، اور صرف یہی ایک جگہ ہے جہاں خُدا انسان کے ساتھ ملاقات کرتا ہے۔

(138) خُدا ہمیشہ انفرادی طور پر کام کرتا ہے۔ دو شخصوں کے دو خیالات ہوتے ہیں۔ روئے زمین پر کبھی بھی دو بڑے نبیوں نے، ایک وقت میں نبوت نہیں کی۔ پیچھے مڑ کر دیکھیں اور معلوم کریں کہ ایسا کبھی ہوا نہیں، جناب۔ اس میں بہت زیادہ احتیاط برتی گئی ہے! وہ ایک ایسے شخص کو لیتا ہے جس نے اپنے آپ کو پورے طور پر اُسکے تابع کیا ہو، تاکہ وہ اُسے استعمال کر سکے۔ اور وہ اس قسم کے شخص کی تلاش میں رہتا ہے۔

(139) لیکن بعض اوقات، صرف ایک ہی شخص ہوگا، جو اُس کے ایک ایک لفظ کو، سُنے گا۔ مجھے اس بات کی کچھ پروا نہیں کہ باقی لوگ کیا کہتے ہیں، لیکن وہ اس سے پیچھے نہیں ہٹ سکیں گے۔ یہ دُرست بات ہے۔ کیونکہ وہ خُداوند یوں فرماتا ہے کا انتظار کریں گے۔ اور، پھر، اُس وقت تک وہ اُس سے پیچھے نہ ہٹیں گے۔ اور وہ مکمل طور پر اُس کی تصدیق کریگا۔ آپ دیکھیں گے.....

(140) اب دیکھیں، دُنیاوی لوگ اُس سے نفرت کریں گے، لیکن برگزیدہ نسل، پہلے سے مقرر کی

ہوئی نسل، یسوع کے زمانے کی طرح، جب اُن پر روشنی چمکی، تو جس طرح وہ نسل آگنی اُسی طرح یہ نسل زندگی کے پاس آجائیگی۔ [بھائی برتنہم ایک مرتبہ چنگی بجاتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] کیونکہ وہ اُسے جان جائیں گے۔ وہ اُسے سمجھ لیں گے۔ اور اُسکے بارے میں آپ کو ایک لفظ بھی کہنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

(141) اُس عورت نے کہا، ”جناب، مجھے معلوم ہوتا ہے آپ ایک نبی ہیں۔ میں جانتی ہوں کہ جب مسیحا آئے گا، تو وہ یہ باتیں بتائیگا.....“
اُس نے کہا، ”میں وہی ہوں۔“

(142) بھائی، بس، یہی بات کافی تھی۔ اُس کو ساری رات سوچنا نہیں پڑا، اور نہ ہی اگلی رات تک انتظار کرنا پڑا۔ اُس نے اُسی وقت حاصل کر لیا۔ اور وہ اپنے راستے پر ہوئی۔ اور وہ اُس بارے میں لوگوں کو بتا رہی تھی۔

(143) اب یاد رکھیں، کہ پہلا زمانہ شیر ببر کا تھا۔ اور مسیح، یہوداہ کے قبیلے کا ببر ہے۔ اور اُس سارے زمانے پر، اُسکی اپنی زندگی کا اثر چھایا رہا۔ وہ پہلا جاندار تھا، جس کا مطلب ہے ”ایک طاقت“، نے انسانی آواز میں جواب دیا۔

(144) اگلا زمانہ نچھڑے کا زمانہ تھا، اور اُدھر کا لے گھوڑے کا زمانہ تھا۔ سمجھے؟

(145) اب پہلے زمانے کا سفید گھوڑا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ..... جس۔ جس طرح میں نے ہمیشہ سنا ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ پہلا سوار، سفید گھوڑا، کلیسیا کی طاقت ہے، جو فتح کرتی ہوئی نکلی۔ اور ہم نے دیکھا کہ اُس کو ایک تاج دیا گیا، اسلئے وہ یہی کچھ تھا۔ وہ کلیسیا تھی۔ وہ کلیسیا ہی تھی لیکن وہ کس طرف گئی؟ روم کی طرف۔ یہی وہ مقام تھا جہاں اُس نے ایسا کیا۔ اور اُس نے اپنا تاج حاصل کیا۔

(146) اب دیکھیں، دوسرا زمانہ ایک۔ ایک لال گھوڑے کے سوار کا زمانہ تھا، جو کہ تاریک زمانہ تھا۔

(147) اور اب۔ اب دیکھیں، اس سے۔ سے اگلا زمانہ، انسان کا۔ کا زمانہ تھا، اور وہ زمانہ کا لے گھوڑے کا سوار تھا۔ اور وہ اصلاح کاروں کا زمانہ تھا، اور دیکھیں، پھر اُس آواز نے اُس زمانہ میں۔ میں کلام کیا۔ اب دیکھیں، کا لے گھوڑے کا سوار، مخالف مسیح تھا۔ لیکن وہ آواز جس نے اُس زمانے میں کلام کیا اُس نے انسان کے طور پر نمائندگی کی، اور وہ حکمت، ہوشیاری اور چالاک کا زمانہ

تھا۔ سمجھے؟ دیکھیں، وہ اُس کو سمجھ نہ سکے۔ اُنھوں نے کچھ نہ کہا..... بلکہ اُنھوں نے اُس کو کوئی نام نہ دیا۔ سمجھے؟ اُنھوں نے صرف یہ کہا کہ وہ نکلا۔

(148) لیکن اب، جب عقابی زمانہ آتا ہے، تو یہ وہ ہے..... جس سے خُدا نے ہمیشہ اپنے نبیوں کو تشبیہ دی ہے۔ وہ اپنے آپ کو عقاب کہتا ہے۔ اور عقاب اس قدر بلندی پر جاتا ہے، کہ اُس کو کوئی چھو بھی نہیں سکتا۔ وہ صرف بلندی پر ہی نہیں جاتا، بلکہ وہ تو بنایا ہی اُس مقام کے لیے گیا ہے۔ جب وہ اتنی اوپر جاتا ہے، تو وہ دیکھ سکتا ہے کہ وہ کہاں ہے۔ کچھ لوگ اوپر جاتے ہیں لیکن وہ دیکھ نہیں سکتے کہ وہ کہاں ہیں، اس لیے اُن کا وہاں جانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ لیکن اگر آپ.....

(149) آپ ایک کوئے کو، یا ایک شکرے کو، یا کسی دوسرے پرندے کو ایک عقاب کیساتھ اُڑنے دیں، تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ جہاں وہ جا رہا ہے اُس جگہ جانے کیلئے دباؤ برداشت کرتا ہے۔

(150) آج یہی پریشانی ہے، کہ ہم میں سے بعض ہوا کا دباؤ برداشت نہیں کر پاتے۔ آپ دیکھیں، جب ہم اُچھل کود کر رہے ہوتے ہیں، تو بہت جلدی پھٹ جاتے ہیں۔ لیکن، ہمیں ہوا کے دباؤ کو برداشت کرنے کی ضرورت ہے۔

(151) جب آپ اوپر پہنچ جاتے ہیں، تو آپ کے پاس عقاب کی تیز نظر ہونی چاہیے، تاکہ آپ دیکھ سکیں کہ کیا آنے والا ہے، اور کیا کرنا ہے۔ اب، عقاب کے زمانے نے اس بات کو عیاں کیا ہے۔ ہم کو معلوم ہو گیا ہے، کہ مُکاشفہ 7:10 اور ملاکی..... 1:4، یہ آخری دنوں میں ہوگا، دیکھیں، یہ دُرست ہے، وہ زمانہ یہاں ہوگا۔ ٹھیک ہے۔ توجہ دیں۔

(152) اب، ہم نے غور کیا ہے، کہ یہ شخص، زرد گھوڑے پر سوار ہے۔ زرد! اوہ، میرے خُدا ایا! پیچھے، غور کرتے ہیں۔

(153) ”اُڑ سٹھ ملین پروٹسٹنٹ“، جس طرح کہ ہم نے روم کی۔ کی شہدائے تاریخ، سمیکرز کی جلالی اصلاح میں، گزری رات دیکھا تھا۔ اور ہم نے پندرہ سو کے نشان تک اسے پایا، یا میرا خیال ہے اُٹھارہ..... مجھے اب دُرست طور پر یاد نہیں ہے۔ لیکن روم کے اندر، پہلی رومن کیتھولک کلیسیا کے خلاف احتجاج کرنے کی وجہ سے، چھ کروڑ اسی لاکھ لوگوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا گیا۔ اس میں حیرانی نہیں، کہ وہ بھیس بدل کر ایک ایسے شخص کے نام سے کہلایا..... جس کا نام موت تھا۔ یقیناً وہ

موت تھا۔

(154) اور اب، صرف خدا ہی جانتا ہے کہ اُس نے کتنوں کو بائبل کے خلاف، تعلیم سے، روحانی طور پر لوگوں کو قتل کیا ہے! یہ وہ ہے جس نے اڑھٹھ ملین لوگوں کو تلوار کے ساتھ قتل کیا تھا۔ اب اندازے کے طور پر، اربوں کے حساب سے لوگ اُسکی غلط تعلیم کے سبب، روحانی اعتبار سے مر چکے ہیں۔ اسیلئے اس میں تعجب کی بات نہیں ہے کہ وہ موت کا نام اپنائے ہوئے ہے!

(155) کیا آپ نے اُس سوار پر غور کیا ہے؟ پہلے مقام پر، وہ مخالف مسیح تھا، اور جب اُس نے موت کا آغاز کیا؛ اُس وقت وہ بہت معصوم تھا۔ اُس کے بعد اُس نے تاج حاصل کیا، جو کہ تین منزلہ تھا؛ اور جب اُس نے تاج حاصل کر لیا، تو پھر وہ مُتحد ہوا، اور شیطان نے اُس کی کلیسیا اور ریاست کو مُتحد کر دیا، کیونکہ اُس وقت وہ اُن دونوں پر حکمران تھا۔ مخالف مسیح شیطان تھا، جو کہ ایک انسانی روپ میں تھا۔

(156) اسکے بعد، مُقدس متی میں، میرا خیال ہے، کہ یہ چوتھا باب ہے، جو ہمیں بتاتا ہے۔ کہ شیطان نے، ہمارے خداوند، یسوع کو، اُونچے پر لے جا کر، دُنیا کی تمام سلطنتیں، اور اُن کی شان و شوکت، ایک پل میں دیکھائیں، اور اُس کو اُن کی پیشکش کی۔ اور اُس نے کہا..... کہ یہ، اُس کی ہیں۔ (157) پس، آپ دیکھ لیں، کہ اگر، وہ اُس کی ریاست اور کلیسیا کو مُتحد کر سکتا ہے، تو لال گھوڑے کا سوار بھی، یقیناً اچھے طریقے سے سواری کر سکتا ہے۔ سمجھے؟ واقعی! اور، اسکے بعد، ہم اُس کے جھید کو، کلیسیا اور ریاست کے اندر دیکھتے ہیں۔

(158) اپنی خدمت کے چوتھے مرحلے میں، وہ حیوان کہلایا۔ پہلے وہ مخالف مسیح کہلایا، سمجھے؛ اور اُس کے بعد وہ جھوٹا نبی کہلایا؛ اور اب وہ ایک حیوان کہلایا۔ اور یہاں ہم اُسکو حیوان کہلاتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ اس بات پر توجہ دیں، چوتھے گھوڑے سے پہلے۔

(159) اب آپ اس چوتھے گھوڑے پر، غور کریں گے تو دیکھیں، کہ سب..... پہلا گھوڑا سفید تھا؛ اُس کے بعد لال تھا؛ اور پھر اُس کے بعد کالا تھا؛ لیکن چوتھے گھوڑے میں، پہلے تینوں رنگ موجود تھے؛ کیونکہ سفید، لال اور۔ اور زرد ملے ہوئے ہیں، اور اس طرح، اُن کو اکٹھا کر کے ملا دیا گیا ہے۔ سمجھے؟ وہ..... یہ سب اُس چوتھے گھوڑے میں ملے ہوئے ہیں۔ سمجھے؟ اور یوں وہ چار بن گئے، یا، دراصل، ایک میں تین ہیں۔ اور اب وہ اُس ایک میں شامل ہو گئے۔

(160) اب میں چاہتا ہوں کہ آپ اُن چاروں کو دیکھیں۔ اور روحانی حساب کتاب کے، چوتھے، مکمل ہند سے پر غور کریں۔ خُدا کا عدد تین ہے۔ لیکن یہ چار ہے۔ یہاں پر وہ چار میں ہے۔ پہلا، سفید، مخالفِ مسیح؛ دوسرا، لال، جھوٹا نبی؛ تیسرا، کالا، آسمان اور زمین کا قائم مقام اور۔ اور برزخ؛ چوتھے نمبر پر، زرد گھوڑا، یعنی حیوان، شیطان جو آسمان سے بھینکا گیا۔ کیا آپ اس بات کو پڑھنا چاہتے ہیں؟ مُکاشفہ 13:12 میں، شیطان کو آسمان سے بھینک دیا گیا۔ اس کے بعد مُکاشفہ 13:1 تا 8 میں، وہ حیوان کی شخصیت میں مجسم ہو جاتا ہے۔

(161) پہلے وہ مخالفِ مسیح ہے، صرف ایک تعلیم جس کو نیکیوں کی تعلیم کہہ کر پُکارا گیا ہے؛ پھر، اُس سے، وہ جھوٹا نبی بنا۔ اگر وہ مخالفِ مسیح ہے، تو مخالفِ مسیح کا مطلب مسیح کے خلاف ہونا ہے۔ اسلئے کوئی بھی چیز جو خُدا کے کلام کے خلاف ہے وہ خُدا کے خلاف ہے، کیونکہ خُدا کلام ہے۔ ”ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کیساتھ تھا، اور کلام مجسم ہوا، یعنی مسیح، اور ہمارے درمیان رہا۔“ اور اب وہ کلام کے خلاف ہے، اسلئے وہ مخالفِ مسیح ہوگا۔ لیکن ایک رُوح کو تاج نہیں پہنایا جاسکتا تھا؛ یہی وجہ ہے کہ وہ تاج حاصل نہ کر سکا، ماسوائے صرف ایک کمان کے، جس کے ساتھ تیر نہیں تھے۔

(162) اِس کے بعد، وہ تاج پوشی تک پہنچا، تو وہ اپنی مخالفِ مسیح تعلیم کا جھوٹا نبی بن گیا۔ کیا آپ اِس بات کو سمجھ رہے ہیں؟ پھر وہ ایک تلوار کو حاصل کرتا ہے، اور وہ اپنی قوت کو باہم متحد کر لیتا ہے، اسلئے پھر اُسے کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ وہ ریاست کا حاکم ہے۔ اور وہ آسمان کا حاکم ہے۔ اور وہ ایک تین منزلہ تاج پہنے ہوئے ہے۔ اور خود ہی سے ایک نظریہ بنا لیا جسکو ”برزخ“ کے نام سے پُکارا جاتا ہے۔ جہاں، اگر۔ اگر پیچھے اُن کے کوئی مرگئے ہیں، اور اُن کے پاس پیسہ ہے، تو وہ اُن مرے ہوئے لوگوں کو اُس مقام سے نکالنے کیلئے ادا کر سکتے ہیں، تو وہ اُن کو اُس مقام سے باہر نکالنے کیلئے دُعا کر سکتا ہے۔ اسلئے، کہ اُس کے پاس ایسا کرنے کا اختیار ہے؛ اور وہ ایک دُکر یعنی قائم مقام ہے۔ یقیناً، وہ ہے۔ ”کیونکہ وہ زمین پر، خُدا کے درجہ کو حاصل کیے ہوئے ہے۔“ کیا یہ بات واضح نہیں ہے!

(163) ہم نے، اِس بات کو، بائبل میں سے تلاش کیا ہے، اور اُسکے عدد اور باقی ہر چیز کا شمار کیا ہے۔ اور یہاں وہ ہے.....؟..... ٹھیک یہاں پیچھے چار کے عدد میں، نہ کہ نمبر تین میں۔ اب دیکھیں، نمبر چار۔

(164) اب آپ، مکاشفہ 12 کو نکالیں۔ چونکہ ہمارے پاس پڑھنے کا وقت ہے، اسلئے آئیں ذرا ہم۔ ہم اس کو پڑھیں۔ آئیں مکاشفہ 12 ویں باب کو۔ کو اور 13 ویں آیت کو پڑھیں۔ ”پھر اُس وقت ایک بڑا بھونچال آیا.....“ نہیں، میں نے غلط جگہ سے پڑھا ہے۔ 13 ویں آیت:

اور جب اُتار دہانے دیکھا کہ زمین پر گرا دیا گیا ہوں، تو اُس عورت کو ستایا جو بیٹا جنی تھی۔

(165) اب، آپ دیکھیں، کہ جب وہ زمین پر، گرا دیا گیا، تو وہ اس طرح مجسم ہوا، جس طرح مخالفِ مسیح کی رُوح ایک انسان میں مجسم ہوتی ہے۔ وہ شخص ایک سے دوسری صورت میں تبدیل ہوتا ہے، اور مخالفِ مسیح کی رُوح سے ایک جھوٹا نبی بنتا ہے، اور اس کے بعد اُس میں حیوان سماتا ہے۔

(166) بالکل جسطرح کلیسیا آگے بڑھتی گئی؛ اور اُسی طرح اُسکی کلیسیا بھی مخالفِ مسیح سے جھوٹے نبی تک پہنچی، اور، اُسکے بعد آنے والے عظیم زمانے میں، حیوان بن کر کھڑا ہو گیا ہے۔ لہذا، دوسری جانب بھی بالکل اسی طرح، حقیقی کلیسیا میں، راستبازی، تقدیس، اور رُوح القدس کے پتسمے کے ذریعے، مسیح لوگوں کے اندر داخل ہو رہا ہے۔ اور یہاں پر وہ اسکا مخالف نمونہ ہے، کہ..... بلکہ، دیکھیں، یہاں اسی طرح کا نمونہ نظر آ رہا ہے۔ اور یہاں، ٹھیک وہ موجود ہے۔ یہ وہی ہے، جسے آسمان سے نیچے پھینک دیا گیا تھا۔

(167) اب ہم، مکاشفہ 13:1 تا 8 میں یوں دیکھتے ہیں۔

اور سمندر کی ریت پر جا کھڑا ہوا، اور ایک حیوان کو نکلنے دیکھا.....

(168) اب 12 ویں باب میں، اُسے آسمان سے نیچے پھینک دیا گیا تھا۔ اب توجہ دیں۔

..... اور میں نے ایک حیوان کو سمندر میں سے نکلنے دیکھا، اُس کے دس سینک اور سات سر تھے، اور اُس کے سینگوں پر دس تاج، اور اُس کے سروں پر کُفر کے نام لکھے ہوئے تھے۔

اور جو حیوان میں نے دیکھا اُس کی صورت تیندوے کی سی تھی، اور پاؤں.....

(169) اوہ، کاش اس وقت ہمارے پاس وقت ہوتا، تو باقی ساری رات ہم ان مثالوں پر غور

کرتے، اور اس بات کو ٹھیک اُن نمونوں پر لاتے، اور ٹھیک دوبارہ اس بات کو سیدھا اُس شخص کیساتھ ملاتے، اور اس بات کو عیاں کرتے۔ لیکن آپ میں سے تقریباً، سب پہلے ہی، ان اسباق سے واقف ہیں۔ اور..... پاؤں رچھ کے سے، اور اُس کا..... منہ ہر کا سا: اور اُس اُتار دہانے اپنی

قدرت،..... اور اپنا تخت، اور..... بڑا اختیار اُسے دے دیا۔

(170) ہوں! یہ شیطان کا جسم ہونا ہے!

اور میں نے اُس کے سروں میں سے ایک پر..... گویا زخم کاری لگا ہوا دیکھا.....

(171) اور جیسے ہی ہم آگے بڑھتے ہیں، تو اسی طرح یہ بات آگے چلتی ہے، اگر آپ چاہیں،

اور جب آپ کو موقع ملے تو اس سے آگے پڑھ لیں، بلکہ نہیں، آئیں۔ آئیں تھوڑا سا اور پڑھتے ہیں۔ اور میں نے اُس کے سروں میں سے ایک پر گویا زخم کاری لگا ہوا دیکھا..... موت؛ مگر اُس کا زخم کاری اچھا ہو گیا: اور ساری دُنیا تعجب کرتی ہوئی اُس حیوان کے پیچھے پیچھے ہوئی۔

(172) اب آپ ذرا اس طرف غور کریں! کیونکہ آپ کو کموزم کی طرف دیکھنے کی ضرورت نہیں

ہے۔ یہ خدا کے ہاتھ میں، ایک اوزار سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتے، ”کہ خون کا بدلہ“ لینے کیلئے آپ کی مدد کریں، کل رات ہم اس بات پر غور کریں گے۔ سمجھے۔

اور انھوں نے اُس اژدہا کی پرستش کی.....

(173) اور وہ اژدہا کون تھا؟ شیطان۔ یہ درست ہے؟ ”یعنی لال اژدہا“، ٹھیک ہے۔

..... اور چونکہ اُس اژدہا نے اپنا اختیار اُس حیوان کو دے دیا، (غور کریں، کہ وہ اپنا اختیار

کہاں سے حاصل کرتا ہے): اسلئے انھوں نے اُس حیوان کی بھی، یہ کہہ کر پرستش کی، کہ اس حیوان کی مانند کون ہے؟ اور کون اُس سے لڑ سکتا ہے؟

اور بڑے بول بولنے اور گُفر بکنے کیلئے اُسے ایک منہ دیا گیا۔ اور اُسے بیالیس مہینے تک کام

کرنے کا اختیار دیا گیا۔

اور اُس نے خدا کی نسبت گُفر بکنے کیلئے منہ کھولا، (دیکھا، یہ رہے آپ۔ ٹھیک ہے۔)

..... کہ اُس کے نام، (اُسے ایک لقب دیا گیا)..... اور اُس کے خیمہ (جو کہ پاک رُوح

کے رہنے کی جگہ ہے)،.....

(174) لیکن اُسے روم میں، ویٹی کن شہر بنا دیا گیا۔ آپ ذرا اور آگے بڑھیں:

..... اور آسمان کے رہنے والوں کی نسبت۔

(175) یہ کہہ کر گُفر بکا، کہ وہ شفاعت کرنے والے تھے۔

اور اُسے یہ اختیار دیا گیا کہ مُقدسوں سے لڑے (اور وہ لڑا)، اور اُن پر غالب آئے (اور وہ

غالب آیا):.....

(176) اور اُن کو کلکڑیوں پر رکھ کر جلا دیا گیا! اُنھیں شیروں کے آگے ڈالا گیا! اور جسطرح بھی اُس سے ہوسکا اُتقوئل کیا۔

..... اور اُسے ہر قبیلہ اور اُمت،..... اور اہل زبان، اور قوم پر اختیار دیا گیا۔

(177) روم میں ایسا نہ ہوسکا جب تک کہ بت پرست روم نے پاپائی روم کی صورت اختیار نہ کی، اور کیتھولک طاقت دُنیا بھر میں پھیل گئی، اور ایک عالمگیر کیتھولک کلیسیا بن گئی۔

اور زمین پر وہ سب رہنے والے جن کے نام برہ کی کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح ہوا ہے، اُس حیوان کی پرستش کریں گے.....
(178) ”تیل اور مے کا نقصان نہ کر!“ سمجھے؟

اور زمین پر وہ سب رہنے والے جن کے نام برہ کی کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح ہوا ہے، اُس حیوان کی پرستش کریں گے۔
جنگلے کان ہوں، وہ سُنے۔

جس کو قید ہونے والی ہے وہ قید میں پڑے گا: جو کوئی تلوار سے قتل کریگا وہ ضرور تلوار سے قتل کیا جائیگا۔ مُقدسوں کے صبر..... اور ایمان کا موقع بھی ہے۔

(179) اب، گزشتہ رات، ہم نے اُسے قتل کرنے کیلئے، ایک بڑی تلوار کے ساتھ، آتے دیکھا۔
(180) پھر ہم نے دیکھا، کہ وہ خود بھی، کلام کی تلوار سے قتل ہوگا۔ خُدا کا کلام، جو دودھاری تلوار سے، زیادہ تیز ہے، اُس کو قتل کر کے، نیچے گراتا ہے۔ اُس وقت تک انتظار کریں جب تک وہ سات گرج کی آوازیں، اُس گروہ کے پاس نہیں آتیں اور یہاں اُس کے حوالے نہیں کی جاتیں جو خُدا کے کلام کو لے سکتا ہے، اور وہ اُن کو کلکڑے کلکڑے کر دے گا۔ وہ آسمان کو بند کر سکتے ہیں۔ اور وہ اس طرح، یا اُس طرح، یا جس طرح وہ چاہیں کر سکتے ہیں۔ تعریف ہو! وہ اُس تلوار سے ہلاک ہوگا جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے، کیونکہ وہ دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے۔ اگر وہ چاہیں تو وہ کروڑوں کی تعداد میں مکھیوں کو بلا سکتے ہیں۔ آمین۔ اسیلئے وہ جو کہیں گے، وہ ہو کر رہیگا، کیونکہ خُدا کے منہ سے خُدا کا کلام نکلتا ہے۔ آمین۔ خُدا کا، ہمیشہ اپنا کلام ہوتا ہے، مگر وہ اُس کیلئے ہمیشہ انسان کو استعمال کرتا ہے۔

(181) خُدا املک مصر میں، چھمرو کو براہ راست بلا سکتا تھا، لیکن اُس نے کہا، ”کہ موسیٰ، یہ کام تیرا ہے۔ میں تجھے بتاؤنگا کہ کیا کرنا ہے، اور تُو ویسے ہی کرنا۔“ اور اُس نے پورے طور پر ویسا ہی

کیا۔ سمجھ؟ خُدا اُن کو بلا نے کیلئے سورج کا۔ انتخاب کر سکتا تھا، خُدا اُن کو بلا نے کیلئے چاند کا انتخاب کر سکتا تھا، یا ہوا کا بھی انتخاب کر سکتا تھا۔ لیکن، اُس نے، اُس نے، ”موسیٰ سے کرنے کو کہا۔“ اور، اُس کا کام کیلئے..... اُس نے اپنے بندے کو چُنا۔ ٹھیک ہے۔

(182) اب ہم نے دیکھا، کہ اُس شیطان نے، آسمان سے گرائے جانے کے بعد، اپنے آپ کو حیوان میں مجسم کیا۔ اور یوں اب وہ حیوان ہے، پہلے مخالف، مسیح، پھر جھوٹا نبی، اور اب حیوان۔ اور پھر موت کے نام سے پُکارا گیا! اور عالم ارواح اُس کے پیچھے پیچھے ہے! پورے طور پر وہ شیطان، اپنے تخت پر ہے! اوہ، میرے خُدا یا! اور زمین پر، وہ پورے طور پر شیطان کی، نمائندگی کرتا ہے، اور زمین پر، وہی اِس دُنیا کی سلطنتوں کا بھی سربراہ ہے، اور بالکل انہی سلطنتوں کی اُس نے متی 4 میں یسوع کو پیش کش کی تھی۔ اب شیطان مکمل طور پر بادشاہ بنا ہوا ہے۔

(183) لیکن یہ بعد میں ہوتا ہے۔ اب وہ جھوٹا نبی ہے۔ لیکن کچھ عرصے کے بعد، جب وہ یہودیوں سے اپنے عہد کو توڑے گا، تو وہ حیوان بن جائیگا۔ آپ جانتے ہیں کہ کیسے ہم نے دیکھا..... ٹھیک ہے، اب توجہ دیں، کہ اُس وقت، اُسے حیوان کا دل دے دیا جائیگا، اور شیطان اپنے آپ کو مجسم کریگا۔ جبکہ کلیسیا اوپر چلی جاتی ہے، اور شیطان نیچے گرا دیا جاتا ہے۔ سمجھ؟ سمجھ؟ اور اُس وقت، اُس کی ساری الزام تراشی، ختم ہو جاتی ہے۔ سمجھ؟ اب، جب تک.....

(184) دیکھیں، جب تک شفاعت کرنے والا تخت پر موجود ہے، شیطان یوں کھڑا ہو کر مجرم ٹھہرا سکتا ہے، کیونکہ وہ دوسرے طرف کا وکیل ہے۔ اسلئے کہ وہ مسیح کا مخالف ہے۔ اور مسیح..... بلکہ وہ یہاں کھڑا ہوا ہے، مخالف اِن۔ اِن۔ اِن دنوں کھڑا ہوا ہے، اور کہہ رہا ہے، ”کہ، ذرا ٹھہریں! دیکھیں آدم گر گیا! آدم نے ایسا کیا! میں نے اُسے مغلوب کیا۔ میں نے اُسکی بیوی کو جھوٹ پر یقین کرنے پر مجبور کر دیا۔ میں نے اُسے پالیا۔ اور تو کہتا ہے اس لیے وہ مجرم قرار دی جائیگی!“

(185) لیکن یہاں شفاعت کرنے والا کھڑا ہوا ہے، آمین، فدیہ دینے والا قراعتی، آمین، وہ خون کو لیے ہوئے کھڑا ہے اور گناہ گاروں کے دل کو لیتا ہے اور اُن کو تبدیل کر دیتا ہے۔ کیونکہ شفاعت کرنے والا تخت پر موجود ہے۔ جی ہاں، جناب۔

شیطان کہتا ہے، ”لیکن وہ تو گناہ گار ہیں!“

مگر وہ کہتا، ”وہ گناہ گار نہیں ہیں!“

(186) کلورکس جو، داغ اور دھبوں، سیاہی اور کسی بھی دوسرے رنگ کو اُتارنے کیلئے، ایجاد کیا گیا۔ اُنھوں نے اسے پالیا ہے۔ یہ رنگ اور داغوں کو اس حد تک ختم کر دیتا ہے کہ آپ اسے دوبارہ دیکھ بھی نہیں سکیں گے۔ یہ واپس گیسوں میں داخل ہو کر، کائنات کی روشنی میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور گزشتہ ذرات اور باقی تمام چیزوں میں داخل ہو کر، اپنی اُسی صورت کو اختیار کر لیتا ہے جن میں سے وہ نکال گیا ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ ایک تخلیق ہے۔ اور..... ایک تخلیق نے تو خالق سے نکلتا ہوتا ہے۔ لیکن وہ تمام کیمیائی اشیاء جن کو تیار کر کے باہم اکٹھا کیا گیا تھا، ریزہ ریزہ ہو جاتی ہیں، اور یہی حال داغ کا ہوتا ہے۔ پھر مزید اُس کا کچھ نہیں رہتا۔ حتیٰ کہ۔ کہ پانی بھی، اُس کلورکس میں مل جاتا ہے، جو کہ خاک ہیں۔

(187) آمین اُخدا کو جلال ملے! یہ پوری طرح صاف ہو گیا ہے۔ یہی وہ کام ہے جو یسوع مسیح کا خون حقیقی فرزند کیساتھ کرتا ہے، جب وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہے، اور اُسکے رحم کے باعث راستباز ہو کر کھڑا ہو جاتا ہے..... یہ اُس کی رحمت ہے! یہ خُدا کی مہربانی ہے! اور یہ اس قدر عظیم کام ہے کہ خُدا کہتا ہے، ”کہ میں اس کے گناہ کو اب مزید یاد نہیں کر سکتا۔ یہ پورے طور پر میرا بیٹا ہے۔“

(188) ”میں تم سے، سچ کہتا ہوں، کہ اگر تم اس پہاڑ سے کہو کہ یہاں سے اُکھڑ جا، اور اپنے دل میں شک نہ کرو، بلکہ جو کچھ کہتے ہو یقین کرو، اور..... وہ ہو جائے گا۔ اسیلئے جو کچھ آپ نے کہا ہے وہ ہو کر رہیگا اور آپ اُسے حاصل کر سکتے ہیں۔“ کیونکہ آپ چھڑائے ہوئے فرزند ہیں۔ آمین! اور میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔

(189) میں چھ مختلف اوقات پر، گلابیوں کو ظاہر ہوتے دیکھ چکا ہوں، اور میں اس بات کو نہیں جانتا تھا، کہ وہاں اُن میں سے ایک بھی بیٹھی ہوئی ہوگئی۔ وہ گلابیوں کو اُسی طرح خلق کر سکتا ہے، جس طرح کہ وہ مکھیوں اور مینڈکوں، یا کسی اور چیز کو خلق کر سکتا ہے۔ کیونکہ، وہ خُدا ہے، خُدا نے خالق ہے۔ ٹھیک ہے۔ کوئی فانی چیز نہیں.....

(190) لیکن جب کوئی فانی انسان گناہ کا اقرار کر لیتا ہے تو اسے اُس کلورکس، یعنی یسوع مسیح کے صاف کرنے والے رنگ کاٹ میں ڈال دیتا ہے، تو وہ اُسکے تمام گناہوں کو صاف کر دیتا ہے۔ اور وہ بالکل بے گناہ، اور بے قصور، پاک اور خالص ہو جاتا ہے۔ ”کیونکہ جو خُدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا، بلکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا۔“ کیونکہ اُس کے اور خُدا کے درمیان رنگ کاٹ کھڑا رہتا ہے۔

یہ کس طرح وہاں پہنچ سکتا ہے، جبکہ وہ اسے ختم کر کے ٹھیک اسے اُسی کے پاس بھیج دیتا ہے جس نے اُسے گمراہ کیا ہوتا ہے! آمین!

(191) واہ! میں اپنے اندر مذہبی جوش محسوس کر رہا ہوں۔ میں۔ میں آپکو بتاتا ہوں، کہ جو نبی یہ عیاں ہو رہا ہے تو میں اپنے اندر تحریک محسوس کر رہا ہوں۔

(192) غور کریں، شیطان پورے طور پر، اپنے تخت پر ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اُس نے یہ تخت خُدا کو، یعنی ہمارے خُداوند کو بھی پیش کیا تھا۔ اب وہ، یہاں تخت پر، اپنے حیوانی دِل کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے۔ اب دیکھیں، وہ شخص، حیوان، مجسم شیطان ہے۔ اور وہ زمین پر اپنے آپ کو، جھوٹے دعوے کے ساتھ ظاہر کر رہا ہے۔ اوہ، میرے خُدا یا، رحم ہو! وہ جھوٹے دعویٰ کے تحت، اپنے آپ کو اصل کلام کے ساتھ جوڑ رہا ہے۔

(193) اُس نے بالکل ویسے ہی کیا جیسے کہ اسی طرح کے۔ کے ایک شخص، یہوداہ نے، دو ہزار سال پہلے کیا۔ اُس نے کیا کیا؟ دیکھیں یہوداہ، ایک ایماندار کی حیثیت سے اندر آ گیا، لیکن وہ شروع ہی سے شیطان تھا۔ ”کیونکہ وہ ہلاکت کے فرزند کے طور پر پیدا ہوا تھا۔“ چونکہ یسوع شروع ہی سے جانتا تھا، اسلئے وہ اُس میں سے کچھ نہ کھینچ سکا؛ آمین؛ اسلئے کہ وہ کلام تھا۔ ٹھیک ہے۔ اور، یاد رکھیں، یہوداہ نے خزانچی کا عہدہ حاصل کیا، اور پیسے کی وجہ سے گر گیا۔

(194) اس طرح آج کی کلیسیا کر رہی ہے! کیتھولک کلیسیا نے، جیسا کہ ہم نے گزشتہ رات دیکھا، کہ اُنھوں نے لوگوں سے ناوینوں کی قیمت وصول کی، دُعاؤں کی قیمت وصول کی، بلکہ ہر چیز کی قیمت وصول کی۔ اور اب کیتھولک کلیسیا کی بیٹیاں، پرنسٹنٹ بھی اسی چیز میں گر گئی ہیں۔ ہر کوئی دولت کے پیچھے پڑا ہوا ہے۔ اور یہ وہ چیز ہے جس پر، یہوداہ گرا، اور اسی چیز پر پرنسٹنٹ گر گئے ہیں۔

(195) دیکھیں، جب وہ آخری سواری کر کے سامنے آتا ہے، تو وہ زرد گھوڑے پر سوار ہو کر آتا ہے۔ اب وہ اپنی آخری سواری کرتا ہے۔ اب، یہ بات ہمارے دُنوں کیساتھ تعلق نہیں رکھتی۔ اس کا تعلق آنے والے وقت کیساتھ ہے۔ یہ مہر ہے، جو قبل از وقت بیان کی گئی ہے۔ کیونکہ، دیکھیں، جب یہ واقع وقوع میں آئیگا تب کلیسیا یہاں سے اُپر جا چکی ہوگی۔ جب مسیح زمین پر ظاہر ہوگا، تو تب۔ تب۔ تب..... یہ شخص بھی ظاہر ہوگا، اور مکمل طور پر، شیطان بن جائیگا؛ مخالف مسیح، اور آگے بڑھتے ہوئے، جھوٹا نبی، اور پھر حیوان، اور پھر شیطان خود ہوگا۔ اور اب وہ زرد گھوڑے پر سوار ہے، اور یہ سب رنگ

ہیں، اور چونکہ اُس میں سب قسم کے رنگ ملے ہوئے ہیں، اسلئے اُن رنگوں نے اُسے زرد اور موت بنا ڈالا ہے۔

(196) لیکن جب ہمارا خُداوند زمین پر ظاہر ہوگا، تو وہ برف کی مانند سفید گھوڑے پر سوار ہوگا۔ اور وہ مکمل طور پر، عموماً ایل ہوگا، جو ایک انسان میں مجسم ہوگا۔ سمجھے؟ وہ دونوں کس قدر مختلف ہیں۔ اُن دونوں میں یہی فرق ہے۔

(197) اب غور کریں، مخالفِ مسیح ملے جلے رنگوں میں، زرد گھوڑے پر سوار ہے۔ گھوڑا ایک ایسا جانور ہے جو قوت کو ظاہر کرتا ہے۔ اور اُس شخص کی قوت ملی جلی ہے۔ کیوں؟ یہ سیاست ہے، یہ۔ یہ قومی قوتیں، یہ مذہبی قوتیں، اور شیطانی قوتیں ہیں۔ یہ سب طرح کی قوتیں ہیں جو ایک دوسری میں اکٹھی ہو کر، ملی ہوئی ہیں، اور یہ زرد رنگ کا گھوڑا تھا۔ اور اُس کے پاس ہر قسم کی قوت ہے۔

(198) لیکن جب یسوع آتا ہے، تو وہ ایک ہی مضبوط رنگ کے گھوڑے، کلام پر آتا ہے۔ آئین!

(199) لال، سفید، اور کالے رنگوں کو ملا کر زرد بنا ہے؛ تین رنگوں کی ایک ہی نمائندگی کر رہا ہے؛ ایک ہی قوت تین قوتوں کی نمائندگی کر رہی ہے؛ سفید گھوڑا، کالا گھوڑا، اور لال گھوڑا۔ اور اسی طرح ایک کے اندر، تین تاج ہیں۔ سمجھے؟ یقیناً۔

(200) میں نے بذاتِ خود، اُس تاج کو دیکھا ہے؛ اوہ، میں نے اُسکے قریب کھڑے ہو کر، دیکھا ہے۔ چونکہ اُس کے اوپر، شیشہ چڑھا ہوا تھا، اسلئے اُنھوں نے مجھے اُسے چھونے نہیں دیا تھا۔ چنانچہ یہ وہاں پر موجود ہے، اور اُس کو ایک بڑے تالے میں، بند کیا ہوا ہے۔ وہ ایک تین منزلہ تاج ہے؛ پس میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔ جی ہاں۔ چنانچہ یہ، تین منزلہ تاج وہاں پر موجود ہے، قائم مقام: آسمان، زمین، اور برزخ پر۔

(201) دیکھیں، کہ تین قوتیں آپس میں ملی ہوئی ہیں، یہ سب زرد، رنگ میں ملی ہوئی ہیں۔ اس سارے معاملے میں موت بول رہی ہے؛ سیاسی، اور۔ اور مذہبی، اور۔ اور شیطانی طاقتیں، آپس میں ملی ہوئی ہیں۔ اگر آپ سیاست کو لیں، تو وہ سیاست کا بادشاہ ہے، اور وہ شیطان ہے۔ جو کہ بڑا چلاک ہے! واہ! یقیناً۔ اُسے ذہانت سے مغلوب کرنے کی کوشش نہ کریں۔ صرف اور۔ صرف خُداوند پر بھروسہ کریں۔ یہی ساری بات ہے۔

(202) جیسا کہ میں نے، اس سے پہلے، سب باتوں کا ذکر کیا ہے۔ کہ تمام چالاکی، علم اور اسی قسم کی ساری چیزیں، غلط طرف سے آئی ہیں۔ اگر آپ اس بات کو کلام کے اندر تلاش کریں گے، تو اسے درست پائینگے۔ قائن کی نسل کا سراغ لگائیں اور معلوم کریں کہ وہ کیسی ہو گئی تھی۔ اور اس کے بعد سیت کی نسل کا سراغ لگائیں، اور معلوم کریں کہ وہ کیسی تھی۔ ایسی بات نہیں، کہ میں جہالت کی حمایت کر رہا ہوں۔ نہیں، جناب۔ لیکن اگر آپ بائبل کے کسی شخص کو لیں، تو بالمشکل، ہی کسی ایسے شخص کو پاسکتے ہیں.....

(203) صرف پولس نام ایک ایسا شخص تھا، جو بڑا ہوشیار اور قابل تھا، مگر اُس نے کہا کہ مسیح کو جاننے کی خاطر، اُسے سب چیزوں کو بھلانا پڑا۔ اُس نے کہا، ”کہ میں تمہارے پاس حکمت کی لہبانی والی باتیں لے کر نہیں، بلکہ مسیح کی جی اٹھنے والی قوت کو ساتھ لے کر آیا۔“ یہ درست ہے، رُوح القدس کی قوت کے ساتھ!

(204) دوسروں کی طرف دیکھیں۔ اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو اپنے دائیں اور بائیں میں امتیاز نہیں کر سکتے۔ اور۔ اور، اوہ، نبیوں کے زمانے کی طرف دیکھیں، کہ وہ کہاں سے آئے، اور وغیرہ وغیرہ۔ سمجھ میرا کیا مطلب ہے؟

(205) اب دانائی، ہوشیاری، اور حکمت کو، دیکھیں۔ ہوشیاری ہی وہ چیز ہے جو آپ کو خدا سے دُور لے جاتی ہے۔

(206) اُس کے پاس تین طرح کی قوتیں، یا تین۔ تین اختیار ہیں: زمین پر، آسمانی پر، اور برزخ پر۔

(207) وہ خود بھی، تثلیث ہے۔ اور اُس نے یہی کُچھ اختیار کیا ہے۔ اور وہ اب بھی تثلیث پر ہی سوار ہے۔ اُس کی قوت بھی تثلیث ہے۔ اُس کا تاج بھی تثلیث ہے۔ اُس کا گھوڑا بھی تثلیث ہے۔ وہ یہی کُچھ ہے، ایک تثلیث: تثلیث کی ایک قوت، تثلیث کا ایک تاج، تثلیث کے گھوڑے پر (سواری کرتا ہوا) سوار، یہ اُسکے دفتر ہیں، ایک مرتبہ پھر چار، دیکھیں، ایک بار پھر چار۔ ٹھیک ہے۔

(208) اُس کی خدمت کی تین منزلیں، اُسکو ایک شخص، یعنی مجسم شیطان بناتی ہیں۔ اُس کی خدمت کی تین منزلیں..... مخالف مسیح، جھوٹا نبی، اور حیوان ہیں۔ دیکھیں، یہ تین نمونے ہیں۔ اب دیکھیں یہاں تین نمونے ہیں، اور اب، یہی اُس کو وہ کُچھ بناتے ہیں۔

(209) خُدا، خُدا خود، اپنے آپ کو، پانی، خون، اور رُوح میں عیاں کرتا ہے؛ وہ ایک مسیحی کو خُدا کے کلام ذریعے، خُدا کا بیٹا بناتا ہے۔ سمجھے؟ اور تین قوتیں ہی مل کر اُسے شیطان بناتی ہیں۔ سمجھے؟ اوہ، یہاں پانی، خون، اور رُوح ہیں، جو کہ خُدا ہے۔ لیکن وہاں سیاست، مذہب، اور شیطان قوت، آپس میں مل کر، اُسے شیطان بناتی ہیں۔

(210) مسیح کی پہلی آمد، فانی ہے۔ وہ تین مرتبہ آتا ہے۔ مسیح بھی تین میں ہے۔ سمجھے؟ (لیکن دیکھیں کہ وہ کس طرح آتا ہے؛ وہ چار میں ہے۔) مسیح پر غور کریں۔ پہلی آمد کو دیکھیں، وہ خون بہانے اور مرنے کیلئے، انسانی بدن لے کر آیا۔ کیا یہ بات دُرست ہے؟ یہ اُس کی پہلی آمد تھی۔ اور دوسری آمد پر اُٹھایا جانا ہے؛ ہم غیر فانی بن کر، اُس سے بادلوں میں ملیں گے۔ اپنی تیسری آمد میں، وہ خُدا اے مجسم ہوگا۔ آمین۔ [بھائی برتنم اپنے ہاتھوں سے تالیاں بجاتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] یعنی وہ زمین پر راج کرنے کیلئے، خُدا اعمانویل ہوگا! یہ دُرست ہے، تین بار۔

(211) گھڑ سوار کی چار منز لیں، دیکھیں۔ اُس گھڑ سوار کی چوتھی منزل کو موت کہا گیا ہے۔ اور موت کا مطلب ہے ”خُدا اسے ابدی جدائی“، موت کا یہی مطلب ہے، یعنی خُدا اسے ابد تک دُور ہو جانا۔

(212) اب، ہم نے اس شخص کو، درجہ بدرجہ دیکھا، اور ہم نے بائبل میں سے دیکھا، کہ یہ شخص کون ہے؛ یہاں تک کہ ہم نے پہاڑوں، اور ہر جگہ کی، ٹھیک طور پر، نشاندہی کی۔ اور اب عقاب نے، اُسے، ”موت“ کے نام سے پکارا ہے۔ وہ اُسے اسی نام سے پکارتا ہے۔ یاد رکھیں، اور غور کریں، یہاں، موت ابدی جدائی کو پیش کرتی ہے۔

(213) یاد رکھیں، مُقدس لوگ مرتے نہیں۔ وہ مرتے نہیں، بلکہ وہ سو جاتے ہیں۔ ”لکھا ہے کہ جو میرے کلام کو سُن کر، میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے، اُس کے پاس ابدی زندگی ہے۔“ یہ سچ ہے۔ ”اور اُس پر سزا کا حکم نہ ہوگا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا۔ قیامت اور زندگی تو میں ہوں،“ یسوع نے کہا۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، گو وہ مر جائے، تو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔“ کیا لعزر، مر گیا؟ ”وہ سو رہا تھا۔“

(214) ”گھبراؤ نہیں، لڑکی مری نہیں، بلکہ سوتی ہے۔“ لوگ اس بات پر ہنسنے اور ٹھٹھے مارنے لگے، کیا یہ دُرست ہے؟ اوہ، میرے خُدا ایا! دیکھیں، مُقدسین مرتے نہیں ہیں۔

(215) خُدا سے جدا ہونا موت ہے، ابدی موت۔ اور یہاں اُس شخص کو ”موت“ کہا گیا ہے، اسلئے اُس سے دُور رہیں۔ وہ کیا ہے؟ ایک منظم، تنظمی نظام؛ پہلی، کلیسا، جس نے پہلے نمبر پر، اپنے آپ کو منظم کیا، اور اُس نے۔ نے نائیساکونسل میں، کانسٹنٹائن کے خیال کو اپنالیا۔

(216) آپ کو یاد ہوگا کہ گزشتہ رات، میں اُن عورتوں کا ذکر کر رہا تھا، اور دکھا رہا تھا کہ کس طرح حوا، جو کہ پہلی دُہن تھی، عدن میں اپنے شوہر کے پاس جانے سے پیشتر ہی، خُدا کے کلام پر یقین نہ کرنے کی وجہ سے، گر گئی۔ روحانی دُہن جو پختی کوست کے دِن مسیح میں سے پیدا ہوئی، پیشتر اس کے کہ مسیح اُس کے پاس آتا، اُس کیساتھ کیا ہوا؟ وہ روم میں، گر گئی۔ پھر کیا ہوا؟ وہ مذہبی عقیدے کی خاطر، کلام کی خوبیوں سے محروم ہو گئی۔ آمین۔ اوہ، میرے خُدا یا!

(217) میں۔ میں۔ میں اس بات کو سوچ کر، اپنے دل میں ایک جوش سامحوس کرتا ہوں، جی ہاں، جناب..... لیکن میرا مطلب دیوانوں جیسی حرکتیں کرنا نہیں ہے۔ میرا ہرگز ایسا مطلب نہیں ہے۔ لیکن یہ میرے لیے..... آپ نہیں سمجھ سکتے کہ یہ میرے لیے کتنی معنی خیز بات ہے۔ کیونکہ میں گزشتہ چار دِنوں سے اسی میں بیٹھا ہوا ہوں۔ اور صرف..... میں نے کچھ ایسی باتیں کہیں ہیں، جو مجھے انسان ہونے کا احساس دلائیں۔ آپ جانتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے۔ جی ہاں۔ یہ ٹھیک ہے۔ کہ جب آپ اس طرح کی باتیں کرنا شروع کر دیں، تو ہر طرف رویا دکھائی دینے لگتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ دیکھیں، یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات میں اپنے آپ کو واپس لانے، اور جھنجوڑنے کیلئے کچھ ایسی باتیں کرتا ہوں۔ سمجھے؟

(218) کیا آپ نے مجھے کبھی روجوں کے امتیاز کی نعمت کو استعمال کرتے وقت دیکھا ہے؟ بعض اوقات میں کوئی ایسی بات کر دوں گا، کہ لوگ ہنسنا شروع کر دیں گے؛ اور پھر میں کوئی ایسی بات کر دوں گا، جو لوگوں کو چلانے پر مجبور کر دیتی ہے؛ اور بعض اوقات میں کوئی ایسی بات کر دوں گا، جس سے لوگ ناراض ہو جاتے ہیں۔ لیکن مجھے کسی بات کی نشاندہی کرنی ہوتی ہے۔ اسلئے میں کوئی ایسی بات کر دوں گا، جس میں سے دیکھ سکوں کہ یہ کس طرح ہے، پھر میں دیکھتا ہوں کہ اُن پر کس قسم کی روشنی ہے، اور کیا وقوع میں آئیگا۔ اس کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ یہ اس وقت کہاں ہے، اور مجھے معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ کہاں سے بلا رہا ہے اور کہاں سے نہیں۔ اگر ایسا نہیں ہوتا..... بلکہ یہ وہاں پر موجود، ایک حقیقی ایماندار پر، آکر ٹھہر جاتا ہے، ٹھیک ہے۔ پھر، آپ اُنکو بلاتے ہیں، اور کہتے ہیں، ”کہ آپ، فلاں فلاں ہیں۔“

آپ سمجھے۔

(219) جب آپ نیچے آتے ہیں، تو زُورِ مسح کرنا شروع کر دیتا ہے، دیکھیں، اور پھر چاروں طرف سے بالکل اس طرح، وہ چمکتی ہوئی روشنیاں، اس جگہ کے قریب، بلکہ قریب تر آتی دکھائی دینا شروع کر دیتی ہیں۔ پس، یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات میں کوئی ایسی بات کرتا ہوں، جیسے کہ نئے سرے سے، دوبارہ شروع کر رہا ہوں، سمجھے۔

(220) گزشتہ اتوار سے، میں فقط کمرے کے اندر بیٹھ کر، مسح کے نیچے دُعا کرتا رہا ہوں، بس یہ بات ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ یہ دُرست ہے۔ آپ صرف خُدا پر ایمان رکھیں۔ اور میں جانتا ہوں کہ آپ رکھتے ہیں۔ آپ صرف ہفتے کے آخر میں غور کریں۔ جی ہاں۔ سمجھے؟ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ سمجھے؟ (221) اب دیکھیں، موت کا مطلب ہے خُدا سے ابدی جدائی۔ اور اب، اس بات کو یاد رکھیں، کہ مقدس لوگ مرتے نہیں۔

(222) یاد رکھیں، کہ اُس کی دُہن کو زرد گھوڑا دیا گیا..... بلکہ میرا مطلب ہے، اُس گھڑسوار کو زرد گھوڑا دیا گیا، تاکہ وہ آگے بڑھے۔ اُس گھڑسوار کو۔ کو زرد گھوڑا دیا گیا، تاکہ وہ آگے بڑھے۔ اور وہ موت کے، اس زرد گھوڑے پر سوار ہے۔ اب ہم جانتے ہیں کہ وہ کیا تھا۔ اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ کونسی کلیسیا ہے؟

(223) یاد کریں، کہ گزشتہ رات میں نے کہا تھا، کہ وہ محض ایک ”کسی نہیں“، بلکہ وہ ”کسیوں کی ماں ہے۔“

(224) اور ہم نے دیکھا، کہ کس چیز نے اُسے بڑی کسی بنایا، یعنی، اُس عورت کو، اس قسم کی عورت بنایا۔ میرے نزدیک تو..... اس ملے جلے لوگوں کے اجتماع میں، یہ لفظ استعمال کرنا نازیبا ہے۔ مگر آپ دیکھیں، بائبل اسی طرح کہتی ہے۔ چنانچہ، پھر، ہم جانتے ہیں کہ یہ ایک۔ ایک ایسی عورت ہے جو اپنے شوہر کے ساتھ کئے ہوئے عہد و پیمان پر قائم نہیں رہتی۔ اور آپ دیکھیں، کہ وہ اپنے آپ کو، ”آسمان کی ملکہ کہلوانے کی“، حقدار سمجھتی ہے۔ (جبکہ وہ خُدا کی دُہن ہوگی۔ اور خُدا مسیح ہے۔) اور ہم نے معلوم کیا کہ وہ حرام کاری کر رہی ہے، اور زمین کے بادشاہوں کو، اور سب امیر، اور بڑے بڑے لوگوں کو حرام کاری کرنا سکھاتی ہے۔ اور تمام دُنیا اُس کے پیچھے ہوئی۔ سمجھے؟

(225) پھر ہم نے دیکھا کہ اُس نے کچھ بیٹیاں بھی پیدا کیں، اور وہ بھی کسبیاں تھیں۔ کسی یا

فاحشہ کیا ہے، یہ بالکل ایک ہی چیز ہے؛ وہ حرام کار تھیں، حرام کاری، بدی، اور زنا کاری، کر رہی تھیں۔ انھوں نے کیا کیا؟ اپنے آپ کو منظم کیا، اور ایک نظام حاصل کیا، اور انسانی نظام سکھایا، اور یہی کچھ پنتی کوسٹ والو، اور باقی سارے لوگوں نے کیا!

(226) اب، پنتی کوسٹ والو، اپنے ضمیر کو۔ کو اپنی جیبوں میں نہ پڑا رہنے دیں۔ میں آپ کو کچھ بتاتا ہوں۔ آئیں ہم اس بات کو آمنے سامنے دیکھیں۔ کیونکہ اب ہم کھینچا تانی کی وجہ سے، راہ میں آہستہ چل رہے ہیں۔ اب یہاں غور کریں۔

(227) ہم لودی کیائی کلیسیا کے زمانے میں زندگی گزار رہے ہیں۔ اور یہ اُن سب زمانوں میں سے خراب کلیسیائی زمانہ ہے، یہ نیم گرم، کلیسیائی زمانہ ہے جس میں مسیح باہر کھڑا ہے، اور واپس اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور پنتی کا مثل پیغام چل رہا ہے، کہتے ہیں، ”میں دولت مند بن گیا ہوں!“، ”برخودار، پہلے، تو تو غریب تھا۔ لیکن اب تو واقعی دولت مند بن گیا ہے، سمجھے؟“ اور اب مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں رہی!“، لیکن۔ لیکن، اوہ، پہلے تو کیا تھا!

(228) اُس نے کہا، ”تو نہیں جانتا، کہ ٹونگا، خوار، اندھا، غریب، اور کم بخت ہے۔“

(229) اب، اگر کوئی شخص سڑک پر، ننگا ہو، اور وہ اس بات کو جانتا ہو، تو، وہ اپنے آپ کو ڈھانپنے کی کوشش کریگا۔ لیکن جب وہ۔ وہ اس بات کو جانتا ہی نہیں، تو پھر آپ اُسے اس میں فرق نہیں بتا سکتے، تو پھر وہ بہت بُری حالت میں ہے۔ خُدا اُس پر رحم کرے۔ ٹھیک ہے۔ غور کریں۔ اوہ، میرے خُدا! (230) اب، یاد رکھیں، مخالف مسیح، بذاتِ خود، ایک انسان ہے؛ اور اُسکی بھی ذہن ہے، جو اُس کی کلیسیا ہے، ”جسکو تو بہ کرنے کی مہلت دی گئی، لیکن اُس نے تو بہ نہ کی،“ اُس نے تھو اتیرہ کے، کلیسیائی زمانہ میں تو بہ نہ کی۔ کیا آپ کو یہ بات یاد ہے؟ کیا آپ یاد کر سکتے ہیں.....

(231) ٹھیک ہے، آئیں ذرا ایک منٹ کیلئے پیچھے چلیں۔ اگر ہم ایک منٹ کیلئے پیچھے جائیں تو اس سے ہمارا نقصان نہ ہوگا۔ تو آئیں، ایک منٹ کیلئے واپس، دوسرے باب میں چلیں۔ اب ہم صرف، دوسرے باب کو پڑھیں گے..... اب دیکھیں، یہ تھو اتیرہ کا زمانہ ہے۔ اب اس پر غور کریں، ہم جلدی سے اس بات کو لیں گے۔ میرے خُدا، حالانکہ ہم تقریباً ختم کرنے والے وقت کے قریب پہنچ چکے ہیں، لیکن ابھی تک اپنے مضمون کو بھی شروع نہیں کر پائے۔ لیکن، اب تھو اتیرہ پر، غور کریں۔ اب، یہ مکاشفہ کے دوسرے باب کی 18 ویں آیت سے۔ سے شروع ہوتا ہے۔

.....اور تھو تیرہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو (یعنی پیامبر کو) یہ لکھ؛ کہ خُدا کا بیٹا، جس کی آنکھیں

آگ کے شعلہ کی مانند..... اور پاؤں خالص پیتل کی مانند ہیں یہ فرماتا ہے؛

کہ میں تیرے کاموں، اور محبت، اور ایمان، اور خدمت،..... اور صبر کو تو جانتا ہوں، اور یہ

بھی؛ کہ تیرے پچھلے کام..... پہلے کاموں سے زیادہ ہیں۔

پر مجھے تجھ سے یہ شکایت ہے، کہ تُو نے اُس عورت ایزبل کو رہنے دیا ہے،.....

(232) یہ رہے آپ۔ کیونکہ بائبل میں، آپ اُس عورت کے متعلق جانتے ہیں۔ وہ انخی اب کی

بیوی تھی۔ اور یہاں بھی ایک عورت ہے، کلیسیا، یعنی ایزبل، جو جھوٹے نبی، پوپ کی بیوی ہے، یہ جھوٹا

نبی پوپ ہے جس سے خُدا کا حقیقی نبی ہونے کی امید کی جا رہی ہے؛ اور ایزبل، اُس کی بیوی ہے۔

ابخانی اب ایک اصل یہودی ہوتے ہوئے بھی، ایک حرام زادہ تھا، کیا آپ اس بات کو جانتے ہیں،

کیونکہ اُس کی بیوی اُسے جہاں چاہتی اُسی طرف لے جاتی تھی۔ ہم نے معلوم کیا، کہ ایزبل اپنے پیسے

کو لے کر اُن لوگوں کی جس طرح وہ چلنا چاہتے تھے، اُسی طرف رہنمائی کرتی تھی۔

..... اور جو اپنے آپ کو نبیہ کہتی تھی، (اس بات کو ذہن نشین کر لیں؟)، اور میرے بندوں کو

..... ورغلائی اور سیکھاتی ہے (دیکھیں، ایزبل کی تعلیم نے تمام ملک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا) میرے

بندوں کو حرام کاری کرنے اور..... بتوں کی قربانیاں کھانے کی تعلیم دے کر گمراہ کرتی ہے۔

..... میں نے اُسکو توبہ کرنے کی مہلت دی (دیکھیں؟) مگر وہ اپنی حرام کاری سے؛ توبہ کرنا

نہیں چاہتی۔

(233) اس اگلی آیت پر غور کریں۔

دیکھ میں اُس کو بستر پر ڈالتا ہوں (یہ بستر دوزخ ہے)، اور جو اُس کیساتھ زنا کرتے ہیں تو

اُن کو بڑی مصیبت میں پھنساتا ہوں،..... (وہ بڑی مصیبت میں سے گزریں گے۔ اب، یہ حقیقی کلیسیا

نہیں۔)..... اگر اُس کے سے کاموں سے توبہ نہ کریں۔

(234) اب ذرا، یہاں نگاہ کریں۔

..... اور اُسکی بیٹیوں کو (یعنی اُسکی کسبیوں کو) جان سے مارونگا (روحانی موت)؛.....

(235) کیا آپ اس بات پر یقین رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“ ایڈیٹر۔] یہ کلام

ہے۔ ”میں اُن کو موت سے مارونگا۔“ اور اگر وہ مارے جاتے ہیں تو گویا یہ اُن کی ابدی جدائی ہے۔

ٹھیک ہے۔ یاد رکھیں، کہ اُس نے اُسکو توبہ کرنے کی مہلت دی۔

(236) تھو اتیرہ کا زمانہ تاریک زمانہ تھا۔ یہ وہ زمانہ تھا جس میں وہ کالے گھوڑے کا سوار ہو کر آیا، جب عشاءِ رُبانی، نوینوں کی عبادت اور دعاؤں، اور۔ اور ہر چیز کی قیمت ادا کرنی پڑتی تھی، اور وغیرہ وغیرہ۔ اسلئے اُس کے کالے گھوڑے کو دیکھیں، تب، جب اُس نے تھو اتیرہ کے زمانے میں توبہ کرنے سے انکار کیا، (تو دیکھیں کیا ہوا) پھر وہ کالے گھوڑے کو تبدیل کر کے زرد گھوڑے پر، اپنی آخری خدمت، یعنی موت کیلئے سوار ہوتا ہے۔

(237) اب، ہو سکتا ہے کہ میں یہاں آپ کو انفرادی طور پر کچھ جھنجھوڑوں۔ بعض اوقات آپ خُدا کو، یا خُدا کی بلا ہٹ کو رد کر دیتے ہیں، اور یہ آپ کا آخری موقع ہوتا ہے۔ اور، اُس کلیسیا نے بھی اسی طرح کیا، اور پھر وہ ختم ہو گئی۔ خُدا کا، صبر، انسان کے ساتھ ہمیشہ مزاحمت نہ کرتا رہیگا۔ سمجھے؟

(238) جب اُس کلیسیا نے اُسے، قبول کرنے سے انکار کر دیا، تو اُس نے اپنے آپکو تبدیل کر لیا اور..... اب اُس کا ایک نام ہے ”جو موت کہلاتا ہے“، جدائی۔ خُدا نے کہا، ”کہ میں اُسکے بچوں کو، یعنی پروٹسٹنٹ لوگوں، اور اُن میں سے ہر ایک کو ابدی جدائی سے ہلاک کر دوں گا۔“ یہ رہے آپ، اور تھو اتیرہ کا زمانہ، تاریک زمانہ ہے۔ اب اُس کا کالا گھوڑا اپنی آخری خدمت کیلئے، موت کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

(239) دیکھیں کہ کلیسیائی زمانے کس طرح کامل طور پر مہروں کیساتھ گھل مل جاتے ہیں؟ یہ بالکل کامل بات ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ کیونکہ رُوح القدس کوئی غلطی نہیں کرتا۔ اور آپ اس بات کو جانتے ہیں، کہ جب ہم ہچکچلی بار، کلیسیائی زمانوں کا مطالعہ کر رہے تھے، تو اُس نے ایک بڑی تصدیق کی۔

(240) خُدا کے پیار بھرے، تجل کو دیکھیں! پیشتر اسکے کہ وہ اُس کو سزا دے، اُس نے اُسے توبہ کرنے کی مہلت دی۔ اور میں خُداوند کے نام سے یہ کہتا ہوں: کہ اُس نے پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کو بھی اسی طرح کا موقع دیا ہوا ہے، لیکن پروٹسٹنٹ توبہ نہیں کریں گے۔ اگرچہ پیغام نے ہر طرف ہلچل مچا دی ہے، لیکن وہ توبہ نہیں کریں گے۔ یہ اپنی رسموں اور عقیدوں کو اپنے دل میں رکھنا چاہتے ہیں، اور مجھے اس کی کچھ پروا نہیں خواہ آپ اسے کتنا ہی بیان کریں۔

(241) جس طرح اُس دن، میں نے شکاگو میں خادموں کی میننگ میں کہا تھا، جتنے لوگ یہاں

بیٹھے ہوئے ہیں اُنکی تعداد اس جماعت سے بھی زیادہ تھی! وہاں اُنھوں نے مجھے، سانپ کی نسل، اور باقی باتوں کی تعلیم کے متعلق پھسنانے کی کوشش کی۔ میں نے کہا، ”کوئی بھی شخص اپنی بائبل لے کر یہاں آئے، اور میرے ساتھ کھڑا ہو۔“ لیکن کسی نے ایک لفظ بھی اپنے منہ سے نہ نکالا۔

(242) ٹومی ہکس نے کہا، بھائی بریٹنہم، میں نے پہلے کبھی ایسا نہیں سنا۔ میں اُن ٹیپوں میں سے تین سولینا چاہتا ہوں۔ اور میں اُن کو اپنے تمام خادم بھائیوں کے پاس بھیجوں گا۔“

(243) اُن میں سے پچاس، یا کچھتر خادموں کو، میں نے کہا، ”میں آپ کے پاس دوبارہ بپتسمہ دینے کے آ رہا ہوں۔“ کیا وہ آئے؟ اُن میں سے ایک بھی نہیں آیا۔ کیوں؟ اُس نے اُن کو توبہ کرنے کی مہلت دی! وہ تمہارے بچوں کو موت سے، یعنی روحانی موت سے مارے گا۔

(244) خُداوند نے چاہا، تو ہم کل رات، یا ہفتے کی رات، اُن ہونے والی آفتوں کو جانے گے۔ اور پھر آپ دیکھیں گے کہ کیا ہوتا ہے۔

(245) جس طرح اُس نے مصر کو موقع دیا، اُس نے مصر کو توبہ کرنے کا موقع دیا۔ اور دیکھیں کہ وہ آخری آفت کیا تھی؟ وہ موت تھی۔

(246) موت آخری آفت ہے اور اب اس نے پنتی کاسٹل کلیسیا کو آ پکڑا ہے، اور اب یہ روحانی موت ہے۔ اور یہ کلیسیا مرچکی ہے۔ اور یہ بات خُداوند کے نام سے ہے۔ یہ روحانی طور پر مرچکی ہے۔ اُس نے اسے توبہ کرنے کی مہلت دی، لیکن اس نے اُسے رد کر دیا۔ اب یہ مرچکی ہے۔ اور اب یہ دوبارہ کبھی نہ اُٹھ سکے گی۔

(247) اور وہ لوگ جو باہر ہیں، وہ اسٹپس کو پیلین لوگوں کو اور پریسٹوں کو، اور دوسرے لوگوں کو اندر لانے کی کوشش کر رہے ہیں، اور اُن کو اس طریقے سے پکڑا رہے ہیں، ”کہ یہ فلاں فلاں ہولی فادر ہے۔“ کیوں، انھیں اپنے آپ پر شرم آنی چاہیے۔ انسان کس قدر اندھا ہو سکتا ہے! کیا یسوع نے ایسا نہیں کہا؟ جب وہ سونے والی کنواریاں تیل مول لینے کیلئے آئیں، تو وہ اُسے حاصل نہ کر سکیں!

(248) ہر ایک کہہ رہا ہے، اور آپ لوگوں کو یہ کہتے سُن رہے ہیں، ”کہ میں نے رُوح القدس کو پالیا ہے۔ میں نے بیگانہ زبانیں بولیں ہیں۔“ لیکن وہ اس قسم کی کلیسیا کے قریب نہیں آنا چاہتے۔ ”اوہ، وہ کہتے ہیں آپ جانتے ہیں، ہم ایسی باتوں پر یقین نہیں کرتے اور نہ ہی ہم ایسی جگہوں پر جانا چاہتے ہیں۔“ پھر آپ پوچھیں کہ آپ نے رُوح القدس پایا ہے؟

(249) لیکن آپ اُسے اپنی شان و شوکت کے مطابق چاہتے ہیں۔ کیونکہ آپ بابل میں بھی رہنا چاہتے ہیں اور آسمانی برکات سے بھی لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں۔ مگر آپ کو اپنا انتخاب کرنا ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ دُنیا کی رنگ ریلیوں میں بھی رہیں اور ٹھیک اُسی دوران خُدا کی خدمت بھی کریں۔ کیونکہ یسوع نے کہا کہ تم خُدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔ پس آپ ایسی توقع نہیں کریں گے.....

(250) اسیلئے کہ اگر آپ حقیقی معنوں میں نجات یافتہ ہیں، تو پھر آپ عبادت کا لطف ایسی جگہ اٹھائیں گے جہاں رُوح القدس اپنے آپ کو ظاہر کرتا اور دکھاتا ہے کہ خُدا کا کلام اسی طرح ہے۔
(251) کسی نے کہا، ”یہ لوگ بہت زیادہ شور مچاتے ہیں۔ اور یہ مجھے پریشان کر دیتا ہے۔“ اگر آپ آسمان پر چلے گئے تو آپ پریشان ہو جائیں گے۔ آپ ذرا سوچیں، کہ جب یہ سب لوگ آسمان پر ہونگے، تو پھر ایسے شخص کا کیا ہوگا؟ اوہ، میرے خُدا یا! خُدا کس طرح چاہتا ہے حاصل کریں.....
(252) خُدا اب بھی برداشت کر رہا ہے، جس طرح وہ نوح کے دنوں میں برداشت کر رہا تھا۔ اُس نے بے حد کوشش کی۔ اُس نے ایک سو بیس سال تک، برداشت کی، تاکہ وہ توبہ کر لیں۔ لیکن اُنھوں نے توبہ نہ کی۔

(253) مصر کے دنوں میں، اُس نے ہر طرح کی آفتیں نازل کیں۔ لیکن تو بھی اُنھوں نے توبہ نہ کی۔ اُس نے یوحنا کو بھیجا۔ لیکن وہ واپس نہ مڑے۔
(254) اُس نے یسوع کو بھیجا تھا، تاکہ اپنی جان دے، اور اُن لوگوں کو بچالے جو اُسکے کلام کو سُنیں گے۔

(255) اور اب، آخری دنوں میں، اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اُنکو باہر نکالے، اور کلام کی طرف واپس لانے، اور اصل ایمان کو بحال کرنے کیلئے ایک پیغام بھیجے گا۔ مگر وہ اُسے قبول نہ کریں گے۔ کیونکہ وہ بڑے ہی کٹر قسم کے لوگ ہیں، اور اپنے ہی رسم و رواج اور عقیدوں میں جکڑے ہوئے ہیں، اسیلئے وہ اُس کو قبول کرنا نہیں چاہتے۔ اوہ، وہ سوچتے ہیں کہ اُن کے پاس..... کوئی فرشتہ چل کر آئے؛ لیکن خُدا ایسا نہیں کرتا۔

(256) وہ ناواقف اور بہت خوف شخص کو پکڑتا ہے، ایک ایسی شخصیت کو جو مشکل سے اپنی اے بی سی یا کسی اور چیز کو۔ کو بھی نہ جانتا ہو۔ وہ اسی قسم کے شخص کو پکڑتا ہے، کیونکہ وہ کسی بے وجود کو لے کر اُس

کے ذریعے کام کرتا ہے۔ جب کوئی یہ سمجھتا ہے کہ وہ کُچھ ہے، تو پھر خُدا اُس کے ذریعے کُچھ بھی نہیں کر سکتا۔ اُس نے ہمیشہ ایسا ہی کیا ہے۔ اسیلئے آپ کو خُدا کے حضور کُچھ بننے کیلئے، اپنے آپ کو مٹانا پڑیگا۔ اوہ، میرے خُدا یا!

(257) توجہ دیں، پھر بھی، ”اُس نے اُسے توبہ کرنے کی مہلت دی، لیکن اُس نے توبہ نہ کی۔“
 (258) اُس نے دوبارہ ویسا ہی کیا ہے؛ لیکن یہ کلیسیا توبہ نہ کریگی۔ اور اس کا رد کرنے کا، راستہ ہی، اس کے پاس..... یا اس کا رد کرنے کا طریقہ ہی شیطان کو اس کے پاس آنے اور مجسم ہونے کی بہترین راہ فراہم کریگا۔ یہ سچ ہے۔ چونکہ اس نے کلام کو قبول نہیں کیا، اسیلئے وہ ٹھیک طور پر اس کے اندر مجسم ہوگا۔ اور اب ٹھیک اسی بات نے پروٹسٹنٹ کلیسیا کو، کسی بنا کر رکھ دیا ہے، کیونکہ اس نے خُدا کے کلام کی تصدیق شدہ سچائی کو رد کر دیا ہے، اور اس بات نے شیطان کو موقع فراہم کیا ہے کہ وہ ٹھیک اُن کے درمیان آکر اپنے آپ کو مجسم کرے۔ اور جب وہ ایک دوسرے سے الحاق کرینگے تو وہ حیوان کیلئے ایک بت تیار کریگا، اور جس طرح اُس نے کہا تھا، ٹھیک اُسی کے مطابق ہو رہا ہے۔ یہ سچ ہے۔ آمین۔

(259) اگر میرے پاس تعلیم ہوتی، تو میں اس بات کو مزید پیش کرتا۔ لیکن میری کوئی تعلیم نہیں ہے۔ اسیلئے میں صرف رُوح القدس پر بھروسہ کرتا ہوں کہ وہ ان باتوں کو آپ پر آشکارا کرے۔ اور وہ، ان باتوں کو آشکارا کریگا..... یہ سچ ہے۔ کہ وہ آشکارا کریگا۔ جی ہاں۔ اب توجہ دیں۔

(260) دیکھیں کہ، اُس نے یہاں پر کیا کیا؟ اُس نے توبہ کرنے کیلئے، خُدا کے پیغام کو قبول نہ کیا۔ اور اُس نے مخالف مسیح کے طور پر، کام شروع کر دیا، اور وہ یہی کُچھ تھی۔ اور وہ، ایک جھوٹی نبیہ، اور ایک مجسم شیطان بن بیٹھی، اور، جب اُس نے ایسا کیا، تو وہ اُسکی جھوٹی تعلیم میں شامل ہوگی۔ پھر بھی، اُن سب کاموں کے باوجود، خُدا نے اُس کو واپس لانے کیلئے، توبہ کرنے کی مہلت دی۔

(261) دیکھیں یہ کتنا بڑا صبر ہے۔ یہ کس قدر عجیب پیار ہے! اس طرح کا کوئی پیار نہیں! ذرا اُن لوگوں کی طرف دیکھیں، جنہوں نے اُس کے چہرے پر تھوکا اور اس قسم کی حرکتیں کیں، تو بھی اُس نے اُن سب کو معاف کیا۔ دیکھیں، یہ خُدا ہے۔ مت.....

(262) خُدا کے پیغام کو رد کریں! دیکھیں، کہ اُس کو توبہ کرنے کیلئے کہا گیا، تاکہ جہاں سے وہ گری تھی وہیں پرواپس آجائے۔

(263) وہ کہاں سے گری؟ کلام سے۔ ٹھیک ہے۔ حوا کہاں سے گری تھی؟ [جماعت کہتی ہے، ”کلام سے۔“ ایڈیٹر۔] کلام سے! تنظیمیں کہاں سے گری ہیں؟ [”کلام سے۔“] یہ رہے آپ۔ سمجھے؟ اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔ اسیلے، ہر وقت، ٹھیک کلام کی طرف، ٹھیک کلام کی طرف وا پس آئیں۔ سمجھے؟ لیکن لوگ ایک نظام میں شامل ہو گئے ہیں جو ان کو واپس کلام سے دور لے گیا ہے، اور وہ نظام ہمیشہ آپ کو کلام کے پاس لانے کی بجائے دُور لے کر گیا ہے۔ توجہ دیں۔

(264) غور کریں، کہ اُس کو توبہ کرنے کی مہلت دی گئی، تاکہ وہ واپس جائے۔ کیونکہ توبہ کا مطلب ہی ”واپس جانا، یا اپنا رُخ، واپس پھیر لینا ہے۔“ توبہ کریں، ”واپس جائیں۔“ اور اُسکو واپس اُس مقام پر جانے کی مہلت دی گئی جہاں سے وہ گری تھی.....

(265) اب یاد رکھیں، کہ وہ اصل پتی کاسٹل کلیسیا تھی، جس پر پتی کوست کے، دِن رُوح القدس نازل ہوا تھا۔ بائبل کے کتنے طالب علم اس بات کو جانتے ہیں؟ یقیناً، وہ تھی۔ دیکھیں کہ وہ اُس مقام سے کس طرف گئی؟ وہ کلام سے گر گئی، اور اُس نے رسومات کو قبول کر لیا۔ خیال کریں کہ وہ..... پاک رُوح کی بجائے، ایک مقدس انسان، ”ڈاکٹر ایل ایل۔ پی ایچ۔“ کیو۔ یو۔ کی طلب گار ہوئی۔“ اور بالآخر اُس کو پوپ بنا ڈالا۔ سمجھے؟ یقیناً ایسا ہی کیا۔ لیکن، وہ، یہی چاہتی تھی، کوئی اُسکی جگہ دُعا کرے۔ کوئی ایسا ہو..... جس کو وہ پیسہ دے سکے، اور بس اُسے یہی کچھ کرنا پڑے۔ سمجھے؟

(266) اب دیکھیں، آج بھی بالکل یہی بات ہے۔ جہاں پر اُن کے بیٹھنے کیلئے گدی والی نشست ملتی ہے، اور چندے کی تھیلی میں کافی رقم ڈالتے رہتے ہیں، تو یہ کافی اچھا لگتا رہتا ہے۔ اور لوگ اُس کلیسیا کے ممبر بنتے ہیں۔ جہاں اُن کو کلام کے متعلق کچھ نہ بتایا جائے؛ کیونکہ وہ کلام کے متعلق کچھ جانتا نہیں چاہتے۔ کیونکہ یہ اُس کی بیٹیاں ہیں۔

(267) اب دیکھیں، وہ کہاں سے گری؟ وہ رسولوں کی رسولی تعلیم اور نبیوں کے اصل کلام سے گر گئی۔ یہ وہ مقام ہے جہاں سے وہ گری۔ اور یہی وہ مقام ہے جہاں سے پروٹسٹنٹ گر گئے ہیں۔

(268) توبہ کریں! اور واپس مڑیں! پیشتر اس کے کہ بہت دیر ہو جائے واپس مڑ جائیں۔ بلکہ کیا پہلے ہی بہت دیر نہیں ہو چکی۔ انہی دنوں میں سے ایک دِن برہ اپنی جگہ کو چھوڑ دیا، اس کے بعد سب کچھ ختم ہو جائیگا۔ اسیلے اُس کی بیٹیوں کو اب بھی کہا جا رہا ہے، کہ پیشتر اس کے کہ ان کی بھی اُس کے ساتھ عدالت ہو، تم ”واپس مڑ آؤ۔“

(269) اب، آخری پیغام ہے جو یہ حاصل کریں گے، اور یہ اس نبی کے وقت میں ہونا ہے جس کا میں ذکر کرتا چلا آ رہا ہوں۔ اور جسکے متعلق، میں نے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں۔ اور میں جانتا ہوں، حقیقی، نیک، دیندار، اور باشعور روحانی آدمی اس بات کو جانتے ہیں کہ وہ آ رہا ہے۔ اور لوگ اُسے جانتے ہیں۔ دیکھیں، وہ اُسے جانتے ہیں کہ وہ آ رہا ہے۔ لیکن اُن کے..... ساتھ مشکل یہ ہے، کہ وہ کہتے تو رہتے ہیں، ”کہ ہمیں اُسکی ضرورت ہے۔ اور وہ آ کر رہیگا۔“ لیکن جب وہ آتا ہے، تو وہ اس قدر فروتن ہوگا؛ کہ جس طرح اُنھوں نے پہلی بار اُسے نہ پہچانا شاید پھر بھی اُسے نہ پہچان سکیں گے۔ یہ سچ ہے۔ لوگ اُسکے بارے میں لکھیں گے، اور بہت کچھ، کہیں گے، ”اوہ، ہاں، اُسکی ضرورت ہے۔“ لیکن جب وہ اُنکے سامنے آئیگا، تو دیکھیں، وہ یونہی چلتے رہیں گے۔ اسلئے، کہ اُنھوں نے ہمیشہ ایسا ہی کیا ہے۔

(270) اب ذرا، اصل کلام پر توجہ دیں۔ تو اُنھیں..... اُنھیں..... بلکہ اُسکو توبہ کر کے، واپس جانے کے لیے کہا گیا ہے، اسی طرح، اُس کی بیٹیوں کو بھی کہا گیا ہے۔ اور زور دیا گیا ہے..... کہ اُنکی بھی عدالت کر کے، اُنکو اُسی بستر پر ڈال کر اُسکے ساتھ موت کے گھاٹ اُتار دیا جائیگا۔ اُن کو اصل کلام کی طرف لوٹ جانے، یعنی رسولی تعلیم کی طرف واپس لوٹ جانے کیلئے کہا گیا ہے۔ لیکن، وہ اپنی رسومات اور دوسری چیزوں کے ساتھ بندے ہوئے ہیں، اسلئے وہ ایسا نہیں کریں گے۔ وہ صرف اُس کا مضحکہ اڑائیں گے۔

(271) اس کے بعد وہ کیا کرتے ہیں؟ آخر کار وہ حیوان کیلئے ایک بت بناتے ہیں، ایک دوسری قوت ہے؛ توجہ دیں، اور وہ برے کی دُہن کے ساتھ، وہی کام کریں گے، جس طرح اُس نے مُکاشفہ 13: 14 میں کیا تھا۔ یہ وہ کام ہیں جو وہ کرتے ہیں، بالکل وہی کام، یعنی فقط دُکھ دینا۔ کلیسیائیں مسیح کی حقیقی دُہن کا اتنا مضحکہ اڑائیں گے، جتنا کہ کبھی روم نے اڑایا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ وہ بالکل برے کی۔ کی حقیقی دُہن کو ستاتی ہیں جس طرح اُس نے مُکاشفہ 13: 14 میں کیا تھا۔

(272) اب غور کریں۔ ہم خُدا کے وعدے، کلام کے اندر دیکھتے ہیں، کہ وہ۔ وہ اُسکے بچوں، تنظیموں، یعنی اُسکی بیٹیوں کو، جان سے ماریگا، روحانی موت سے ماریگا۔ اب، یہ بات غالباً مُکاشفہ 22: 2 میں ہے۔ اسے مت بھولیں۔ مارنے کا مطلب ہے، موت کے گھاٹ اُتارنا۔ اور موت ”خُدا کے حضور سے ابدی جدائی ہے۔“ دوستو، ذرا اس بارے میں سوچیں۔ ذرا اس بارے میں سوچیں۔

انسان کے بنائے ہوئے عقائد پر مت بھروسہ کریں۔ اور کوئی بھی چیز جو کلام کے متضاد ہے، آپ اُس سے دُور رہیں۔

(273) اب یہاں نگاہ کریں، بائبل میں دیکھیں۔ اور، یہاں لکھا ہے کہ اُس کا نام عالم ارواح ہے..... میرا مطلب ہے:

..... اُس کا نام موت ہے، اور عالم ارواح اُس کے پیچھے پیچھے ہولی۔

(274) اب دیکھیں، قدرتی طور پر، عالم ارواح ہمیشہ موت کے پیچھے پیچھے جاتی ہے۔ جب ایک نفسانی شخص مرتا ہے، تو عالم ارواح اُس کا پیچھا کرتی ہے؛ جو کہ قبر، یا پاتال ہے، دیکھیں، یہ فطرتی طور پر ہے۔ لیکن روحانی طور پر، یہ آگ کی جھیل ہے، ٹھیک ہے، اور دیکھیں، یہ ابدی جدائی ہے، جہاں وہ جلیں گے۔

(275) اور۔ اور ملاکی 4 میں لکھا ہے، ”کہ وہ شاخ، وُبُن، کچھ نہ چھوڑیگا۔“ کیونکہ یہ ہزار سالہ بادشاہت کیلئے، دُنیا کے پاک صاف ہونے کا طریقہ ہے۔ سمجھے؟

(276) کیا آپ نے غور کیا ہے، کہ وہ سوار ایک ”شخص ہے“؟ اور، ”وہ“ بلکہ ”اُسکے“ ہاتھ میں کُچھ ہے؛ اور وہ مرد ہے، ”یعنی جھوٹا نبی ہے۔ لیکن اُس کی دُہن کلیسیا کہلاتی ہے، ”یعنی عورت“، ایزبل۔ جیسے انی اب؛ اور ایزبل تھے۔ کیوں، اسلئے کہ یہ کسی بھی چیز کی طرح بالکل دُست ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟

(277) بیٹیاں بھی ”عورت ہیں“، لیکن، اُنھوں نے کبھی بھی اپنے آپ کو ایک شخص کے تابع نہیں کیا؛ جیسا کہ، پرنسٹن ہیں، لیکن تو بھی اپنی تعلیمی، اور تنظیمی اصولوں، اور نظام کے مطابق، یہ کسبیاں ہیں۔ یہ وہ ہے..... جو وہ کہتا ہے۔

(278) توجہ دیں۔ یہ سب کُچھ کس طرف آ رہا ہے؟ اب، میرا خیال ہے، کہ ہمارے پاس صرف بارہ، یا چودہ منٹ باقی رہ گئے ہیں۔ دیکھیں کہ یہ سب کس طرف آ رہا ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ واپس اُسی طرف جا رہا ہے جیسے یہ شروع میں ہوا تھا، اور یہ کام آسمان پر شروع ہوا تھا۔ اور اب یہ آخری وقت کی جنگ کی طرف آ رہا ہے۔

(279) پہلا کام، جو آسمان پر شروع ہوا، وہ ایک جنگ تھی۔ لوسفر کو نیچے گرایا گیا، اور وہ زمین پر آ گیا۔ اُسکے بعد اُس نے عدن کو ناپاک کیا؛ اور اُس وقت سے وہ ناپاک کی پھیلاتا آ رہا ہے۔ اور اب،

آسمان کی لڑائی، زمین کی لڑائی بن گئی ہے؛ اور یہ زمین پر، آخری وقت میں، اختتام پذیر ہو جائیگی، اور اس کو ہر مجنون کے نام سے پکارا گیا ہے۔ اب، اس بات کو ہر کوئی جانتا ہے۔ یہ لڑائی آسمان پر شروع ہوئی تھی، پاک جگہ پر، اور انھوں نے اُسکو نیچے گرا دیا تھا۔ میکائیل اور اُسکے فرشتوں نے اُسے نیچے گرا دیا، اور بھگا دیا تھا۔ اور جب انھوں نے ایسا کیا، تو وہ ٹھیک عدن میں گیا، اور اُس نے یہاں نیچے لڑائی شروع کر دی۔ اب یہاں.....

(280) خُدا نے اپنے فرزندانوں کے گرد اپنے کلام کا قلعہ کھڑا کر رکھا تھا۔ حوانے اپنی گردن باہر نکال کر، کہا، ”میرا خیال ہے ہو سکتا ہے، کہ تُو ٹھیک کہتا ہو۔“ اور ایسے وہ وہاں داخل ہو گیا۔ اور تب سے، ایسا ہی ہوتا چلا آ رہا ہے۔ لیکن پھر خُدا نیچے آ گیا، اور اُس نے انھیں لیا..... وہ اُن کو چھڑانے کیلئے نیچے آئے گا جو نیچے ہوں گے۔

(281) جس طرح میں نے کہا، کہ خُدا ایک بہت بڑے ٹھیکدار کی مانند ہے۔ جو پہلے اپنا تمام سامان زمین پر جمع کرتا ہے، اور پھر وہ اپنی عمارت تیار کرتا ہے۔ اب یاد رکھیں، پیشتر اس کے کہ زمین پر کسی بیج کا۔ کا دانہ ہوتا، یا پیشتر اس کے کہ زمین پر سورج کی روشنی چمکتی، آپکا جسم زمین کے اندر موجود تھا، کیونکہ آپ زمین کی خاک ہیں۔ سمجھے؟ آپ ہیں۔ اور خُدا ٹھیکدار ہے۔

(282) اب دیکھیں، جس طریقے سے وہ نیچے آیا، اور اُس نے کیا (جیسا کہ اُس نے آدم کیساتھ کیا) اُس نے تھوڑا سا کلیشیم، پوٹاش، اور کائنات کی روشنی کو لیا، اور، ”واہ!“ اور کہا، ”یہاں میرا ایک بیٹا ہے۔“ سمجھے؟ پھر اُس نے کچھ اور لیا، اور کہا، ”واہ!“ ”یہاں ایک اور ہے۔“

(283) لیکن حوانے کیا کیا؟ اُس نے اُس طریقے کو بگاڑ دیا۔ اور وہ اُس طریقے کو جنسی تعلقات کے ذریعے لے کر آئی، اور اس کے بعد موت نے اُس پر حملہ کیا۔

(284) اب خُدا کیا کر رہا ہے؟ اُسکے پاس پہلے سے مقرر کیے ہوئے، اور بہت سے بیج ہیں؛ پہلے سے مقرر کیے ہوئے، بہت زیادہ بیج ہیں۔ اسیلئے، آخری وقت، وہ یہ نہیں کہے گا، ”ہوا، آ اور ایک اور بچے کو جنم دے۔“ بلکہ وہ (”واہ!“) پکارے گا، اور میں جواب دوں گا۔ یہی ساری بات ہے۔ یہ بات ہے۔ جب وہ آخری بیج بھی اندر داخل ہو جائیگا، تو سارا مسلہ دُست ہو جائیگا۔

(285) اب دیکھیں، یہ جنگ آسمان پر شروع ہوئی تھی۔ اور یہ زمین پر، ہر مجنون کی صورت میں ختم ہوگی۔

(286) اب آئیں اس کو ٹھلے ہوئے دیکھیں اور سمجھیں۔ شاید ہم اس کو کھول سکیں۔ خدا ہماری مدد کرے تاکہ ہم ایسا کر سکیں۔ اور اس کو ٹھلے دیکھیں۔

(287) اُس پُر اسرار سوار کو دیکھیں، کہ اب وہ کیا کرتا ہے؛ ”وہ مخالفت کرتا ہے“، اُس سوار نے توبہ کرنے اور خون کے حقیقی کلام کے پاس واپس جانے سے انکار کر دیا۔ کلام خون اور گوشت بن گیا۔ سمجھے؟ اُس نے اُسکے پاس واپس جانے سے انکار کر دیا۔ وہ مخالف مسیح ہے! اور وہ کلام کی حقیقی دُہن کا، مخالف ہوا..... وہ کلام کی حقیقی دُہن کا مخالف ہو گیا۔ اور وہ اپنی دُہن کو لیتا ہے! اور وہ بھی، اُس حقیقی دُہن کی مخالفت کرتی ہے۔ اور وہ اپنی دُہن لیتا ہے، اور وہ اُسے اپنے پاس مذہب کی صورت میں لیتا ہے، جسے مذہبی عقائد اور رسم و رواج کے نام سے موسوم کرتا ہے۔ سمجھے؟ اور اب، مقدس دُہن کو دیکھیں، وہ اُس کی بھی مخالفت کرتا ہے۔ اسلئے وہ اپنی دُہن بناتا ہے، جو مخالف مسیح کی تعلیمات کے ذریعے، مخالف مسیح کہلاتی ہے، جو مسیح کے خلاف ہے۔ دیکھیں کہ وہ کتنا چالاک ہے؟ اور اب دیکھیں، کہ وہ خون کے نیچے عبادت، اور محبت کے اتحاد کو، قائم کرنے کی بجائے، اُس نے ایک تنظیم کو لیا۔ اور کلام کی بجائے، اُس نے عقائد، رسم و رواج، اور اسی قسم کی چیزیں اختیار کیں۔

(288) جس طرح، پروٹسٹنٹ فرقے کے لوگ کہتے ہیں، ”رسولوں کا“ عقیدہ، ”میں آپ سے کہتا ہوں کہ مجھے بائبل میں سے یہ لفظ نکال کر دکھائیں۔ رسول، بلکہ رسولوں کے عقیدے جیسی کوئی چیز بائبل میں موجود نہیں ہے۔

(289) کوئی زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ میں نے یہاں، یا پھر کسی اور جگہ کہا تھا۔ کہ اگر رسولوں کا کوئی عقیدہ تھا، تو وہ اعمال 2:38 ہے۔ میں تو بس اتنا جانتا ہوں کہ یہی اُن کا عقیدہ تھا۔ اور وہ تمام لوگوں کو اسکی پیروی کرنے کی تلقین کرتے تھے۔ کیونکہ جب پولس نے اُن میں سے کچھ لوگوں کو دیکھا جو اُن کی طرح مسیحی دکھائی دیتے تھے، تو اُس نے پوچھا، ”کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوح القدس پایا؟“

اُنھوں نے کہا، ”ہم نے تو سنا بھی نہیں.....“

اُس نے پوچھا، ”پس تم نے کس کا پتسمہ لیا؟“

(290) اب دیکھیں، کہ، یسوع کے نام میں، بلکہ، اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام میں پتسمہ لینا، دُرست ہے، لیکن تو بھی یہ کافی نہیں ہے۔ نہیں، جناب۔ آپ پچاس بار، اس طرح، پتسمہ لے سکتے

ہیں، لیکن تو بھی اس کا کچھ اثر نہ ہوگا جب تک رُوح القدس کے ذریعے دل تبدیل نہ ہو۔ یہ سب کچھ ایک ساتھ تبدیل ہونا چاہیے۔ توجہ دیں، کیونکہ یہی۔ یہی تو مسیح ہے!

(291) مخالفِ مسیح حقیقی دُہن کی تعلیم کو رد کرتا ہے، اسلئے وہ اپنی دُہن کو لیتا ہے اور اپنی دُہن کی تعمیر، اپنے عقیدے اور رسم و رواج کے تحت کرتا ہے۔ اور وہ اپنی دُہن کو لیتا ہے اور اُسے ایک تنظیم بناتا ہے! اور جس طرح مقدس نوشتے میں لکھا ہے، وہ دوسری تنظیموں کو جنم دیتی ہے؛ بیٹیوں کو جنم دیتی ہے۔ اور پھر وہ..... وہ بیٹیاں بھی ہو، ہوا اپنی ماں کی طرح، نفسانی، دُنیا دار، اور تنظیمی بنتی ہیں؛ جو اُس روحانی دُہن، کلام کی مخالفت کرتی ہیں۔

(292) وہ یہ نہیں کہتے کہ وہ کلیسیا کے ساتھ تعلق نہیں رکھتے۔ آپ کسی تنظیمی شخص کے ساتھ بات کریں تو وہ کہے گا۔ ”یقیناً، میں کلیسیا کے ساتھ تعلق رکھتا ہوں۔“ پوچھیں کیا آپ مسیحی ہیں؟ ”تو جواب ملے گا میں کلیسیا کے ساتھ تعلق رکھتا ہوں!“ اس بات کا مسیحی ہونے سے کوئی تعلق نہیں! وہ کہتے ہیں..... آپ کلیسیا سے تعلق نہیں رکھتے..... دیکھیں، ہو سکتا ہے کہ آپ کا تعلق، اُن لوگوں کے ساتھ ہو، جو اپنے آپ کو کلیسیا کہتے ہیں۔ لیکن وہ کلیسیا نہیں ہے۔ وہ کلیسیا میں نہیں ہیں۔ بلکہ پناہ گاہیں ہیں جہاں لوگ باہم اکٹھے ہوتے ہیں، اور لوگ وہاں پر ایسے ہیں، ”جیسے ایک طرح کے پروں والے پرندے۔“

(293) لیکن آپ کیلئے صرف ایک ہی کلیسیا ہے اور وہ مسیح کا روحانی بدن ہے۔ اور آپ اُس میں شامل نہیں ہوتے۔ بلکہ اُس میں پیدا ہوتے ہیں۔

(294) جیسا کہ میں نے ہمیشہ کہا ہے، کہ میں تریپن سال سے برتنہم خاندان میں ہوں، اور کبھی اس میں شامل نہیں ہوا۔ بلکہ میں اس میں پیدا ہوا تھا۔ سمجھے؟

(295) اب توجہ دیں۔ کسی خوبصورتی کے ساتھ مثال پیش کی گئی ہے۔ میں۔ میں نے..... یہاں ایک حوالہ لکھ رکھا ہے، لیکن میرے..... بلکہ ہمارے پاس وقت نہیں کہ اسے پڑھیں؛ جس طرح عیسو اور یعقوب تھا۔

(296) اب دیکھیں، عیسو ایک مذہبی شخص تھا۔ تو بھی اُس نے بے ایمان ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ وہ اُسی خُدا پر ایمان رکھتا تھا جس پر یعقوب رکھتا تھا، اُسی خُدا پر جس پر اُس کا باپ رکھتا تھا۔ لیکن وہ ایک وحشی طبیعت کا شخص تھا، مجھے اس اظہارِ بیانی کیلئے معاف کریں، لیکن..... وہ اچھا آدمی نہ تھا۔ لیکن

جہاں تک اُس کا-کا، اب، اخلاقی تعلق تھا، تو وہ یعقوب سے ایک-ایک بہتر اخلاق والا تھا۔ لیکن، آپ دیکھیں، اُس نے ایسا نہیں سوچا..... ”کہ اوہ، اُس کے پاس جو پہلو ٹھٹھے کا حق ہے اُس کے ساتھ کیا کرنا چاہیے؟“ اسلئے اُس نے اپنے پہلو ٹھٹھے کے حق کو یعقوب کے آگے بچ ڈالا۔ سمجھے؟

(297) لیکن، یعقوب کے پاس، عیسوی طرح، کوئی بڑی چیز نہ تھی۔ اُس کے پاس وہ وراثت نہ تھی جو کہ عیسو کے پاس تھی۔ لیکن یعقوب کے اندر ایک چیز کی خواہش تھی، اور وہ پہلو ٹھٹھے پن کی چاہت تھی۔ اُسے اس بات کی کوئی پرواہ نہ تھی کہ وہ اُسے کس طرح حاصل کریگا؛ لیکن وہ اُسے حاصل کرنے کے لیے جارہا تھا۔ اور خدا نے اُس کے جذبے کی قدر کی۔

(298) اور، پھر، آج یہی حال، ایک نفسانی، اور جسمانی، اور دنیاوی خیال کے انسان کا ہے۔ ”وہ کہتا ہے اچھا، میں سرکاری چرچ سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں اُس چرچ سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں اس چرچ سے تعلق رکھتا ہوں۔“ حالانکہ ان باتوں کا، اس کے ساتھ کسی قسم کا بھی تعلق نہیں ہے۔

(299) دیکھیں، اب وہ اُن کو ملے جلے رنگوں کے گھوڑے میں اکٹھا کر رہا ہے۔ چونکہ اُس کے پاس سیاسی قوت ہے، اسلئے وہ اُنھیں، ملے چلے رنگ کے گھوڑے میں اکٹھا کر رہا ہے۔

(300) کیا آپ کو یقین نہیں کہ اُس کے پاس ہے؟ تو پھر اب موجودہ صدر کس طرح آگیا؟ تو پھر وہ کس طرح اوپر آسکتا تھا؟ اوہ ہو! وہ یہاں مذہبی آزادی کیلئے آیا ہے؛ اور آپ جو ڈیموکریٹ ہیں اپنے پہلو ٹھٹھے کے حق کو سیاست کے آگے بچ ڈالیں گے! میں اس کے خلاف نہیں ہوں..... ڈیموکریٹ پارٹی ٹھیک ہے؛ مگر دونوں ہی خراب ہیں۔ لیکن میں مسیحیت کے بارے میں بات کر رہا ہوں۔ مگر آپ اپنے پہلو ٹھٹھے پن کو، ڈیموکریٹ کے ٹکٹ کی خاطر بچ رہے ہیں، تاکہ اس قسم کے شخص کو سامنے لائیں۔ آپ کو شرم آنی چاہیے!

(301) کیا آپ کو علم نہیں کہ اس قوم کا نمونہ، ٹھیک طور پر، اسرائیل کے ساتھ ملتا ہے؟ اسرائیل نے کیا کیا تھا؟ وہ اجنبی سرزمین پر آئے، اور اُنھوں نے مقامی لوگوں کو قتل کر کے، اُن کی سرزمین پر قبضہ کر لیا۔ یہی کام ہم نے؛ انڈین لوگوں کیساتھ کیا۔ اور ہمارے انڈین دوست ہی، یہاں کے حقیقی امریکی ہیں۔

(302) پھر اُنھوں نے کیا کیا؟ اسرائیل کے پاس چند عظیم شخص تھے۔ پہلی بات آپ جانتے ہیں..... اُن کے پاس داؤد جیسی ہستی تھی، اور اُن کے پاس سلیمان جیسی شخصیت تھی۔ اُن کے پاس عظیم

شخص تھے۔ اور بالآخر اُن کے پاس ایک تاریک الدین شخص، انہی اب آگیا، جس نے بے ایمان، ایزبل کے ساتھ شادی کر لی تھی۔

(303) خیر، ہم نے بھی وہی کُچھ کیا ہے۔ ہمارے پاس واشنگٹن اور لنکن جیسے شخص تھے، لیکن اب دیکھیں کہ ہمارے پاس کیا ہے۔ اور اُس کے بارے میں پہلی بات تو یہ ہے، کہ اُس نے شادی کر لی ہے، اور پوری طرح اُسکے زیر اثر ہے، اور ایزبل کے رنگ میں رنگا ہوا ہے۔ ہو سکتا ہے یہ ایک اچھا خوبصورت شخص ہو، لیکن اسکا بزنس ایزبل ہی دیکھے گی۔ اب اس وقت آپ اُسے دیکھیں، سارا خاندان اندر آ رہا ہے۔

(304) تقریباً پینتیس سال پہلے، رُوح القدس نے مجھے کیا بتایا تھا؟ آپکے درمیان وہ پُرانے لوگ موجود ہیں جو جانتے ہیں، اور اُن سات باتوں سے واقف ہیں جو آخری وقت سے پہلے وقوع میں آئیں گی۔ اور یہ آخری، بلکہ آخری بات سے، پہلے وقوع میں آئے گی۔ اور ہر ایک بات ٹھیک نکتے پر بیٹھ رہی ہے، جیسے کہ جنگ اور دیگر باتیں۔ سمجھ؟ اور اب یہ مُلک ٹھیک، ایک عورت کے ہاتھ میں آچکا ہے، تاکہ اس قوم پر حکمرانی کرے۔ ایزبل کے ہاتھ میں! سمجھ؟

(305) لیکن یاد رکھیں، کہ ایزبل کے دنوں میں بھی، کسی نے اُنکے اصلی رنگ ظاہر کیے تھے۔ سمجھ؟

(306) اور اب وہ لوگوں کو اپنے ملے جلے رنگ میں، باہم جمع کر رہا ہے۔ اور غور کریں، وہ اُن کو اپنے عقائد، تنظیموں، اور انسان کی بنائی ہوئی تعلیمات میں شامل کر کے جمع کر رہا ہے۔ کیا یہ بات درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین“۔ ایڈیٹر۔] یقیناً، یہ ملے جلے رنگ ہیں، اور دُنیا کے زرد گھوڑے کے، ملے جلے رنگ موت کو ظاہر کرتے ہیں! اب، یہ سچ ہے۔ موت کے ملے جلے رنگ، زرد گھوڑے کی دُنیاوی وضع ہے، اوہ، میرے خُدا ایا، اور یہ کسی بھی طرح، کلام کا کوئی مقدس خون نہیں ہے!

(307) اور توجہ دیں۔ کہ کونوں سے..... بلکہ بائبل کہتی ہے، ”کہ وہ اُنکو زمین کے چاروں کونوں سے، جمع کریں گے؛ وہ اُن کو ہر مجدوں میں جمع کریں گے۔“ میں حوالوں کو یاد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، میں نے اُنکو یہاں لکھ رکھا ہے۔ میں اُن کو ایسے ہی نہیں دہرا رہا؛ بلکہ میں نے اُن کو دیکھا اور لکھ رکھا ہے، کہ وہ کہاں ہیں۔ ”وہ خُداوند خُدا کی لڑائی کے، عظیم دِن کیلئے جمع ہو رہے ہیں۔“ غور کریں۔ اب، اس ملے جلے رنگ، کے دُنیاوی، زرد، اور بیمار گھوڑے پر نظر کریں، اور اُس کے بارے میں ذرا

سوچیں؛ آپ جانتے ہیں، کہ یہ بڑی خراب بات ہے۔ اب دیکھیں کہ وہ اُنکو، ”زمین کے چاروں کونوں سے جمع کر رہا ہے۔“ اور وہ مظاہرہ کرنے کیلئے اکٹھے ہو رہے ہیں۔ کلام کے مطابق ”ہر مجنون میں“، اُس کا مظاہرہ ہوگا۔ سمجھے؟

(308) اور اُس زرد گھوڑے پر، وہ سوار ہوگا، اور اُس پر ”موت“ لکھا ہوگا..... بلکہ اُس کے سوار کے اوپر، ”موت“ لکھا ہوگا، اور وہ مخالفِ مسیح ہوگا! سنیں۔ مخالفِ مسیح، پہلی تنظیم (اور اس بات سے ذرا بھی اختلاف نہیں کیا جاسکتا)؛ اور وہ اپنی ایزبل کیساتھ ہوگا، جو کہ کلام کے اعتبار سے ایک کبھی ہے؛ وہ اپنی، پروٹسٹنٹ، بیٹیوں کے ساتھ ہوگی؛ اور اب وہ اُن سب کو ایک اتحاد میں جمع کر رہے ہیں! (309) کیا آپ نے سنا اگلے دن پپسٹ لوگ کیا کہہ رہے تھے، کیا آپ اُس بات سے واقف ہیں؟ ہاں؟ ”اوہ، ہم اُن میں شامل نہیں ہونگے، مگر ہم۔ ہم اُن کیساتھ دوستی اور ایک قسم کی رفاقت رکھیں گے۔ ہم اُنکی کلیسیا میں شامل نہیں ہونگے، لیکن.....“۔ یہ رہے آپ۔ کیونکہ ٹھیک جس طرح کلام کہتا ہے، یہی آپ کا مقام ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ دیکھیں، وہ پہلے ہی مقام پر، بُرائی کبھی ہے۔

(310) اب یہاں وہ، ایک دوسرے کیساتھ الحاق کر رہے ہیں، اور ہر مجنون میں، مظاہرہ کرنے کیلئے آ رہے ہیں، اور ملے جلے رنگ کے گھوڑے پر سوار ہیں؛ جن میں سے ایک سفید رنگ کا گھوڑا، ایک لال رنگ کا گھوڑا، اور ایک کالے رنگ کا گھوڑا ہے۔ یہ تینوں، مختلف ہیں: سیاسی۔ سیاسی قوت، روحانی قوت، اور تیسری شیطانی قوت جو اُن کو کنٹرول کر رہی ہے، اور وہ مخالفِ مسیح ہے۔ اور آپ ان سب کو باہم ملا کر دیکھیں، تو آپ ایک زرد رنگ کو دیکھ سکتے ہیں، جو دیکھنے میں ہی بُرا سا لگتا ہے اُس پر سواری کر رہا ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب غور کریں۔ دیکھیں کہ وہ کس پر سوار ہے، وہ زرد نظر آنے والا، کالے، لال، اور سفید رنگوں سے مل کر بنا ہے؛ وہ جنگ میں آ رہا ہے، اور آسمان کے تلے ہر قوم میں سے اپنی رعایا کو جمع کر رہا ہے! کیا دانی ایل نے خواب کی تعبیر نہیں کی تھی، اور لوہے کی اُس لکیر کو، روم کی ہر بادشاہت میں آتے نہ دیکھا تھا؟ یہاں وہ مل کر، آ رہی ہے۔

اب ذرا ختم ہونے تک خاموشی سے بیٹھے رہیں، اور صرف ایک منٹ کیلئے، خوب توجہ کے ساتھ سنیں۔

(311) وہ اُس کام کو کرنے کیلئے اب باہم جمع ہو رہے ہیں، اور وہ اپنی رعایا کو دنیا کے چاروں کونوں سے جمع کر رہا ہے؛ اور ایک زرد، خراب، تین ملے جلے رنگوں والے گھوڑے پر سوار ہے۔ مگر یہ

ایک ہی شخص ہے!

(312) اب، صرف وہی نہیں ہے جو تیاری کر رہا ہے، بلکہ مُکاشفہ 19 میں، مسیح بھی اُس کا سامنا کرنے کیلئے تیاری کر رہا ہے۔ یہ جنگ بہت زبردست اور بڑی ہوگی، مسیح، مُکاشفہ 19 میں ہے۔ اور مسیح اپنے لوگوں کو، زمین کے چاروں کونوں سے جمع نہیں کر رہا، بلکہ یہ صرف تھوڑا سا بقیہ ہوگا۔ مسیح کیا کر رہا ہے؟ وہ اُن کو آسمان کے چاروں کونوں سے جمع کر رہا ہے۔ ”اب جو روہیں مذبح کے نیچے ہیں،“ اُن پر ہم، کل رات غور کریں گے، پھر آپ دیکھیں گے کہ آیا یہ ٹھیک ہے، یا غلط ہے۔ آسمان کے چاروں کونوں سے؛ برف کی مانند سفید گھوڑے پر سوار ہو کر!

(313) اور اُس کا بھی ایک نام ہے، موت نہیں، بلکہ، ”کلامِ خُدا“، یعنی زندگی۔ آمین۔ یہ ٹھیک اُس کی ران پر لکھا ہوا ہے، ”کلامِ خُدا“ اور یہی فقط زندگی ہے، کیونکہ صرف خُدا ہی ابدی زندگی کا وسیلہ ہے۔ زوئی! کیا یہ دُرست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“ ایڈیٹر۔]

(314) اُس پر، ”زندگی کا“ نام لکھا ہوا ہے، اور وہ سفید گھوڑے پر سوار ہے؛ لیکن یہاں اُس شخص کے پاس ملی جلی تین مختلف قوتیں ہیں، اور اُس کا نام ”موت پُکا را گیا ہے۔“ اور وہ اپنے زمینی نمائندوں کو جمع کر رہا ہے؛ جبکہ مسیح اپنے آسمانی نمائندوں، مقدسوں کو جمع کر رہا ہے۔ اور اُس کا نام ”موت“ لکھا ہوا ہے؛ جبکہ مسیح کا نام ”زندگی“ لکھا ہوا ہے۔

(315) پس، جو لوگ مسیح کے ساتھ ہیں وہ بھی سفید گھوڑوں پر سوار ہیں، اور وہ وہ لوگ کہلاتے ہیں، ”جو بنائے عالم سے پیشتر چُنے ہوئے ہیں۔“ آمین! اور وہ کلام کے وفادار ہیں۔ آمین! اوہ! امیں اس بات کو پسند کرتا ہوں۔ ”وہ بنائے عالم سے پیشتر، چُنے ہوئے ہیں۔“ اور پھر وہ، اپنے چناؤ کے باعث، کلام کے ساتھ وفادار ہیں، اور وہ سب نئی مے اور تیل سے محترک ہو کر، گھوڑوں پر سوار ہو کر، اُس کا سامنا کرنے آرہے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ گرج کی آوازیں ان باتوں کو، بہت جلد ہم پر عیاں کریں گی۔ سمجھئے؟

(316) توجہ دیں۔ وہ کس طرح کام کرتا ہے؟ پس، اگر وہ کلام ہے، اور اُس کا نام بھی کلام ہے، تو پھر کلامِ زندگی ہے۔ مخالفِ مسیح کیا ہے؛ ہر وہ چیز جو مقابلے میں ہے ”وہ مخالف ہے،“ پس مخالفِ مسیح، مسیح یعنی کلام کے، ”خلاف ہے۔“ اسلئے، یہ کوئی عقیدہ، یا کوئی تنظیم ہی ہو سکتی ہے، جو کلام کے خلاف چل رہی ہے۔

(317) کیوں، مجھے علم نہیں کہ آپ اسے کس طرح نظر انداز کر رہے ہیں۔ اگر آپ- آپ نے اسے سمجھ لیا ہے، تو آپ اسے کس طرح نظر انداز کر سکتے ہیں؟ میں نہیں جانتا ہوں کہ آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں۔

(318) لیکن یہ سچ ہے۔ کہ مقابلہ کرنے والا ”برخلاف ہوتا ہے۔“ کیا یہ درست بات نہیں؟ ”اس بات کو قریب نہ آنے دیں۔“ کیونکہ وہ یہی کچھ ہے۔ وہ اپنے ملے جلے رنگوں والے گھوڑے پر سوار ہے۔ اور ہم نے اُس کو ٹھیک یہاں خدا کے کلام میں دیکھا۔

(319) ہم نے اُسکو ٹھیک سات کلیسیائی زمانوں کے اندر دیکھا۔ اور جو باتیں کلیسیائی زمانوں کے اندر، وقوع پذیر ہوئیں، یہاں وہ مہر یں کھول کر دوبارہ دکھا رہا ہے۔

(320) مخالف مسیح کلام کے ”خلاف ہے۔“ غور کریں کہ کیوں، ہم عقیدوں، رسم و رواج اور تنظیموں کے خلاف ہیں؟ اسلئے کہ وہ کلام کے خلاف ہیں۔ سمجھے؟

(321) یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ زندگی اور موت اپنی آخری جدوجہد کرتی آرہی ہیں۔ سفید گھوڑا، جو کہ حقیقی زندگی ہے؛ اور زرد گھوڑا، جو کہ ملے جلے عقائد ہیں۔ آپ دیکھیں کہ۔ کہ یہ دونوں چیزیں حقیقی مظاہرہ کرنے کے لیے آرہی ہیں۔

(322) یہاں میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اس کا یقین نہ کریں۔ لیکن میں نے اُسکو، یقیناً اسی طرح دیکھا ہے۔ صرف ایک ہی اصلی رنگ ہے، اور وہ سفید ہے۔ کتنے اس بات کو جانتے ہیں؟ صرف ایک ہی اصلی رنگ ہے۔ باقی سب، ملاوٹ شدہ ہیں۔

(323) مسیح ابتدا سے ہی، ایک سفید مضبوط، اور لاریب کلام پر ہے۔ آمین! آمین! اگر کچھ کیمیائی عنصر شامل نہ کیے جائیں تو سب رنگ سفید ہو گئے۔ آمین۔ تعریف ہو! ہر ایک کلیسیا خدا کے کلام کی رسولی تعلیم پر کھڑی ہو جاتی، تو خدا اُسکو ثابت کر رہا ہوتا، اگر اُس کے اندر عقائد اور تنظیم پرستی کو شامل نہ کیا جاتا۔ یہ رہے آپ۔

اوہ، بھائی ایونز، اب میں اچھا محسوس کر رہا ہوں! جی ہاں، جناب! جی ہاں، جناب! (324) صرف ایک ہی اصلی رنگ ہے، اور وہ سفید ہے۔ یہ کبھی۔ کبھی بھی تنظیموں یا عقائد کے ساتھ نہیں ملے گا۔ نہیں، جناب۔

(325) اور، یاد رکھیں، کہ اُس کے مقدسین نے بھی سفید جامے پہنے ہوئے ہیں، اور اُنکے لباس

بھی عقائد اور تنظیموں کے ساتھ آمیزش شدہ نہیں ہیں۔ جبکہ یہاں ہم، تنظیموں اور عقائد کو پاتے ہیں، اور یہیں آپ اپنے ملے جلے رنگ پاتے ہیں۔ لیکن یہ حقیقی رنگ ہے جس پر مسیح سواری کر رہا ہے۔ اور اُس کے لوگ بھی حقیقی رنگ پر سواری ہیں۔ کیونکہ وہ خون میں نہا چکے ہیں، اور اُن کے جامے صاف ہو چکے ہیں، اور گناہ کو ٹھیک وہاں پھنک دیا گیا ہے جہاں سے وہ آیا تھا۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔

اور وہ جن کا رنگ ملا جلا ہے، وہ زرد ہے اور وہ موت کی طرف جا رہے ہیں۔

(326) دیکھیں کسی چیز کو سفید رنگ میں ملا دینا، ایک الٹا کام ہے، یہ ایک بگاڑ پن ہے؛ اس طرح آپ اصل رنگ کو تبدیل کرتے ہیں۔ کیا یہ بات درست ہے؟ اگر کوئی اصل رنگ ہے، تو وہ صرف اور صرف، سفید رنگ ہے، اور اگر آپ اُس کے اندر کوئی اور رنگ شامل کرتے ہیں، تو آپ اُس کے اصل مقصد کو تبدیل کر دیتے ہیں۔ آمین۔ کیا یہ بات سچ ہے؟

(327) اور، اب جبکہ، وہ سفید گھوڑا ہے، تو وہ کلام ہے؛ اور پھر، اگر اُس کے اندر کسی چیز کی آمیزش کی جاتی ہے، مثلاً کسی قسم کے عقیدے کو شامل کیا جاتا ہے، یا اُس کے اندر ایک لفظ کو گھٹایا، یا اُس میں ایک لفظ کو بڑھایا جاتا ہے، تو اُس سے اس سارے کلام کو بگاڑ دیا جاتا ہے۔ اوہ، میرے خُدا! اے خُداوند، مجھے ہمیشہ کلام کے ساتھ قائم رکھنا!

(328) سچ اور جھوٹ، اوہ، میرے خُدا! کوئی بات نہیں چاہے یہ کتنے ہی اچھے کیوں نہ لگتے ہوں..... مگر سچ اور جھوٹ کو آپس میں ملا یا نہیں جاسکتا۔ انکو آپس میں ملا یا نہیں جاسکتا۔ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے یا پھر یہ جھوٹ ہے۔ اس چیز کی پرواہ نہ کریں کہ یہ بات ہولی فادر، سینٹ بونی فر، یا آرج بپشپ آف کنٹربری ہی نے کیوں نہ کہی ہو؛ مجھے پرواہ نہیں کس نے کہی ہے۔ اگر یہ کلام کے متضاد ہے، تو یہ غلط ہے۔ اسلئے یہ اُس کے ساتھ میل نہیں کھا سکتی۔ چاہے لوگ کہیں، ”اسکی وجہ ہے، کہ اُس شخص نے ایسا کیا ہے.....“ مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ اُس نے کیا کیا ہے، یا وہ کس قدر پاک ہے، یا اس قسم کی کوئی اور چیز ہے۔ یہی براہ راست سچ ہے جو ہمارے پاس ہے، اگر کوئی کلیسیا، یا عقیدہ، اس سے باہر ہے، تو اُس کے اندر سچائی نہیں ہے۔

(329) آپ مجھے کوئی ایک ایسا دکھائیں جس کے اندر سچائی ہے۔ فقط، میں چاہوں گا کہ آپ مجھے بتائیں۔ میں بائبل میں سے ایک صفحہ نکالوں گا، اور آپ کو کچھ دکھاؤں گا۔ سمجھے؟ صرف ایک کا نام بتائیں۔ آپ کہیں گے، ”پنتی کاسٹل۔“ اوہ، میرے خُدا! میں نے ابھی ہی یہ خیال کسی سے پکڑا ہے۔ یہی

وجہ ہے کہ میں نے ایسا کہا ہے۔ بہتر کہ میں اسے، ابھی چھوڑ دوں، کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ اس نے ایک زخم بننا شروع کر دیا ہے۔ اسلئے میں۔ میں آپ کو ٹھوکر نہیں کھلانا چاہتا، لیکن میں۔ میں صرف آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جو کچھ آپ سوچ رہے ہیں میں اُس کے بارے میں جانتا ہوں۔ سمجھے؟

(330) انھوں نے ملاوٹ کی، اور (مخالِفِ مسیح کو) موت میں تبدیل کر دیا۔ جب آپ کسی اصل چیز میں کسی بھی قسم کی کوئی چیز آمیزش کرتے ہیں، تو آپ اُسے موت کے رنگ میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

(331) یہ وہ بات ہے جو مسیح نے رائی کے دانے کی بابت کہی۔ اگرچہ، یہ تمام بچوں میں سے بہت چھوٹا ہوتا ہے، تو بھی یہ کسی کے ساتھ میل نہیں کھائیگا۔ رائی کا دانہ کسی کے ساتھ میل نہیں کھائیگا۔ کیونکہ یہ اصل رائی ہے۔ اسلئے اگر آپ کے اندر رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہے، تو اُسے تھامیں رہیں۔

(332) غور کریں۔ زندگی اُس سوار کا تعاقب کر رہی ہے، جو صرف سفید گھوڑے پر سوار ہے، اور وہ کلام ہے، جسے اُس نے اپنے جی اٹھنے والے مقدسین کے ذریعے ثابت کیا ہے جو اُس کے ساتھ ہیں۔ اب یہ جنگ کس طرح ہونے جا رہی ہے؟

(333) یسوع نے کہا، ”جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، گو وہ مر جائے، تو بھی زندہ رہیگا۔“ اُس نے کہا، ”اگر تم مجھ پر ایمان لاتے ہو، گو تم مر جاؤ، تو بھی تم۔ تم زندہ رہو گے۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔“ پھر، اُس نے کہا، ”جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے..... میں اُسے ابدی زندگی دوں گا، اور اُسے آخری دن پھر اُٹھا کھڑا کروں گا۔“ اور یہ اُس کے وعدے کا کلام ہے۔

(334) اب یہاں شیطان، زمین کے چاروں کونوں سے، اپنے پروٹسٹنٹ اور اپنے۔ اپنے کیتھولک لوگوں کو، جمع کر کے، جنگ ہر مجنون کی طرف لارہا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(335) اور دوسری طرف یسوع، جو تصدیق شدہ کلام ہے، آسمان سے اپنے جی اٹھنے والے مقدسین کے ساتھ آ رہا ہے۔

(336) میں کہتا ہوں، اگر خُدا بلاتا ہے، یا آپ کو بھیجتا ہے، تو وہ ثابت کرتا ہے..... اور جو کچھ آپ کہتے ہیں وہ۔ وہ اُسکے پیچھے کھڑا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ غور کریں، اگر آپ ایک آسمانی ایپلی ہیں، تو پورا آسمان آپ کے پیچھے کھڑا ہے۔ اور آسمان کلام پر مشتمل ہے۔ اوہ ہو۔

(337) غور کریں، اب دیکھیں، کہ وہ اپنے جی اٹھنے والے مُقدسوں کیساتھ آ رہا ہے، اور ثابت

کر رہا ہے کہ اُس کا کلام سچا ہے۔

(338) پس، شیطان جانتا ہے، کہ اُس کیلئے اتھاہ گڑھا تیار ہے۔ سمجھے؟ اوہ، میرے خُدا! جبکہ،

موت زرد گھوڑے پر، ملے جلے عقائد اور تنظیموں پر سوار ہو کر، اُسکا پیچھا کر رہی ہے، اوہ، میرے خُدا!،

تاکہ خُدا سے ابد تک جدا ہو جائیں، یہی وہ جگہ ہے جہاں وہ اُن کو سوار کر کے لے جا رہا ہے، تاکہ

ابد تک جدا ہو جائیں۔

لیکن مسیح قیامت کے لیے، اپنی کلیسیا کو جلال پر سوار کرنے لیے جا رہا ہے۔

(339) اب 8 ویں آیت پر توجہ دیں، کیونکہ ہم اِس مضمون کو ختم کرنے والے ہیں..... اسیلئے

آپ ٹھیک، 8 ویں آیت کے آخری حصے کو، دیکھیں۔

..... اُن کو اختیار دیا گیا.....

(340) یہ کون ہیں ”جن کو اختیار دیا گیا“؟ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ مخالفِ مسیح کو، ”موت“ کہا گیا

ہے۔ ”اور عالمِ ارواح اُسکے پیچھے پیچھے ہوئی۔“ اب اُس کی چار ترکیبوں کو دیکھیں۔

(341) مخالفِ مسیح، سفید گھوڑے پر؛ مخالفِ مسیح ہونے کی حیثیت سے، وہ روحانی طور پر قتل کر رہا

ہے؛ جو کہ روحانی موت ہے۔

(342) دوسرے نمبر پر، لال گھوڑا؛ یہ تلوار سے ہلاک کر رہا ہے؛ یہ سیاسی قوت ہے، جب کلیسیا

اور ریاست کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا دیا گیا۔

(343) کالا گھوڑا؛ جب اُس نے لوگوں کو، اپنی تعلیم دی، تو اُس کسی نے حرام کاری کی۔ اور

خوراک تول تول کر دی، جو کچھ..... وہ خوراک کیلئے دے رہے تھے، تو وہ اُسے توازن کر کے، پیسے کے

عوض بیچنے لگے، اور وغیرہ وغیرہ۔

(344) چوتھا، زرد گھوڑا ہے؛ خُدا سے ابدی جدائی۔ غور کریں، ایک بار پھر، چار۔ اوہ، میرے

خُدا!،

خُدا کی تعریف ہو!

(345) اب دیکھیں، یہاں آخر میں، ختم کرتے ہیں۔ تاکہ وہ..... کیا آپ اِس بات کو سمجھ چکے

ہیں..... میں وقت پورا کر چکا ہوں، مگر کیا آپ مجھے مزید دس منٹ دیں گے؟ [جماعت کہتی ہے،

آمین۔“۔ [ایڈیٹر۔] آج، مجھے بہت سے لوگوں نے، میری یہاں کی۔ کی جانے والی منادی کے متعلق فون کیے۔

(346) ایلیاہ کے متعلق، بہت سی دیوانگی کی باتیں ہونی لگی ہیں، حالانکہ یہ تو صرف..... بلکہ اس پر۔ پر موت کا کیل ٹھونکا جا رہا ہے۔ آپ ایسا کر سکتے ہیں..... خیر، آئیں ذرا دیکھیں..... خُدا میری مدد کرے کہ میں آپ کو دکھا سکوں کہ میں کیا دیکھ رہا ہوں۔ کیا آپ وقت دیں گے؟ آئیں ذرا اس بات کو، دیکھنے کی کوشش کریں۔

(347) اب یہاں، اسکو ختم کرتے ہوئے، میں اُن لوگوں سے بات کرنا چاہتا ہوں جو اس بات کو نہیں مانتے کہ کلیسیائی زمانوں کا آخری پیامبر ایلیاہ نبی ہے، ایک ایسا شخص جو اُسکی مانند مسح شدہ ہے۔

(348) موت کے بعد..... توجہ دیں۔ اس آخری کلیسیائی زمانے کی، موت کے بعد..... اب، غور کریں کہ کیا ہوا، سمجھے۔ موت کے بعد، اُن کے بدن جنگلی درندوں کے ذریعے ہلاک کئے گئے۔ آپ اس بات کو جانتے ہیں۔ اب دیکھیں، یہ سچ ہے۔ ایزبل بھی اُن ہی کی طرح کی، ایک مثال تھی۔ (349) اب مُکاشفہ 18:2 اور 20 کی طرف آئیں۔ میرا خیال ہے کہ ہم نے چند منٹ پہلے ہی اس کو پڑھا ہے۔ کیا ہم نے نہیں پڑھا؟ جی ہاں، مجھے یقین ہے کہ ہم نے اسے پڑھا ہے۔ کیونکہ میں نے اس کو یہاں لکھ رکھا ہے..... جی ہاں۔ میں نے یہاں اس کو اخلاق بُرائی کا وقت لکھا ہوا ہے، اور وہ بھی ایسا ہی زمانہ تھا۔ غور کریں کہ وہ کیا تھا، اور ایزبل کس طرح اُن میں داخل ہوئی تھی۔ اب دیکھیں، کہ ایزبل کلیسیائیں ہیں، یہ ماڈرن کلیسیا ہے؛ اب، یہ دُلمن نہیں ہے۔ ایزبل، پُرانے عہد نامہ میں تھی، اور خُدا کے کلام، مُکاشفہ 18:2، اور 20 کے مطابق، آج کی کلیسیا کی مثال ہے۔..... تُو نے اُس عورت ایزبل کو رہنے دیا، جو اپنے آپکو نبیہ کہتی ہے،.....

(350) دیکھیں؟ کیا یہ بات دُرست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] اب دیکھیں، یہ بات مکمل طور پر ایزبل کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے۔ اب، پہلی چیز.....

(351) ہم آپ کو حوالہ باحوالہ دے کر بتا سکتے ہیں، دیکھیں، آخری زمانہ کلیسیا کیلئے انبیاء پیغام کا زمانہ ہے، جو اُنکواصل کلام کی جانب واپس بلا رہا ہے۔ اب غور کریں۔ کیا یہ بات دُرست ہے۔ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] ملا کی 4، اور دوسرے حوالے، جیسے مُکاشفہ 7:10، اور

اسی طرح مزید اور ہیں۔ سمجھے؟ یسوع نے خود اس کی، پیچھے، پیچھے، پیچھے پیشینگوئی کی۔ ”کہ جس طرح لوط کے دنوں میں ہوا،“ اور اس طرح پیچھے، مزید اور ہیں۔ یہ سلسلہ پیچھے کی جانب چلتا آرہا ہے۔

(352) چونکہ کیتھولک اور پروٹسٹنٹ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ملاپ کر چکے ہیں، اسلئے ایزبل آجکل کی ماڈرن کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے۔ اسکے اسکے ارد گرد پھرنے والی کوئی بات نہیں۔ وہ دونوں تنظیمیں ہیں، اسلئے وہ۔ وہ فقط ماں اور بہن ہیں، بس یہی ساری بات ہے۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بحث و تکرار کرتی ہیں، لیکن دونوں ایک ہی چیز ہیں، وہ دونوں کسبیاں ہیں۔ اب، یہ بات میں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا۔ بلکہ یہ بات میں خُداوندیوں فرماتا ہے کی جانب سے کہہ رہا ہوں۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

(353) ہم دیکھتے ہیں، کہ اُسکو خُدا کے حکم سے ہلاک کیا گیا، ایزبل اس طرح ہلاک کی گئی، کہ خُدا کے ہاتھ میں ایک یا ہونا نام کا ایک شخص تھا کہ وہ وہاں جا کر اُسکو کھڑکی سے نیچے گرائے، اور ایزبل کو مار ڈالے۔ اور گئے اُسکا گوشت کھائیں، (کیا یہ دُرست ہے؟) وہ حقیقی ایزبل تھی۔ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“ ایڈیٹر۔] اور انی اب، اُسکا بادشاہ، سربراہ تھا؛ اور جس طرح پہلے ایلیاہ نے پیشینگوئی کی تھی، اُسی طرح اُس کا خون تئوں نے چاٹا۔ دیکھیں ہم کس طرف جا رہے ہیں، کیا آپ نہیں دیکھ رہے ہیں؟

(354) کیوں؟ پہلا ایلیاہ، کلیسیاؤں کا ایک رد کیا ہوا شخص تھا۔ اور انی اب اور ایزبل اُن کلیسیاؤں کے سربراہ تھے، کلیسیا اور ریاست کے، سب لوگ ملے ہوئے تھے۔ اور ایشع نے انی اب کا گناہ اُس پر ظاہر کیا، اور ساری کلیسیا کو حکم دیا کہ وہ سچے کلام کی طرف واپس لوٹ آئیں۔

(355) کیا جب دوسرا ایلیاہ اس کلیسیا کے پاس آتا ہے تو وہ کام نہیں کرے گا، ”اُس نے اصل ایمان دوبارہ بحال کرنا ہے،“ میں نہیں جانتا کہ آپ اس میں سے کس طرح بچ سکیں گے۔ یہ سچ ہے۔ سچے کلام کی طرف واپس لوٹ آئیں! یہ سچ ہے۔

(356) اب اگر آپ اُنکی لاشیں دیکھنا چاہتے ہیں تو آئیں مُکاشفہ 19 میں چلتے ہیں، جہاں۔ جہاں کلام اُن کو ہلاک کرتا ہے۔ اور اب، کلام اُنکو ہلاک کرنے جا رہا ہے۔ آپ اس بات سے واقف ہیں، ٹھیک ہے۔ آپ صرف دیکھیں اور غور کریں کہ جب مسیح، مُکاشفہ 19 میں آتا ہے تو کیا ہوتا ہے، 17 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

پھر میں نے ایک فرشتہ کو آفتاب پر کھڑے ہوئے دیکھا:.....

(357) اب، ٹھیک اسکے بعد، یہاں اُوپر دیکھیں، ”وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے۔ اور اُس کا نام بادشاہوں کا بادشاہ، اور خُداوندوں کا خُداوند ہے۔“ 13 ویں آیت میں لکھا ہے، ”وہ کلامِ خُدا کہلاتا ہے۔“ سمجھے؟ اور اب، یہاں وہ، ”بادشاہوں کا بادشاہ، اور خُداوندوں کا خُداوند ہے۔“

اور میں نے ایک فرشتہ کو دیکھا.....

(358) اور اب یہاں دیکھیں۔ بات آگے بڑھتی ہے۔

اور قوموں کے مارنے کیلئے، اُس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے:.....

(359) ”اُس کے منہ سے نکلتی ہے،“ جس طرح موسیٰ کیلئے، خُدا کے منہ سے نکلی۔ سمجھے؟

..... اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا: اور..... قادرِ مطلق خُدا کے سخت غضب

کی مے کے حوض میں۔ انگور روندیگا۔

اور اُس کی پوشاک..... اور ان پر یہ نام لکھا ہوا ہے، بادشاہوں کا بادشاہ، اور خُداوندوں کا

خُداوند۔

پھر میں نے ایک فرشتہ کو دیکھا.....

(360) اب دیکھیں۔ وہ اُن کو مارتا، چلا آ رہا ہے۔ وہ کن کو مار رہا ہے؟ ایزبل اور اُس کے انجی

اب کو، جھوٹے نبی کو مارتا چلا آ رہا ہے۔

پھر میں نے ایک اور فرشتہ کو آفتاب پر کھڑے ہوئے دیکھا: اور اُس نے بڑی آواز سے

چلا کر، آسمان میں کے سب اُڑنے والے پرندوں سے کہا آؤ، خُدا کی بڑی خیافت میں شریک ہونے

کیلئے جمع ہو جاؤ؛

(361) وہ انھیں جانوروں اور پرندوں کو کھلاتا ہے۔ اب مُکاشفہ کی کتاب کے، اگلے باب میں

ذرا غور کریں۔ اور، صرف ایک منٹ صبر کریں، ”اور باقی اُس تلوار سے قتل کیے گئے، اور مر گئے، اور

زمین کے جانور آچھٹے۔“ سمجھے؟ یہ ایزبل کلیسیا ہے، (دراصل) اُسکی لاش ہے، جو ہوا کے پرندے اور

زمین کے جانور کھا کینگے۔ بالکل جیسے قدرتی طور پر، انجی اب اور ایزبل کیساتھ ہوا، بالکل ویسے ہی،

روحانی طور پر، اُس کلیسیا کے ساتھ ہوگا۔ کیا آپ سمجھے کہ میرا کیا مطلب ہے؟ [جماعت کہتی ہے،

”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔ [ٹھیک ہے۔

(362) ایلیاہ..... اوہ! قدرتی طور پر، ایلیاہ انہی اب اور ایز بل کے دنوں میں نبی تھا۔ اور کلام میں، اسکے ساتھ وعدہ کیا گیا ہے، کہ ویسے ہی وہ موجودہ، روحانی ایز بل کیساتھ، اپنی اُسی روح کے مسح کی خدمت کے تحت، خُداوندیوں فرماتا ہے کے مطابق کلام کریگا۔

(363) غور کریں۔ اگرچہ، ایلیاہ کی خدمت، اُس کے دنوں میں، پورے طور پر تصدیق کی گئی تھی، تو بھی وہ لوگوں کو کلام کی طرف واپس نہ لاسکا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ حالانکہ، ایلیاہ نے، ہر طرح سے کوشش کی۔ اُس نے سب کچھ کیا۔ اُس۔ اُس نے انہیں نشان اور عجیب کام بھی دکھائے؛ تو بھی وہ اُس کے منہ پر ہنسی مذاق کرتے رہے۔ اور یہی بات وہ روحانی طور پر آئے ایلیاہ کے ساتھ کریں گے۔ وہ اُن کو کلام کی طرف واپس نہ لاسکا۔ لاکھوں میں سے.....

(364) اب اے کلیسیا، آپ میں سے جتنے بھی اس بات پر اُلجھن کا شکار ہیں، تو اب ذرا، بڑے ہی دھیان سے سُنیں۔

(365) غور کریں کہ ایلیاہ کے دنوں میں، لاکھوں لوگ دُنیا میں موجود تھے، اور ایز بل اور انہی اب حکومت کر رہے تھے، جو کہ آج کے دن کے مخالف نمونے کی مثال تھے؛ اور ساری دُنیا میں سے، غالباً صرف سات سو لوگ تھے، جو ایلیاہ کی منادی کی بدولت بچے تھے۔ کیا یہ بات دُرست ہے۔ یہ دُرست ہے۔

(366) دیکھیں، ایلیاہ کو اُن میں سے ایک کا بھی علم نہ تھا کہ وہ کس طرح بچے ہیں۔ اُس نے سوچا صرف وہی ایک ہے جو بچا ہے، جب تک کہ خُدا نے مہروں میں سے ایک کو نہ کھولا اور اُس کو اُس کتاب کا بھید نہ دکھایا، کہ اُس کے پاس غالباً سات سو اشخاص ایسے ہیں جنہوں نے اُنکے عقائد کے سامنے کبھی سر نہیں اُٹھایا۔ جب خُدا نے ایلیاہ پر اپنی کتاب کھولی، تو اُس نے کہا، ”اے میرے بیٹے، اب ذرا انتظار کر۔ میرے پاس غالباً سات سو اشخاص ایسے ہیں، جو وہاں ڈٹ کر بیٹھے ہوئے ہیں، اور اُنکے نام بنائے عالم سے پیشتر کتاب میں موجود ہیں۔ وہ میرے ہیں۔“ اوہ ہو! خُدا نے مہر میں کھولیں۔

(367) میں سوچتا ہوں کہ یہی وجہ ہے کہ اُس روز یوحنا ساری رات شور مچاتا رہا۔ آپ غور

کریں، اُس نے ضرور اپنا نام وہیں دیکھا ہوگا۔ سمجھے؟

ایک دن خُدا نے اُس کو کھولا.....

(368) الشیخ، اُس نے منادی کی تھی۔ اُس نے سب کچھ کیا تھا، اور- اور- اور اُس نے اپنے دل سے منادی کی تھی۔ اور جو کچھ وہ کر سکتا تھا اُس نے وہ سب کچھ کیا، تو بھی اُنھوں نے اُسکا، مذاق اُڑایا، اور اُسکو سب کچھ پکا رتے رہے، اور کہا، ”تو ہی اُن تمام مصیبتوں کی وجہ ہو۔ تو غلط روح سے بھرا ہوا ہے۔ تو ہی ان تمام مصیبتوں کو لانے والا ہے۔ تو مجرم ہے،“ اور دیگر ایسی باتیں کہیں۔ اُس نے اُسے سب کچھ کہا۔ ایزبل نے اُس کا سر قلم کرنے، اور ہر طرح کی اذیت دینے کی دھمکی دی۔ یہ سچ ہے۔ ہر کوئی اُس کے خلاف تھا۔

(369) پھر اُس نے کہا، ”اے خُداوند، میں نے وہ سب کچھ کیا ہے، جو تو نے مجھے کرنے کو کہا تھا! اور میں تیرے کلام کیساتھ ٹھیک طور پر کھڑا رہا۔ جب بھی تُو نے مجھے کوئی بات بتائی، تو میں بے خوف رہا۔ اور میں نے بادشاہ کے پاس جا کر، اُس کے منہ پر، سب باتیں کہیں کہ، خُداوند یوں فرماتا ہے۔“ تُو نے مجھے کوئی ایسی بات نہیں بتائی، جو میں نے آگے جا کر اُن کو بتائی نہ ہو، لیکن کیا ہوا۔ اور اُس سارے گروہ میں سے، اب میں ہی، اکیلا بچا ہوں۔ صرف میں اکیلا بچا ہوں، اور وہ مجھے بھی مارنے کی کوشش کر رہے ہیں۔“

(370) خُدا نے کہا، ”میں ایک مہر کھول کر تجھے کچھ بتانے لگا ہوں۔“ خُدا نے کہا، ”تُو جانتا ہے، کہ میں نے غالباً سات سو آدمیوں کو پیچھے بچا کر رکھا ہے، جنھوں نے کبھی اپنا گھٹنا نہیں ٹیکا..... اور نہ ہی اُنھوں نے عقائد، اور تنظیموں کو اختیار کیا ہے۔ غالباً سات سو ایسے افراد ہیں جو اوپر اٹھائے جانے کیلئے تیار ہیں، سمجھے۔“ اوہ! اوہ! دیکھا، یہ بات اُس نے اپنے نبی کے ساتھ کی، اور کلام کے ذریعے، خُدا نے اُس پر اس بات کو ظاہر کیا۔ میں نے غالباً سات سو آدمیوں کو پیچھے بچا کر رکھا ہے، اُن میں سے غالباً سات سو آدمیوں کو بچا کر رکھا ہوا ہے۔ جنھوں نے گھٹنے نہیں ٹیکے، (یہی بات میں اس زمانے میں بھی کہوں گا) کہ اب بھی ویسے لوگوں نے اپنے گھٹنے، کسی مذہبی تنظیم کے سامنے، اور اُنکے عقیدوں کے سامنے نہیں ٹیکے۔“

(371) آپ نے دیکھا میرا کیا مطلب ہے؟ تو پھر، ایسا ہی ہونا چاہیے۔ اور ایسا ہو کر رہے گا۔ کیونکہ یہ بات کلام کے مطابق ہے۔ جب وہ شخص منظر پر آتا ہے، تو وہ ایک نبی ہوگا۔ یہ بات ویسے ہی یقینی ہے جیسے کہ میں یہاں پلٹ پر کھڑا ہوں۔ سمجھے؟ اور وہ ٹھیک طور پر اُسکے کلام کیساتھ کھڑا ہوگا۔ وہ کسی کے بھی عقیدے اور کسی اور چیز کو قبول نہ کریگا۔ یہ سچ ہے۔ وہ جنگل اور بیابان میں رہنے والا آدمی

ہوگا، جیسے الشیخ تھا، اور..... جیسے یوحنا بیابان سے آیا۔ اور وہ۔ وہ عورتوں سے نفرت کریگا، (لڑکے!) وہ بد اخلاق عورتوں سے نفرت کریگا! اوہ ہو! لڑکے، وہ اُن پر زبردست حملہ کرے گا! ایلیاہ نے ایسا کیا، اور یوحنا نے بھی ایسا ہی کیا۔ سمجھے؟ سمجھے؟ اور وہ ٹھیک طور پر اُسکے کلام کیسا تھکڑا ہوگا۔ وہ تنظیموں کے۔ کے خلاف ہوگا۔ تنظیم والو؟ ”اپنے دلوں میں یہ نہ کہو، کہ ابراہام ہمارا باپ ہے، کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا ان پتھروں سے ابراہام کیلئے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔ سمجھے؟ یقیناً اُس نے ایسا کیا۔

(372) دوستو، اب، یہ رہے آپ۔ یہاں چوتھی مہر، کھل چکی ہے۔ اور جہاں تک میرے بہترین علم کا تعلق ہے، تو چاروں گھڑسواروں کو عیاں کرایا گیا ہے۔ اب، یہی کچھ ہے جو زمین پر وقوع میں آیا۔

(373) اگلی مہر کو، ہم آسمان میں، دیکھتے ہیں، جہاں روحیں مذبح کے نیچے ہیں۔

(374) اب، ختم کرتے ہوئے، میں آپکو چند باتیں بتانا چاہتا ہوں..... صرف چند باتیں ہیں، جو میں نے، یہاں لکھ رکھی ہیں۔ ہم ان چاروں مہروں میں سے، پہلی چار مہروں میں سے گزرتے ہیں۔

(375) اب، کل رات، ہم۔ ہم اس منظر کو تبدیل کریں گے، اور زمین پر سے چیزیں اُپر جاتی دیکھیں گے۔ جہاں وہ اُپر نگاہ کرتا ہے اور مذبح کے نیچے روحوں کو دیکھتا ہے، قربانی کے مذبح کے نیچے۔

اور پھر اُس سے اگلی رات، عدالت ہونے کے متعلق۔

(376) اور چوتھی رات، جو آخری رات ہے، اتوار کی رات، میں نہیں جانتا کہ پھر کیا ہوگا۔ میں یہ بھی نہیں جانتا کہ باقی مہروں کا کیا مطلب ہے۔ میں بھی ویسے ہی پڑھتا ہوں، جیسے کہ آپ پڑھتے ہیں۔ لیکن، ”وہاں آدھے گھنٹے کی خاموشی ہے،“ مگر وہاں کچھ ہے جو وقوع میں آیا ہے۔ اور میں خدا پر توکل رکھتا ہوں کہ وہ اُس کو کھولے گا۔ وہ کھولے گا۔ میں اس بات سے مطمئن ہوں وہ ضرور ایسا کرے گا۔

(377) کیونکہ ہمیں، کلام مقدس میں سے مکاشفہ 19 کے مختلف حوالوں میں سے گزرتا پڑے گا، تاکہ آپ کو دکھاسکیں کہ مسیح کی آمد پر مخالف مسیح ہلاک کیا جائیگا۔ یہی وجہ ہے کہ مجھے ان باتوں کو چھوڑنا پڑا، اور میں نے صرف دو آیات کو لیا۔ کیونکہ مجھے ان باتوں کو ثابت کرنے کیلئے، کلام کے مختلف حصوں

پر جانا پڑنا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ میں مکاشفہ کے 19 ویں باب تک پہنچا، کہ آپکو دکھا سکوں کہ مخالف مسیح کا، انجام ہلاکت ہوگا؛ کیونکہ جب وہ، یعنی مسیح آئیگا، تو وہ مخالف مسیح کو ہلاک کر دیگا۔

(378) مکاشفہ 10 میں، یہ دکھاؤنگا کہ ساتویں فرشتہ کا پیغام، ان آخری دنوں میں ایک ایسا شخص ہوگا، جو خدمت کیلئے خدا کی طرف سے بالکل ایلیاہ نبی کی طرح مسیح کیا گیا ہوگا، جیسے ملا کی 4 میں پیشینگوئی کی گئی ہے، جو کہ اس نسل میں خدا کے سچے (اصل) کلام کو عیاں کرے گا، وہ اس نسل میں خدا کے اصل کلام کو عیاں کرے گا۔ جس طرح اُس نے اصلی ایزبل کے دور میں کیا، اُسی طرح یہ شخص روحانی ایزبل کیساتھ، یعنی تنظیمی کلیسیاؤں کیساتھ کرے گا۔ یہ ثابت کرنے کیلئے مجھے 7 ویں باب..... بلکہ 10 ویں باب کی، 1 تا 7 آیت میں جانا پڑتا، کہ یہ بات درست ہے۔ مجھے اس بات کو ثابت کرنے کیلئے، ملا کی، اور عاموس، اور اس قسم کی دوسری کتابوں میں جانا پڑتا۔

(379) ایلیاہ ایک ایسا نبی تھا جس نے خاص طور پر اُس نسل کے اندر نبوت کی، اور ایزبل کو مجرم ٹھہرایا۔

(380) ایلیاہ کبھی نہیں مرا۔ وہ یقیناً نہیں مرا۔ وہ تقریباً آٹھ سو سال بعد، یسوع کے ساتھ، صورت تبدیل کی کے پہاڑ پر، دوبارہ ظاہر ہوا۔ وہ مرا نہیں۔

(381) اور اب، ہمیں معلوم ہوا ہے کہ خدا کے وعدے کے مطابق، ان آخری دنوں میں، اُسی کی روح کے ساتھ ایک شخص کو مسخ کیا جانا ہے؛ اور وعدہ کیا گیا ہے کہ جو کچھ ایلیاہ نے قدرتی ایزبل کے ساتھ کیا، ویسا ہی ان آخری دنوں میں، وہ روحانی ایزبل کے ساتھ کرے گا۔

(382) یہی وجہ ہے کہ میں نے بائبل کا اس حد تک مطالعہ کیا، کہ اس بات کو ثابت کر سکوں، تاکہ آپ کے ذہنوں میں کوئی سوال نہ رہ جائے۔ اگر کوئی ہے، تو آپ مجھے بتائیں۔ ٹھیک ہے، مجھے خط یا چھوٹا سا رقعہ لکھیں۔

(383) یہ بات مکمل طور پر آپس میں مطابقت رکھتی ہے، یہاں تک کہ جانور ان آخری دنوں میں ان کے قدرتی بدنوں کو تباہ کرینگے، اور انھیں ہڑپ کرینگے جس طرح اُس وقت ان کے ساتھ کیا تھا۔

(384) جہاں تک میرے بہترین مکاشفہ کا تعلق ہے، اور جو مجھے خدا کی طرف سے قبل از وقت بتایا گیا ایسے ہی ہوگا، میری بہترین سمجھ کے مطابق جو مجھے معلوم ہے، یہی چار گھڑ سواروں کے مکاشفہ

کی سچائی ہے۔

(385) آپ یسوع کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ [جماعت شادمانی کرتی ہے۔ ایڈیٹر۔]

میں اُس سے پیار کرتا ہوں

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا

اور کلوری پر میری نجات کو خریدا۔

(386) اب یاد رکھیں، کوئی بُرا خیال نہیں..... (یہ بات ہے؛ آگے بڑھتے ہیں؛ یہ اچھا ہے۔)

میرے دل میں کسی شخص کیلئے خواہ وہ کسی بھی تنظیم کیساتھ ہو کوئی بُرا خیال نہیں ہے! کیونکہ، خُدا کے بچے کیتھولک نظام کے اندر بھی ہیں۔ خُدا کے بچے میتھو ڈسٹ نظام کے اندر بھی ہیں۔ خُدا کے بچے ہسٹ نظام کے اندر بھی ہیں۔ آج رات اُن میں سے کتنے لوگ، یہاں پر نمائندگی کر رہے ہیں، جو کہ اُن تمام مختلف نظاموں کے اندر تھے، اور جب اُن پر روشنی پڑی تو وہ اُن میں سے نکل آئے؟ اپنے ہاتھ دکھائیں۔ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] اب یاد رکھیں، وہاں اُن لوگوں کے درمیان بھی آپ کی طرح کے لوگ موجود ہیں۔ لیکن دیکھیں، وہ نظام ہے جو انہیں ہلاک کر رہا ہے۔ یہ مخالفِ مسیح کی روح ہے جو بالآخر اُن کو ایک ایسی جگہ پر لاکھڑا کرتی ہے جہاں وہ کوئی سچائی نہیں سُنیں گے۔

(387) گزشتہ رات کو یاد رکھیں، جب میں سر بُھر کیے جانے کے بارے میں بات کر رہا تھا۔ کہ

اگر کوئی شخص یو بی کی آواز سُنتا تھا، اور وہ آزاد ہو کر جانا نہیں چاہتا تھا، تو اُس کو دہلیز پر لاکر اُسکے کان میں کسی آلہ سے سوراخ کر دیا جاتا تھا۔ کان وہ حصہ ہے جس کے ذریعے آپ سُنتے ہیں۔ ”اور ایمان سُنانے سے پیدا ہوتا ہے۔“ اسیلئے اگر کوئی اُس آواز کو سُنتا ہے، اور اپنی آزادی کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے، تو پھر اُسے..... اپنی باقی ماندہ زندگی اپنے تنظیمی مالک کی خدمت میں گزارنی پڑے گی۔ آمین۔

(388) اوہ! اوہ، میرے خُدا ایا! کیا یہ بات تعجب خیز نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔

ایڈیٹر۔]

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں.....

آئیں ذرا اپنے ہاتھوں کو اوپر اٹھائیں اور اُس کی پرستش کریں۔

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا (تعریف ہو!)

اور کلوری پر میری نجات کو خریدا۔

(389) [بھائی برتنہم گنگنا نا شروع کرتے ہیں میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ ایڈیٹر۔] اب ذرا اپنے سروں کو ہٹھکائیں، اور یونہی ہم گنگنا تے ہوئے، اُس کی پرستش کرتے ہیں۔ [بھائی برتنہم مسلسل گنگنا تے ہیں میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔]

(390) اے خُداوند، ہم کس قدر شکر گزار ہیں! اور میں بڑا خوش ہوں، اے خُداوند، میں تیرے لیے، اور تیرے لوگوں کیلئے نہایت خوش ہوں۔ کیونکہ اے خُداوند، تُو نے ہماری نجات کو کلوری پر خریدا ہے۔ اے خُداوند، ہم اسے خوشی سے قبول کرتے ہیں۔

(391) اور اب، اے خُداوند، ہمیں اپنی روح کے وسیلے جانچ۔ اور خُداوند، اگر ہم میں کوئی بدی، یا کلام کے متعلق کوئی بے اعتقادی ہو، تو اے باپ، اگر یہاں کوئی ایسا شخص ہے، جو خُدا کے ہر وعدے پر ”آمین“ کے ساتھ زور نہیں دیتا؛ تو ہونے دے کہ پاک روح، سفید گھوڑے کا سوار، اُس کا رُوح، یعنی مسیح کا روح، مخالف مسیح کے مقابلہ میں نیچے آئے، اور اپنے لوگوں کو بلائے۔ اے خُداوند، انھیں باہر نکال۔

(392) اور ایسا ہو کہ اب وہ توبہ کریں، اور جلدی سے تیرے پاس آئیں اور تیل اور مے سے لبریز ہو کر، قانن کی موت کے تنظیمی لبادے سے نکل کر، ابدی زندگی کے اُس سفید چوغے کو پہن لیں، جو دُلہا کی طرف سے دیا گیا ہے۔ اور پھر وہ کسی دن قیامت کے تصدیق شدہ کلام میں، شادی کی اُس ضیافت میں شریک ہوں گے۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔ جبکہ تیرے لوگ تیرے منتظر ہیں، تو ان کے دلوں کو جانچ۔ یسوع کے نام کے وسیلے سے!

[بھائی برتنہم گنگنا نا شروع کرتے ہیں میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ ایڈیٹر۔]

(393) اب، میرے بھائیو، میری بہنوں، اور میرے دوستو، اپنے دلوں کو جانچیں۔ میں ایک لمبے عرصے سے آپ کیساتھ ہوں۔ اور یہ تقریباً تینتیس سال کا عرصہ بنتا ہے۔ کیا میں نے کبھی آپ کو خُداوند کے نام سے ایسی کوئی بات کہی ہے جو پوری نہ ہوئی ہو؟ [جماعت کہتی ہے، ”نہیں۔“ ایڈیٹر۔] اب آپ کے پاس موقع ہے کہ مسیح کو تلاش کریں۔ شاید جلد ہی ایسا موقع آجائے جہاں آپ کچھ نہیں کر سکتے۔ سمجھے؟ وہ شفاعت کی جگہ، کسی بھی وقت، چھوڑ سکتا ہے؛ پھر آپ اپنے پورے دل سے چلا سکتے ہیں، آپ کو دے سکتے ہیں، آپ بیگانہ زبان میں باتیں کر سکتے ہیں، اور آپ فرش پر ادھر ادھر بھاگ سکتے

ہیں، آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں، اور دُنیا کی ہر کلیسیا میں شامل ہو سکتے ہیں، مگر پھر آپ کے گناہوں کو معاف کرنے کیلئے، وہاں کوئی-کوئی رنگ کاٹ نہ ہوگا۔ تو پھر آپ کیا کریں گے، اور اُس وقت کہاں کھڑے ہونگے؟

(394) خیر، میں اپنے پورے دل کے ساتھ، ایمان رکھتا ہوں، کہ ابھی جگہ کھلی ہے۔ میرا ایمان ہے کہ وہ ابھی تک خُدا کے تخت پر ہے۔ لیکن اب وہ جلد ہی وہاں سے اُٹھ کھڑا ہوگا، اور جو کچھ اُس نے چھڑایا ہے، اُس کا مطالبہ کرنے کیلئے سامنے آئیگا۔ اور اب وہ ایک چھڑانے والے قرائتی کا کام کر رہا ہے، جبکہ روت انتظار کر رہی ہے۔

(395) لیکن آپ جانتے ہیں، کہ جلد ہی، جب بوعز نے قرائتی کا کام سرانجام دے دیا، تو اُس نے آ کر اپنی ملکیت کا دعویٰ کیا۔ اور بائبل بالکل ایسا ہی بیان کرتی ہے جو برے نے کیا، ”اُس برے نے آگے بڑھ کر کتاب کو لے لیا۔“ اُسکے بعد شفاعت کا کام ختم ہو گیا؛ اور وہ تخت پر سے اُٹھ گیا؛ اس کے بعد رحم گاہ پر مزید خون نہ رہا۔ تو پھر یہ کیا ہے؟ عدالت گاہ۔

(396) اسیلئے ان دنوں میں کسی دِن بھی، کبھی ایسا مت کہنا، ”کہ میں نے سوچا ہے کہ آمد ثانی تو ابھی ہونی ہے۔“ اور پیچھے سے، یہ آواز آتی سُنیں جو کہہ رہی ہو، وہ تو ہو چکی ہے۔ ”خُدا آپ کی مدد کرے۔“

اب آئیں اپنے سروں کو جھکائیں۔

(397) بھائی نیول، عبادت کو ختم کرنے یا جو کچھ بھی آپ کرنا چاہتے ہیں آجائیں۔ کل رات



مِلیں گے، خُداوند آپ کو برکت۔

حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org